الہی غنچہ امید بکشا

زمرد کریم النجوم

سستی کتابیں منگانے کا پتہ

ملک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور

فہرست مفت

۷۸۶

بتوفیق خالق زمان و زمین و عرش برین و مکان مکین

نسخۂ

آفتاب آسمان علم نجوم و دستور العمل منجمان و کارنامہ مہندسان

مُسمّٰے بہ

زبدۃ کرم النجوم

مصنفہ

حکیم کریم بخش صاحب اپیل نویس درجہ اوّل عالیہ چیف کورٹ
پنجاب لاہور

بفرمائش ملک حاجی غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار

لاہور

نوٹ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [illegible]

[illegible] رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلٰى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ [illegible]

[illegible] ذکر اللہ تعالیٰ [illegible] استغفار [illegible]

[illegible] اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْعَتَاقَةِ فِي كُسُوْفِ

الشَّمْسِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔ اسماء بیٹی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے [illegible]

حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب گہن میں واسطے آزاد کرنے غلام کے

کہ یہ روایت بخاری کی ہے ۔

فہرست مضامین مندرجہ کتاب زمرد کریم النجوم ۲

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تعریف ایزدی وسبب تالیف کتاب	۱
۲	طریقہ جنتری سے راس اور نچھتر اور سیارگان اور جوگ تتھ دیکھنے کا۔	۱۳
۳	مختصر بیان بروج وسیارگان معہ راہ کیت اور مدت سیارگان متعلقہ بروج۔	۱۵
۴	قاعدہ دریافت کرنے راس ہر شخص کا اور تعداد فاصلہ راس دریافت کرنے کے۔	۱۷
۵	درباب تقسیم بروج یعنی راسان وسیارگان معہ راہ کیت کے۔	۱۹
۶	سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیارگان۔	۱۹
۷	نکتہ دو ا بابت کا جسکو نجومی غلطی سے بودی دار ستارہ کہتے ہیں۔ معہ اس کی تاثیر کے۔	۲۰
۸	حالات متعلق بارہ بروج یعنی راسوں کے۔	۲۲
۹	ابیات ہر شخص کی راس دریافت کرنے میں معہ نقشہ کنڈلی بارہ بروج متعلقہ نیبر ونشر۔	۲۸
۱۰	مفصل حالات سیارگان یعنی گرہ ہائے ؛	۲۹
۱۱	درباب حالات دریافت کرنے بارش باراں و ژالہ باری اور آندھی وغیرہ کے معہ نقشہ جات آبی۔ خاکی۔ بادی۔ آتشی ہونے بروج اور نچھتر اور سیارگان و احکام متعلق بارش باران کے۔ اور وقت روز بارش ہونے کا معلوم ہونے میں ؛	۳۲
۱۲	درباب احکام دریافت کرنے اس امر کے کہ گرمی سردی خشکی تری اور	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	امساک بارش کے ساتھ کس کس ستیارہ اور نچھتر کو تعلق ہے مشتمل بر ۲۳ احکام متعلقہ کے معہ نوٹ ضروری اور قے اور تری خشکی گرمی سردی معلوم کرنے کے ؛	۴۳
۱۳	درباب نتیجہ جمع ہونے سیارگان کے ایک برج یعنی راس میں مشتملبر ۳۷ احکام۔	۴۴
۱۴	سونا۔ جاگنا بیٹھنا سورج یعنی سکرانت کا۔	۴۸
۱۵	حالات چاند اور سورج گرہن بابت اٹھارہ سال آئندہ کے جو آنے والے ہیں۔ کب کب اور کسقدر وقت تک رہیں گے ؛	۴۸
۱۶	درباب تاثیر اور نتیجہ خسوف قمری یعنی چاند گرہن کے معہ نوٹ مشتملبر ۱۲ احکام	۵۱
۱۷	درباب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب کے مشتملبر ۱۲ احکام معہ نوٹ ؛	۵۳
۱۸	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگتا ہے۔ تو اس کی تاثیر ہر آدمی پر کیا کیا ہوتی ہے۔ معہ اوس کے اور پاؤں کے مشتملبر ۱۲ احکام معہ نوٹ ؛	۵۵
۱۹	درباب نوروز اہل اسلام محرم کے واسطے دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ مشتملبر ۱۲ احکام ؛	۵۷
۲۰	سالہائے ترکان برائے دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ کے مشتملبر ۱۲ احکام ؛	۶۳
۲۱	درباب طریق دریافت کرنے وقت نوروز عالم افروز معہ سواری ہائے نوروز	۷۱

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۲	درباب دریافت نتیجہ ہائے نوروز حالات تمام سال آئندہ کا مشتملبر بارہ احکام ؛	۴۷
۲۳	درباب خواص وقت نوروز عالم افروز	۴۷
۲۴	درباب دریافت کرنے حالات اس امر کے کہ آئندہ سال کو بادشاہی امد وزیری اور سپہ سالاری کس کس سیارہ کی ہوگی ؛	۷۹
۲۵	درباب دریافت کرنے حالات نیک وبد تمام سال آئندہ از روے رو ذراتہ اہل ہنود مشتملبر ۷ احکام ؛	۷۹
۲۶	درباب نتیجہ نیک وبد سیاروں کی وزیری کے بابت تمام سال آئندہ ؛	۸۲
۲۷	درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ بابت سال وماہ آئندہ متفرق اموات کی روسے مشتملبر ۱۱۰ احکام ؛	۸۳
۲۸	درباب دریافت کرنے نتیجہ اس امر کے کہ ہر سیارہ مع ماہ گیت کے ہر سال میں اگر ہر آدمی پر کیا کیا تاثیرات نیک وبد کرتا ہے۔ جو نایاب اور حیرت افزا ہیں۔ مشتملبر ۹۸ احکام مع عجیب وغریب تین نوٹوں کے ؛	۹۴
۲۹	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ آدمی کب مرےگا۔ یا مر گیا ہے۔ یا زندہ موجود ہے متعلق حال بیمار مع چکر کال موت انسان کے۔ جو سانپ کی تشکل پر درج کیا گیا ہے۔ مع نقشہ پنجہتر اور حروف متعلقہ پنجہتر ونکے مع نوٹ اور مثالوں کے ؛	۱۲۸
۳۰	دوسرا کال چکر موت حیات دریافت کرنے کے مع نوٹ اور تیسرے قاعدہ دریافت کرنے موت وحیات ہر آدمی کے ؛	۱۳۲
۳۱	درباب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کے کہ وہ کس روز بیمار ہوا۔ مع قاعدہ کے اور ملت بیمار کے دریافت کرنے میں ؛	۱۳۵

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۲	قاعدہ درباب معلوم کرنے اس امر کے کہ حیادوگر عورت ہے۔ یا مرد مع قاعدہ دریافت کرنے حیادوگر کے کہ وہ گھر کا آدمی ہے۔ یا باہر کا مع نوٹ ؛	۱۳۵
۳۳	درباب دریافت کرنے ہر آدمی کی دلیل کے کہ وہ دل میں کیا بات یا سوال رکھتا ہے۔ مع اس امر کے کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا ؛	۱۳۷
۳۴	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ مال مطلوبہ کس طرح پر ملیگا ۔	۱۳۸
۳۵	درباب دریافت اس امر کے کہ مال کی خرید سے نفع ہوگا۔ یا نقصان مع دریافت اس امر کے کہ شراکت سے نفع ہوگا یا نقصان ؛	۱۳۹
۳۶	نقشہ ابجد مع نوٹ ؛	۱۴۰
۳۷	درباب دریافت کرنے سازداری عورت اور مرد قبل از شادی یا بعد از شادی کہ باہم عورت اور خاوند کے کسطرح پر اوقات بسر ہوگی مشتملبر ۴۵ احکام	۱۴۲
۳۸	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ مرد اور عورت دونوں میں سے کون پہلے مرجاویگا۔ اور کون پیچھے مریگا ؛	۱۴۹
۳۹	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ عورت حاملہ کے شکم میں دختر ہے۔ یا پسر مشتملبر دہ قاعدہ مع نوٹ ؛	۱۵۰
۴۰	قاعدہ درباب دریافت ہر آدمی کی آنکھ کے کہ کس آنکھ سے کانا یا اندھا ہے۔ خواہ وہ دور دراز فاصلہ پر کیوں نہ ہو ؛	۱۵۱
۴۱	درباب دریافت حال اس امر کے کہ کون شخص مقدمہ یا لڑائی یا کشتی میں فتحمند ہوگا اور کون مغلوب ہوگی ۔ مع مثالوں و ہر دو قاعدہ اور نقشہ ابجد اور نوٹ کے ؛	۱۶۱
۴۲	درباب دریافت کرنے کل حالات تمام عمر ہر آدمی کے ابتداے پیدائش سے لیکر مرگ تک مع دولت ۔۔۔ اولاد و نکاح شادی و غمی و تعداد عمر اور بیماریاں	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعریف ایزدی و سبب تالیف کتاب

حمد بیشمار اور تعریف لا انتہا اس ایزد بیچون اللہ تعالےٰ مطلق اور واحد کو سزاوار ہے۔ کہ جس
نے ایک کلمۂ کن سے دو جہان ہفت زمین اور ہفت آسمان کو پیدا اور لاکھ کروڑہا سیاروں
اور بعض ستاروں کو ہفت آسمان کے جواہر قائم کیا۔ اور اجرام علوی کو ساتھ اس
کے متعلق کیا۔ کے تمام ثوابت اور سیارگان کو اپنی قدرت کاملہ سے روشن اور منور اور
تاثیر بخش فرمایا۔ اور ہفت سیارگان کو ہفت اقلیم کے بہرا مور نیک اور بد لنشو و نما نبات کے
لئے متعلق اور پیدا کیا۔ اور کتابت [illegible] ہائے احوال اور اسرار نحسی اور خیر و شر
یعنی نیک و بد کو ایک ایک سیارہ اور برج علیا کی گردش سے منسوب کیا۔ اور
رات کی تاریکی کو روز روشن سے اور گرما کو سرما کے ساتھ اور سختی کو نرمی کے ساتھ اور
غم کو راحت کے ساتھ متبدل فرمایا۔ اور جملہ امور کہ حوادث زمانہ گونا گون سے تعلق فرما
کے انتظام خیر و شر کل کائنات کو اپنی قدرت اور حکم میں رکھا اور درود لا محدود رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن کے طفیل سے اللہ تعالےٰ نے دو جہان کو پیدا کیا
اور درود ان کی آل و اصحاب المتبعین پر۔ اما بعد حمد ایزد پاک و نعت حضرت سرور
کائنات کے بندہ خاکسار حکیم کرم بخش ایل [illegible] پروپرائٹر سیناسی یونانی شفاخانہ
کریمیاں [illegible] مصنف کتاب [illegible] بامداد برخوردار غضنفر علی طال عمرہ فرزند
سعید دانشمند کے تیس سال کی کوشش اور محنت اور بہت زر خرچ کرنے کے بعد حالانکہ پیشہ
نسل اور [illegible] خاندان [illegible] تھا اور سینہ بسینہ کا یہی علم یادگار تھا
تاہم بھی اس کتاب [illegible] کے مرتب کرنے میں بہت کوشش کرنی پڑی اور جو جو اسرار

۱

وہ درج کتاب کئے جاوینگے ان کا عام کرنا مجھ کو پسند نہ تھا۔ کیونکہ ہمارے [illegible]
جنت نشان سے بہت علم اور ہنر اس لئے نیست و نابود ہوگئے کہ کسی نے ان علوم
کو ظاہر اور عام نہ کیا۔ جس لئے کئی قسم کے علوم اور ہنر سے عام لوگ محروم رہ
گئے۔ کسی نے علم کو ہنر میں پوشیدہ کیا اور کسی نے مرتے وقت کتب علوم کو آگ سے جلا دیا
کہ میرے سوا دوسرا کوئی فائدہ نہ اٹھاوے۔ اس لئے میں نے کتاب ہذا کو عام کرنا فائدہ
عام کے لئے مناسب سمجھا کہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اور میری طرف سے [illegible]
ہے جو کچھ سرمایہ قلیل میں نے اور میرے بزرگوں نے تمام عمر میں کیا تھا۔ وہ میں [illegible]
کرتا ہوں۔ مگر بندہ کو طاقت اس کے بہم پہنچانے کی نہ تھی۔ مگر توفیق الٰہی نے اس میں مجھ کو [illegible]
اگر منجملہ اسرار ہائے مندرجہ کتاب ہذا کے ایک ایک کو بھی بہم پہنچاتا۔ تو بہت مشکل تھا۔
مگر اللہ تعالےٰ نے میری دستگیری کی۔ اس کتاب کے تیار کرنے میں مجھ کو بہت کتابوں کے
ملاحظہ کی ضرورت پڑی۔ الغرض صحت جیسے وہ بد شواری تمام اللہ کی مدد سے [illegible]
میں ہزار ہزار شکر خدا تعالےٰ کا کرتا ہوں۔ کہ کتاب ہذا امراء کو بھی اور عوام کی [illegible] حاجات
کے لئے ایک ذخیرۂ عمر ما تب ہوا۔ اگر اس کتاب کی ایک ہزار روپیہ بھی قیمت رکھی
جاوے تو میری محنت کے نزدیک اور اس کے فوائد کثیر کے نزدیک کچھ حقیقت نہیں
کیونکہ روپیہ زر نقد خرچ ہو جاتا ہے۔ اور یہ بیبہا خزانہ جو موتیوں سے لبریز ہے
نہیں ہوتا۔ نہ خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے یہ کتاب اس قسم کی نہیں ہے۔ کہ کوئی اس
کو ایک مرتبہ ملاحظہ کرکے اپنے پاس بے فائدہ رکھ چھوڑے۔ اور اس کو کچھ سمجھ میں
نہ آوے۔ اگر کتاب کو حفاظت تمام سے رکھا جاوے۔ تو تمام خاندان کو پشت
در پشت نفع دے گی۔ اور ہر خیر و شر میں امداد کریگی۔ بشرطیکہ آدمی خاندان کے
ہوں۔ اور اس کتاب کے ذریعہ سے بہت آدمیوں کی قدر ہوگی۔ اور بہت اس کے
رو سے زر نقد حاصل کرینگے۔ یہ دودھ دینے والی گائے کی مانند فیاض ہر خاص

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	[illegible] عورتوں کی الگ معہ دلوانا معہ حالات بیماری - اور اُنکے علاج و نیز مردوں کی الگ عورتوں کی الگ [illegible] نایاب متبرک درج ہے - معہ بیٹی جس میں تعویذ نسبت دربست نوخانہ کا نایاب متبرک درج ہے۔ معہ اُس کی اسناد کے جو بغداد شریف پر کندہ کیا ہوا ہے ۞	۱۵۷
۴۳	درباب نام رکھنے طفل یا دختر کے معہ نوٹ	۲۰۲
۴۴	درباب نتائج حرکت زمین یعنی بھونچال مشتمل بر بارہ احکام معہ نوٹ	۲۰۳
۴۵	درباب حرکت جزو بدن آدمی کے اور اُن کے نتیجہ نیک و بد کے معہ نوٹ مشتمل بر ۹۵ احکام نایاب ۞	۲۰۵
۴۶	درباب نتیجہ ہائے چوان یعنی ہالہ یا پرویز جو گرد چاند اور سورج کے ہوتا ہے - مشتمل بر بارہ احکام معہ حکم ثانی مختصر کے ۞	۲۲۱
۴۷	درباب نتیجہ [illegible] جس کو ہندی میں ہندوں کی پینگ کہتے ہیں - مشتمل بر بارہ احکام ۞	۲۲۲
۴۸	درباب نتیجہ معلوم کرنے نحس اور سعد [illegible] ملنے والے کی جو سفر یا کسی کام کو جانے کیوقت ملتے ہیں -	۲۲۴
۴۹	درباب [illegible] اور اُنکے وقت کے جو کاروبار کرنے کے لئے مناسب ہوتے ہیں -	۲۲۶
۵۰	وہ ایام [illegible] میں کام کرنا مناسب اور مبارک ہوتا ہے - مشتمل اور [illegible] سات [illegible] کے ۞	۲۲۱
[illegible]	درباب [illegible] ہائے [illegible] اور [illegible] معہ اشعار متعلقہ اور [illegible] معہ [illegible] -	۲۲۳
[illegible]	درباب [illegible] معہ حال دریافت [illegible]	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	چہار پایان یا آدمی کے گم ہو جانے اور اسکی طرف معلوم کرنے کے کس طرف چلا گیا ہے ۞	۲۲۶
۵۳	درباب دریافت کرنے حال مال منقولہ کے گم ہونے کے کہ وہ ہاتھ لگیگا یا نہ لگیگا - معہ آدمی کے [illegible] ہونے کے ۞	۲۲۷
۵۴	درباب دریافت کرنے حال پانچ پہر کے اور اسکا نتیجہ نیک و بد معہ اس امر کے کہ ہر پہر آدمی کے کس جزو بدن سے تعلق رکھتا ہے - اور اس کا نتیجہ نیک و بد کیا ہوتا ہے ۞	۲۲۸
۵۵	درباب دریافت کرنے چاند کہ وہ کس اعضائے انسان سے متعلق ہے معہ اوس کے نتیجے کے اور دریافت حال بھلائی کے -	۲۲۰
۵۶	نوٹ درباب امر کے کہ کتاب ہذا میں ایسے [illegible] اور [illegible] نہیں کئے گئے کہ جن سے ساعات اور تقویم وغیرہ کی گردش اور سعد و دقیقہ معلوم ہو سکا ہے ۞	۲۲۱
۵۷	درباب اطلاع اون لوگوں کے جو سیاہ کاغذ پر کاغذ سفید کرتے اسکو رکھ کر سوال بخوبی کرتے ہیں اور فوراً جواب مطابق سوال کے نتیجے میں	۲۲۳
۵۸	درباب تعریف اور [illegible] قدیم علم نجوم معہ [illegible] کتاب ہذا [illegible] مصنفہ و مؤلفہ اور [illegible] درباب [illegible] کشمیری [illegible] کوئی [illegible] طبع نہ کرے ۞	

[illegible]

وعام ہوگی۔ اور اس کتاب میں میں نے عمدگی یہ رکھی ہے۔ کہ عام لوگوں کو جو خواندہ ہوں بخوبی سمجھ آجاوے۔ ورنہ نجوم کی کتاب کو عام طور پر کم لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ عام لوگ اس کتاب کے سمجھنے کے لئے نجومی کی کچھ ضرورت نہیں رکھتے۔ جس کے پاس کتاب ہذا ہوگی۔ وہ خود نجومی ہو جاوے گا۔ عبارت عام فہم رکھی گئی ہے۔ اور جو مشکلات نجوم کے متعلق ہیں۔ اُن کو بخوبی آسان طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ کہ ہر طرح سے سہولت ہے۔ اور آدمی حل کرنے کیواسطے مشکلات میں نہ پڑیں۔ اس کو جام جمشید کہنا چاہیئے۔

مزید براں در باب تردید اُن لوگوں میں جو نجوم کو کفر اور منسوخ شدہ اور جھوٹھ کا الزام لگاتے ہیں۔ زیادہ تر کتاب ہذا دو تین امورات کے رفع کرنے کے لئے میں نے تصنیف کی ہے۔ جو علم نجوم کو نابود کر رہے تھے۔ وہ امورات یہ ہیں۔ اول اس علم کو عام لوگوں نے غلطی کے باعث الزام لگایا ہوا ہے۔ کہ یہ علم بالکل جھوٹھ اور خلاف ہے۔ دوئم اس علم پر غلطی سے یہ الزام لگایا۔ کہ یہ منسوخ ہو چکا ہے۔ یہ ہر دو الزام بالکل غلط اور خلاف حکم قرآن شریف متبرک کے ہیں۔ کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ سیارگان اور برجوں کی قسم کھاتا ہے۔ اور سیارگان اور گردش آسمان اور بروج یعنی آسمان کی اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تعریف اور صفت کی ہے۔ اور اُن کو اہل دُنیا پر تاثیرات دینے کے لئے تعلق بخشتا ہے۔ تو اس لئے لازم آیا۔ کہ وہ لوگ اس علم نجوم کو برخلاف قرآن شریف کے الزام مذکورہ نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ جس کی صفت اللہ تعالےٰ نے کی ہے۔ ہم کو بھی اُس کی تعریف اور اوصاف کرنا چاہیئے۔ دوسرا یہ کہنا کہ حضرت نے نجوم یعنی سیارگان اور بروجھائے اور گردش افلاک کو منسوخ کر دیا ہے غلطی ہے۔ کیونکہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم برخلاف قرآن شریف کے کوئی حکم صادر نہیں فرماتے تھے۔ آیات قرآن شریف ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔ اُن کو ملاحظہ فرما کر اور اُن کے معنی دریافت کر کے اس غلطی عظیم کی خود تسلی و تشفی کر سکتے ہیں

کہ جس سے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ نجوم نہ کفر ہے۔ نہ اُس کو حضرت نے خلاف قرآن شریف کے منسوخ فرمایا۔ آیات نمبر وار یہ ہیں:

(۱) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ۔ قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے جگہوں ستاروں کے (۲) وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ٹھکانے [illegible] زبردست جاننے والے کا (۳) تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا۔ برکت والا ہے وہ جس نے بنایا آسمان میں برجوں کو اور بنایا اس میں چراغ اور چاند روشن (۴) اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ۔ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ زینت ستاروں کے

تیسرا امر غائب دانی کفر ہے۔ محض غلطی ہے۔ کیونکہ اگر کوئی یہ کہے کہ فلاں روز عید کا دن ہوگا۔ یا اتنے روز کو چاند دکھائی دیگا۔ یا اتنے دنوں کو جمعہ یا [illegible] ہونگے۔ یا [illegible] فی ضربت اسہال لاتا ہے۔ یا حب الملوک یعنی جمال گوٹہ اسہال لاتا ہے۔ یا سورج گرمی دیکر یا سردی دیتا ہے۔ یا آسمان گردش کرتا ہے۔ یا چاند سورج سے ہر جان کی زندگی ہے۔ یا سورج بحکم خدا تعالےٰ نباتات اور حیوانات کو نشو ونما کرتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ تو یہ امورات میں غائب دانی میں داخل ہیں۔ ایسے ہزارہا امورات ہیں۔ جو غائب دانی اور غائب کے خبر دینے سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔ مگر ان امورات غیب دانی سے یہ الزام [illegible] کتاب کفر یا گناہ ہے تو پس اگر تاثیرات گردش آسمان اور سیارگان اور بروج یعنی رسول وغیرہ کی جو ان کو اللہ تعالیٰ نے اور چیزوں کی طرح بخشی ہے۔ بیان کیا جاوے تو کوئی گناہ یا کفر نہ ہوگا۔ بلکہ ہزارہا طرح کے فائدے ہونگے۔

جیسا کہ اور چیزیں یا امورات فائدہ دیتے ہیں۔ کیونکہ آسمانوں کو اور سیارگان کو اللہ تعالےٰ نے ہمارے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ جو فائدہ اہل دنیا کو روشن اور ظاہر ہے۔ مزید براں حضرت شیخ سعدی اور حضرت دیوان حافظ صاحب اور دیگر صاحبان کو جو کتب تصنیف کرگئے عالم باعمل تھے۔ اپنی کتب تصنیف کردہ میں تاثیرات سیارگان

نے واسطے دریافت حال نجوم
اور گردش افلاک کی بیان کرتے ہیں۔ اور ہمایوں پادشاہ نے واسطے دریافت
کے مکان بنایا تھا جسپر لاکھوں روپیہ خرچ ہوئے اور محمد شاہ بادشاہ نے واسطے دریافت
تاثیرات علم نجوم کے زیچ لاکھوں روپیہ خرچ کر کے منجمان سے مرتب کرائی۔ اس سے ثابت
ہوا۔ کہ عوام نے غلط فہمی سے نجوم پر الزام مذکورہ لگائے ہوئے ہیں۔ سال ہجری چاند
سیارہ پر مقرر ہے۔ اور سات روز ہفت سیاروں پر مقرر ہیں۔ اور لوگوں کا اُس پر
عمل ہے وہ بھی نجوم ہے۔ کوئی گناہ اُس کے عمل سے نہیں ہے۔ اس لئے علم نجوم کے
فائدہ حاصل کرنے میں گناہ نہیں ہے یہ علم متبرک پیغمبران پر خدا تعالےٰ نے بھیجا تھا
تو موجودگی ان امورات کے غلطی مذکور صاف صاف ثابت ہو گئی۔ یہی ہم نے ثابت کرنا
تھا۔ علاوہ برین جو اشخاص کہ اس کو جھوٹ جانتے ہیں۔ چاند سورج کے گرہن لگنے
اور چاند سورج کی تاثیر سے موسم تبدیل ہو [illegible] اور کتاب ہذا میں
. . . . [illegible] ثابت [illegible] نے آدمیوں
عمل کرنے [illegible] اس علم کی [illegible] معلوم ہو سکتی ہے [illegible]
کو سب طرح کی طاقت دریافت کرنے حالات موجودات اپنی کی دی ہے۔ کہ آدمی اُس کی
ماہیت دریافت کر کے پیدا کرنے . . . . . والے کی قدرت کاملہ کے قائل ہوں اور خداوند
تعالےٰ پیدا کرنے والے کو آدمی بے مانند اور واحد جانے اور آدمی اُن سے فائدہ اکثر اُٹھاویں
اور نقصانات سے بچیں۔ مگر یہ سب کہ علم نجوم خدا تعالےٰ [illegible] ہے۔ ہم اسکو ہم ایسا تسلیم کر
سکتے ہیں۔ خداوند تعالےٰ [illegible] کے [illegible] ہے۔ اگر ہم بطور قال کے
اسی علم سے [illegible] اور [illegible] کے فائدہ حاصل کریں۔ تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ پرستش کرنا
انکا کفر ہے۔

دائرۃ جنتری ہٰذا اس اثنا عشری دائرہ یعنی سیارگان اور جوگ اور تتھ دیکھنے کا

کُل جنتری کے خانہ چورانوے ہیں [illegible] یا پندرہ وغیرہ متعلق جنتری یوں سالانہ کے مختلف
خانہ ہوتے ہیں۔ اس طرح پر کہ خانہ اول میں دن کا نام ہوتا ہے دوسرے خانہ میں ماہ

انگریزی اور اُس کی تاریخ تیسرے خانہ میں اہل اسلام اور اس کی تاریخ چوتھے خانہ میں ماہ
بروج اور اُس کی تاریخیں پانچویں خانہ میں ماہ فصلی اور اس کی تاریخیں چھٹے خانہ میں ماہ
ہندی اور اُس کی تاریخ ساتویں خانہ میں [illegible] آٹھویں خانہ میں نچھتر ہائے نویں
خانہ میں جوگ ہائے۔ دسویں خانہ میں [illegible] تعداد [illegible] گیارھویں خانہ میں چاند
بارھویں خانہ میں بھدرا۔ تیرھویں خانہ میں کیفیت چودھویں خانہ میں یادداشت۔ اگر فرض
کرو۔ کہ ہم نے یکم اور دوئم یا کسی دیگر تاریخ کا نچھتر دیکھنا ہے تو یکم اور دوئم تاریخ کے مقابل خانہ
نچھتر ہائے کو دیکھینگے تو معلوم ہو جاویگا کہ ان تاریخوں میں نچھتر ہائے یکم [illegible]
کو [illegible] اور دوئم [illegible] کو [illegible] نچھتر ہوگا [illegible] آبی آتشی خاکی بادی ہونا کتاب ہذا میں [illegible]
بارش میں نقشہ جات دیئے گئے ہیں۔ دریافت کرلو۔ اب دریافت کرنا ہے کہ تاریخ مذکورہ میں
کون کون جوگ ہیں۔ یکم تاریخ مذکور میں [illegible] دوئم میں [illegible] جب ہم [illegible] خانہ [illegible]
کو دیکھا۔ اب ہم نے دنمان دریافت کرنا ہے۔ کہ تاریخ ہائے مذکورہ کو [illegible]
تو ہم خانہ ہائے تاریخوں کے متعلق جنتری کا دسواں خانہ جو [illegible] دیکھینگے تو معلوم ہوگا کہ [illegible]
٢٥ گھڑی اور دوئم تاریخ [illegible] گھڑی [illegible] کہ تاریخ ہائے مذکورہ کو چاند [illegible]
کس راس پر ہوگا۔ تو اب ہم یکم تاریخ کے مقابل کا خانہ [illegible] دیکھینگے [illegible]
گے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ چاند کرک راس میں ہوگا۔ اور دوئم [illegible] کرک راس میں ہوگا۔
کیونکہ چاند ایک راس [illegible]
سنگھ راس میں [illegible] اب ہم [illegible] تو [illegible]
مذکورہ کے خانہ کے مقابل خانہ [illegible] کو دیکھا۔ تو معلوم ہوا [illegible]
ہم نے تاریخ [illegible] کے مقابل میں خانہ کیفیت اسی طرح دیکھیں [illegible]
کیفیت جنتری کا چودھواں [illegible] خانہ [illegible] کیفیت سے معلوم [illegible]
سکتا ہے۔ کہ سیارہ [illegible]

اگر وہ راس شگراند کا ہوگا۔ اور راس سے شگراند یا آفتاب یعنی سورج معلوم ہو سکتا ہے۔ یعنی جس راس کی شگراند ہوگی اسی راس میں سورج ہوگا۔

اگر ہم نے دریافت کرنا ہے۔ کہ سنیچر یعنی زحل یا برہسپت یعنی مشتری یا راہ کیت کس راس میں ہے۔ تو ایسا ہم اُس نقشہ مندرجہ جنتری میں دیکھینگے۔ جسکا نام نقشہ مشیر ماں یعنی مکانات گرہ ہائے ہر ایک جنتری میں تحریر ہیں۔ اور یہ نقشہ ہر ایک جنتری کے ماہ دسمبر کے صفحہ دوسرے پر تحریر ہوتا ہے۔ جس جنتری میں نقشہ مذکور درج نہ ہو اُس جنتری کو واسطے فائدہ کتاب ہذا کے خرید کرنا بیفائدہ ہے۔ وہ جنتری خرید کرو۔ جس میں نقشہ مذکور ہو۔ نقشہ مذکورہ میں صاف صاف لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں راس میں کیت ہے۔ فلاں میں سنیچر۔ فلاں میں برہسپت وغیرہ ہیں۔ زمانہ قدیم یعنی گذشتہ دیرینہ میں جنتری ہائے سالانہ نہیں چھپتی تھیں۔ تو اُس کی وجہ سے ہر ایک اہل منجم کو ہر سال کے شروع میں ایک قسم جنتری کا پترہ بنانا پڑتا تھا۔ جس میں وہ بہت تکلیف اٹھاتا تھا۔ اور صرف اپنے فائدہ کیواسطے وہ اپنے پاس رکھتا تھا۔ عام لوگوں کو اُس جنتری کا کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔ اب اس زمانہ میں جنتری ہائے سالانہ مشکل اور دشواری سے تیار ہو کر چھپ جاتی ہیں۔ تو اُس کا فیض ہر ایک شخص کو کثیر پہنچتا ہے۔ اور متعلقہ کام نجوم اور مشکلات نجوم آسان ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک آدمی کو جس کے پاس کتاب ہذا ہو۔ شروع سال کی جنتری رکھنا اور اسکو بطور دیکھنا اور حالات سیارگان اور راسوں کے بطور مذکورہ دریافت کرنا ضروری ہوگا۔

مختصر بیان بروج و سیارگان معہ ارض و نسبت سیارگان متعلقہ بروج

واضح ہو کہ برج کا نام راس ہے۔ اور اسی برج یا راس کو ماہ شمسی کہتے ہیں۔ اگر آفتاب کو دریافت کرنا چاہیں۔ کہ کس برج میں ہے۔ جو ماہ شمسی ہوگا۔ اسی برج میں سورج ہوگا

یعنی اُسی راس میں اور سورج بادشاہ سب سیاروں کا ہے۔ اگر کوئی سیارہ کسی نام کی راس کو منحوس آ جائے۔ یعنی چوتھی راس یا آٹھویں راس یا بارہویں راس میں ہو۔ اگر سورج اُس وقت نیک راس پر سائل کے ہو تو بدی سیارہ منحوسہ کی اثر کرے گی۔ اگر چند روز منحوس سیارہ کے وقت آ جاتے۔ کہ یعنی روز آ گئے منحوسہ سیارہ کے نیک راس پر ہوگا تو وہ بدی رفع کرنے کے واسطے کمزور ہے۔ اور قمر یعنی چاند صرف سوا دو دن ہر راس میں رہتا ہے۔ اور سورج ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ اور مریخ ڈیڑھ ماہ میں اور عطارد ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ برہسپت یعنی مشتری ایک سال ایک ماہ میں ایک راس سے گذر جاتا ہے۔ زہرہ بیس روز میں ایک راس طے کرتا ہے سنیچر یعنی زحل ڈھائی سال میں اور راہ کیت ایک سال چھ ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ کل بارہ برج یا راس کو قمر یا چاند ۲۷ یوم میں سورج یعنی آفتاب ایک سال میں مریخ کا ڈیڑھ سال عطارد ایک سال میں مشتری تیرہ برس میں۔ زہرہ ایک سال میں۔ سنیچر یعنی زحل تیس سال میں راہ اور کیت اٹھارہ برس میں بارہ برج طے کرتے ہیں۔ اسی حساب سے ہر ایک سیارہ کو بخبر کہ شروع سال سے بآسانی ہر آدمی دریافت کر سکتا ہے۔ کہ فلاں سیارہ کس راس اور درجہ دقیقہ وغیرہ پر واقعہ ہے ؎

نکتہ۔ راہو اور کیتو ایک دیو تھا جس کے سر کاٹے ہوئے کو راس کہتے ہیں۔ اور جسم کو کیت کہتے ہیں۔ اصل حال اسکا جو نزد اہل ہنود میں یہ لکھا ہے۔ کہ یہ ایک دیو تھا کسی دیو کا روپ بدلکر اپنی عبادت کرنے کی طاقت سے آسمان پر چلا گیا جب موہنی روپ سمندر لینے دریائے شور سے امرت قدرت کی قدرت سے لیکر نکلی۔ اور وہ لے کر آسمان پر سیارگان کو بلانے گئی۔ تو اس دیو نے دیوتا بنا اور بنکر وہ امرت لیکر نوش جان فرمایا۔ تو اسی وقت موہنی روپ کو سورج اور چاند نے کہا۔ کہ یہ دیوتا نہیں تھا یہ ایک دیو پلید ہے۔ تو یا امرت پی گیا ہے۔ تو موہنی نے چکر آہنی سے اس دیو منحوس کا سر کاٹ دیا۔ اور کی

ٹکڑے کرنے چاہے۔ سورج نے منع کیا۔ کہ دو ٹکڑے اس کے دنیا پر مصیبت لاوینگے۔ زیادہ کرنا اس کے ٹکڑوں کا اچھا نہ ہوگا۔ اسلئے راہ یعنی سر اس دیو کا تو زحل کے گھر میں رہتا ہے اور کیت مریخ کے گھر میں رہتا ہے۔ راہ کیت کا اصلی اپنا گھر کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ سیارہ نہ تھا۔ اسی وجہ سے راہ کیت کی الٹی چال ہے۔ سیارگان مشرق سے طلوع ہوکر مغرب کو جاتے ہیں۔ اور یہ ہر دو مغرب سے مشرق کو جاتے ہیں۔ اور چغلی مارنے کے باعث سورج اور قمر سے اُس کی دشمنی ہے ؎

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلاں شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اوسکو منحوس ہے اور ہر سیارہ اُس آدمی کی راس سے کسقدر دور اور کتنوان ہے

واضح ہو۔ تمثیلاً نقشہ دیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے :-

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	راہ	کیت	-	-	-
نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

اوّل ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے۔ فرض کرے کہ پہلا حرف الف یا کاف ہو تو بموجب مذکورہ سے دیکھے کہ حرف مذکور کس راس میں داخل ہے۔ تو معلوم ہوگا کہ یہ حرف قرار اس متھن راس میں آیا ہے۔ تو قادر بخش یا کریم بخش کی راس متھن مقرر ہوئی اب مینچر کو دیکھنا ہے۔ کہ قادر بخش یا کریم بخش کی راس سے کتنی راس کے فاصلہ پر ہے۔ اب ہم نقشہ مذکورہ سے معلوم کرینگے۔ کہ متھن راس کس نمبر کے گھر میں ہے۔ تو ملاحظہ سے معلوم ہوا کہ متھن راس تیسرے خانہ نقشہ میں ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ مینچر سیارہ متھن راس سے کتنے فاصلہ پر ہے۔ اب نقشہ مذکورہ میں ہم نے متھن راس سے شمار کیا۔ اسطرح ہوا متھن پہلا گھر یا راس اور کرک دوئم راس سنگھ تیسرا راس۔ کنیا چوتھی

راس تلا۔ پانچویں راس برچک۔ چھٹی راس دھن۔ ساتویں راس مکر۔ آٹھویں راس کنبھ۔ نانویں راس۔ مین۔ دسویں راس۔ میکھ۔ متھن راس سے گیارہویں راس پر ہوئی۔ تو معلوم ہوا کہ متھن راس کو مینچر گیارہویں راس مین ہوا۔ اور مشتری راس شمار سے بارہویں گھر میں اور مریخ متھن راس کو پہلے گھر میں اور دوسرے گھر میں زہرہ تیسرے گھر میں عطارد یعنی عطارد۔ چوتھے گھر میں قمر پانچویں گھر میں راہ چھٹے گھر میں کیت ساتویں گھر میں معلوم ہوا۔ اب مجملاً نحس اور بدی سیارگان کو لکھتا ہوں مفصل حالات آئندہ لکھے جاوینگے آفتاب سائل کو ۳ یا ۶ - ۱۰ یا ۱۱ راس میں ہو۔ تو مبارک ہوگا۔ زحل یعنی مینچر سائل ۳ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہو تو بہت مبارک ہے قمر یعنی چندرمان ایا ہو یا ۶ یا ۷ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر ہو تو مبارک اور نیک ہو۔ عطارد یعنی بدھ ۲ یا ۵ یا ۶ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر سائل کے ہو۔ نیک ہے اور مشتری یعنی بہپت ۲ یا ۵ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ گھر میں بہت نیک ہے۔ اور زہرہ یعنی شکر ایا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۸ پر راس پر ہو۔ تو مبارک ہے۔ اور راہ کیت ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۹ راس پر سائل کو مبارک ہونگے۔ بارہ راس کو منجمان زمانہ سلف نے چار فصلوں پر تقسیم کیا ہے اس طرح پر حمل یعنی میکھ راس ثور یعنی برکھ راس جوزا یعنی متھن راس کو فصل بہار اور سرطان یعنی کرک اسد یعنی سنگھ سنبلہ یعنی کنیا کو فصل تابستان پر اور میزان یعنی تلا اور عقرب یعنی برچک اور قوس یعنی دھن کو فصل خزاں اور جدی یعنی مکر راس اور دلو یعنی کنبھ راس۔ اور حوت یعنی مین راس کو فصل شتا پر اسی طرح منجمان نے بارہ راسوں کو جسم انسان پر تقسیم کیا ہے۔ اسطرح پر حمل راس کو دل پر اور ثور یعنی برکھ راس کو گردن سے جوزا یا متھن راس کو بازو اور شکم پر سرطان یا کرک راس کو سینہ اسد سنگھ راس بہ ناف اور سنبلہ یا کنیا راس کو پشت پر اور میزان یا تلا راس کو ساق کرکے اور عقرب یا برچک راس کو ران پر قوس یعنی دھن راس کو پنڈلی پر اور جدی یا مکر راس کو زانو پر اور دلو یا کنبھ راس کو

اور حوت یعنی مین راس کو پاؤں پر تقسیم کیا گیا ہے ۔

سیاروں پر برجوں یا راسوں کی تقسیم کے بارے میں

سیارہ کی ایک راس یا برج اپنا ہوتا ہے۔ اور ایک راس یا برج کو عاریتاً یعنی طلب کر کے لیتا ہے۔ مریخ یعنی منگل کی دو راس ہیں۔ یا برج ہیں۔ عقرب یعنی راس برچھک اپنا اصلی گھر اور خانہ میکھ یعنی حمل عاریت یعنی مانگا ہوا۔ اور زہرہ یعنی شکر کا اصلی گھر میزان یا تُلا ہے۔ مانگا ہوا۔ گھر برج ثور یعنی برکھ اور عطارد یعنی بدھ کا گھر اپنا برج سنبلہ یعنی کنیا راس عاریت کا گھر۔ برج جوزا یعنی متھن راس چندرماں یعنی قمر کا ایک گھر برج سرطان راس کرک اصلی ہے۔ طلب نہیں کرتا۔ سورج یعنی شمس کا ایک گھر اسد یعنی سنگھ راس اصلی ہے۔ عاریتاً نہیں لیتا۔ مشتری یعنی برہسپت کا اصلی گھر قوس یعنی دھن راس اور عاریت کا گھر برج حوت یعنی مین راس ہے راہ اور کیت کا گھر اپنا کوئی نہیں ہے۔ راہ بجائے سنیچر رہتا ہے اور کیت بجائے مریخ رہتا ہے

در باب سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیارگان

شمس یعنی سورج کا قطر سطح بیس ہزار اکاسٹھ میل ہے۔ عطارد یعنی بدھ کا قطر سطح تین ہزار ایک سو میل ہے۔ زہرہ یعنی شکر کا قطر سطح سات ہزار پانچ سو میل ہے اور زمین کا قطر سطح سات ہزار نو سو ستر میل ہے۔ مریخ کا قطر سطح پانچ ہزار تین سو پچاس میل ہے۔ مشتری یعنی برہسپت کا قطر سطح نو ہزار چار سو دس میل ہے۔ زحل یعنی سنیچر کا قطر سطح ستر ہزار نو سو پچاس میل ہے۔ عطارد آفتاب سے تین کروڑ ستر لاکھ میل دور ہے۔ زہرہ آفتاب سے چھ کروڑ اسی لاکھ میل دور ہے۔ زمین آفتاب سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے۔ مشتری یعنی برہسپت

[illegible]

[illegible]

بکثرت ہو یا تالاب یا چاہ و آب روان و ماشیان شہر ۱ ... یا ... اقسام
خراسان و مرو و بلخ از بدا ... ہرات و رید و مرجان و اسباب ... اصفہان ... و
امراض کلاف سر ... و حیوانات چوپایہ ... حلال ... و ...
راس رہ ہوی طرح ... اس ... پیدا ... شرف ...
درجہ پر ہبوط ... مریخ و بال زحل ورگ ... منقلب ﴿

برج اسد یا راس ... بشکل شیر کے ہے ... آفتاب مشرقی
آتشی مذکر مزاج گرم خشک ... رنگ ... روشن ... آفاق ...
اور مقربان درگاہ شاہی اور جوہریان و صرافان ... والان ...
وزرا اور جواہرات اعلی یا قوت ... و معدنیات ...
نشینی شاہان ... مکانات ... نانات ... یا پایہ شاہان ...
سکہ بنانے ... جیسے جگہ روپیہ اشرفی ... شہر ...
و چین و سمرقند و ... و بیت المقدس ... بدخشان ...
اور راز جانوران چیتا و شیر اور ... جانوران ... ازنبات ...
شیرین خربوزہ و ... واز اعضا پشت ... و ...
معدہ و چشم و گردہ ... اور ... آواز حروف ...
ٹو لے نام ... مثلثہ ... اور ... نحاذ شمس ...

مریخ ورگ ... ﴿

برج سنبلہ یا راس ... بشکل ... ہے ... کے ...
اس میں ۲۴ ستارے ہیں ... عطارد ... مثلثہ ...
صورت ... گندم گون ... و تقسیم ...
ہمسایہ ... آفتاب ...

ونقلغوزہ۔ غلہ ہائے گندم وجو ودال ماش وآنچہ تخم دار ہو۔ از درم ودینار وپیسہ زر نقد [illegible]
منقش متعلق ہو جوان نر کبوتر وطوطی ودراج وکنجشک وخانہائے عالی ودیوان خانہ زرین
وزراعت وبرہ فروشی از شہرہائے فرات وکوفہ واصفہان وقندہار [illegible] شام
وفارس وازاعضائے کمرگاہ میان شکم وناف وروده ومرض شکم [illegible]
متعلقہ اس کے پا قتاب پلی پو پچھتر متعلقہ اوترا بھا لگنی۔ ہست۔ چترا خانہ عطارد
شرف عطارد یعنی [illegible] ۱۵ درجہ پر ہبوط زہرہ وبال مشتری ورگ گاؤ دحیدین ۔:

برج میزان یا راس تلا بہ شکل ترازو یعنی تکڑی کی۔ اسمیں ۸ ستارے ہیں
خانہ زہرہ۔ مزاج گرم تر بادی منقلب مغربی مذکر نہاری رنگ سفید گندم گون خوشبو
شیریں سخن تیز شہوت تعلق ساتھ مردان عالی مرتبہ اکابران وصاحب اہل خرد یعنی اہل
دانائی [illegible] ومقام خانہ کوشک وعیش افزا وتماشہ گاہ وباغہائے
[illegible] وشیریں وخوش مزہ انگور وسیب ناشپاتی وغیرہ وساتھ شہر روم و
مکہ ومدینہ [illegible] افغان وکابل وکشمیر وختن وخوارزم اور پرندگان ہزار داستان
وچکور وفاختہ وکبوتر خانگی وقمری وازاعضائے سرین یعنی چوتڑ ومقعد وزیرناف ورحم
وازبیماری بواسیر وزرد روئے وبلند آواز سے تعلق رکھتا ہے۔ حروف متعلقہ راس
[illegible] نچھتر متعلقہ چترا۔ سوانت بساکھا خانہ زہرہ وبال مریخ شرف
زحل ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب ۱۹ درجہ پر محترقہ قمر ۱۱ درجہ پر ورگ ہرن یا آہو منقلب :

برج عقرب یا راس برچک بشکل بچھو کی ہے۔ اسمیں ۲۱ ستارے ہیں۔ خانہ مریخ ثابت
آبی شمالی مزاج سرد تر مونث صورت رنگ سرخ زیادہ فرزند اور ناپارسا بتعلق مردم
لشکریان وسپاہیان فوجی وپہلوانان وطفلان وخشنان وغلامان سپید رنگ ودستکاران
وجراحان وحجاران وجھوٹ بولنے والوں وشکاریان مقامات حمام وچاہ وزمینداران
نو کشی [illegible] کے اور آتش پرستوں کے اور اپنے آپ کو غم دینے والوں

ہیں ۲۰ دا، ثوابل ۳۲ شہاب ۲۳، عمود ۱۳، الرق ۱۵، دخانہ ۱۹، ذوابہ ۲۷، ذو ذنب۔ یہ
جملہ نحس اور بد ہیں۔ جس ملک پر گریں اُس ملک پر قتل اور مرگ سلاطین اور
امیران وجنگ اور بیماری گوناگوں قحط اسالی ہو۔ پانی کم ہوجاتا ہیں۔ زراعت کو نقصان اور
جس طرف اُس کی ذنب یا درازی ہوگی اُس طرف کو خطرہ اسارت ناگہانی کا عظیم ہوتا ہے۔
وہ ملک برباد ہو ۔:

باراں برجوں یعنی راسوں کا مفصل حال

برج حمل یا راس میکھ شرقی بشکل مینڈھا اس میں کل ستائیس ستارہ قدر سوم
وچہارم کے ہیں۔ ۵ سر پر ۳ گردن پر ۳ پیٹھ پر ۴ ہونٹھوں پر ۷ پاؤں پر۔ حکیم
پر۔ نہاری مذکر آتشی مرد نوجوان مزاج گرم خشک رنگ سرخ خوبصورت جعد موئے گول
تیز شہوت۔ واز مردمان ملوک وسپاہیان وصرافان وخرابان وقصابان وصلح مزاج
وسرہنگاں یعنی سپاہیاں اور قسم مس وگوشوارہ وزرد لباس تاج ودستار وسربند و
از مکان آتش خانہ وبھٹی اور گوسپند ونخچیر واز نباتات فلفل وزنجبیل وقرنفل
وکبابہ ومانند آں از شہرہائے بابل وفارس وشام وطبرستان خراسان وروم وعرب و
از اعضائے سر وروح وگوشہائے وسینہ جو متصل سینہ کے ہے۔ اور بیماری اے
درد چشم ودرد سر وسرخ باد وحروف متعلقہ اس کے چے چو چا لا لی لو لا ع نچھتر متعلقہ اس
کے اسونی بھرنی کرتکا خانہ مریخ ہبوط زحل ۲۱ درجہ پر وبال زہرہ تمام برج میں
ورگ گرگ یعنی بھیڑیا یا منقلب ۔:

برج ثور یا برکھ راس۔ جنوبی بشکل گاؤ اسمیں ۳۴ ستارے سر پر ۶ گردن پر ۷
کوہان پر سب کو ثریا کہتے ہیں۔ ۳ دہنی آنکھ پر ۳ بائیں آنکھ پر ۲ دونوں کانوں پر اور
بہت ستارے اسکے پیر بادل کے مانند ہیں۔ تعلق عورت جوان مزاج سرد خشک ورنگ

[illegible]

بُرج قوس دھن راس [illegible]

[illegible]

مردم ایران و [illegible]

[illegible]

مکان مسجد و مدرسہ اور زمین سونا ۔ چاندی ۔ تانبہ [illegible]

خرما و میوہ و انگور و انجیر و شہد اور حیوانات گھوڑا اونٹ [illegible]

و شہر ترکستان ۔ و اعراق و بغداد و نیشاپور و جرجان و اصفہان [illegible]

چین ۔ اور مکان جسمیں روپیہ اور اشرفی کو ضرب لگتی ہے ۔ یعنی ٹکسال [illegible]

صوامع و مسجد و مقام اسپان و بردہ فروشان و حمام [illegible]

بیماری ہائے حروف [illegible]

کھاؤ خانہ مشتری وبال عطارد و شرف ذنب [illegible]

بُرج جدی راس مکر شکل مانند بچہ بز یعنی بکرا [illegible]

[illegible]

بلغم پیدا کرنیوالا ہے ۔ دقیق ماہ ۔ سادن ۔ شہر برہو گان ۔ پلے مہر ۔ اور سوداگران ۔ مچھلیاں و اجناس معدنی
کانی مثل چاندی ۔ عقیق و سیراد و سنگ پشب سفید رنگ ۔ و سوتی و زمرد سبز رنگ و نباتات
میوہ جات شیریں مثل خربوزہ و ہندوانہ و کشمش وغیرہ اس قسم ۔ و ملک اس کا ۔ و شہر ہا ۔
سقاب و روس و روم تا بدریائے مغرب ۔ شرف اس کو برج ثور میں تین درجہ پر ہبوط
برج عقرب میں تین درجہ پر ۔ وبال برج جدی ۔ اوج برج سنبلہ میں ۔ حضیض برج حوت
میں رنگ سبز ۔ برج آبی ۔ دوست ۔ مشتری ۔ لیکن ۔ آفتاب ۔
مریخ یعنی منگل دشمن اس کا عطارد یعنی بدھ ۔ ملک پہلے آسمان کا ہے ۔

(بیان ستارہ عطارد یعنی بدھ)

مالک روز چہار شنبہ ۔ مشترج ساتواں ستارہ ہے کہ یہ ستارہ ہے ۔ طبیعت اور تاثیر
اسکی اختیار کرتا ہے ۔ اپنی تاثیر مثل ۔ اگر تنہا کسی برج میں آ جائے تو برج کی تاثیر
کے ساتھ ملتا ہے ۔ اپنا ۔ رنگ فیروزی ۔ مزاج ۔
سبز کے بیٹا ہوا ۔ کتاب سبز رنگ ۔ سیاہی ۔ کاغذ ۔ قلمدان ۔
ہے ۔ مزاج نہ گرم نہ سرد یعنی معتدل رکھتا ہے ۔ تعلق اسکا ماہ ۔ اور ساختہ اہل قلم
اور اہل دفتر و منشی و وکیل و محتشان یعنی ۔ و جانوران پرند مانند کبوتر و طوطی و
و جانوران صحرائی لومڑی و خرگوش گیدڑ ۔ جمادات مثل نیلم و فیروزہ و میوہ جات
دار قسم غلہ جو و گندم و چاول و ماش و زیرہ و کشنیز یعنی دھنیاں و مکانات قسم
دیوان خانہ و مکتب و مسجد ۔ شرف اس کا برج سنبلہ میں پندرہ درجہ پر ہبوط
برج حوت میں پندرہ درجہ پر صاحب خانہ برج جوزا و سنبلہ اوج برج میزان
میں حضیض برج حمل ۔ دوست اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیتا ہیں ۔ دشمن
اس کا چاند ہے ۔ مزاج معتدل ۔

وقتہ خوانان اور صوفیان اور اولیا اور درویشان اور کاشت خالی مسجد و حوض اور میراب اور دریا شکارگاہ اور شہر بڑے سمنان اور تربت اور ہرات اور ملتان اور بخارا اور دمشق اور زمین ہندو قسم پنبہ و پارچہ روئی آب شیریں وجانور مرغابی اور مچھلی بزرگ اور فیل ماہی و ناؤ ماہی اور صدف اور مروارید بزرگ اور عصب اور سر اور پا اور کف یعنی تلی۔ حروف متعلقہ راس دی درجہ دا چاچہ وغیرہ مختص متعلقہ اوپر باہر بہادر پد او تیرا بہادر پد ایالی خانہ مشتری و بال عطارد شرف زہرہ ٢٧ درجہ ہبوط عطارد ١٥ درجہ پر ورگ سانپ ذو جسدین ؛

ابیات ہجا نب

نوٹ : ان ابیات کو زبانی یاد کر لو۔ راس لگانی آجاوے گی ؛

آ بے اپے مہ بکر راس	اور بے تیے گر راس
گگے جھیے متین راس	ڈ بے اسے ار گر راس
مئے ٹاپکے سنگھ راس	پیے ٹھیٹے کنیا راس
رار سے تیے تلا راس	نیے بیے برچک راس
ففے بھٹے دہن راس	کھیے گیا مکر راس
گگے سلے زائچہ راس	و پوے چھنی مین راس
ز غ س	

[illegible]

۷۰ حوت مین راس [illegible]

[illegible] خانہ مشتری مزاج [illegible]

بیان سیارہ زہرہ یعنی شکر

[illegible] سفید رنگ [illegible] عورت [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] بیٹھے ہے ۔ [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] عشرت [illegible] [illegible] و جواہرات
[illegible] شب [illegible] و پوشاک [illegible] ریشمی سفید [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بزرگ میوہ جات [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] شرف برج حوت میں ستائیس درجہ پر [illegible] برج
[illegible] ستائیس درجہ پر [illegible] تمام عقرب [illegible] تمام برج جوزا میں حضیض
[illegible] دوست اس کا زحل [illegible] و عطارد [illegible] ۔ دشمن اس
کا مشتری ہیں ۔

بیان سیارہ آفتاب یا سورج

عامل روز یکشنبہ یعنی اتوار رنگ طلائی یعنی سونے کی مانند مزاج آتشی عمر پینتیس ۳۵ سال رنگ
سرخ مثل زردی کی شکل بادشاہان سر پر تاج جڑاؤ اور چتر بادشاہی لگائے ہوئے
تخت شاہی پر بیٹھا ہے ۔ اور جسم تنومند آدمی کے موٹا رکھتا ہے ۔ کل سیاروں کا بادشاہ ہے
مزاج گرم خشک صفراوی تعلق اس کا ماہ بہادروں اور بادشاہان اور امیران عقلمندان اور
[illegible] اور تعلق اس کا جواہرات یاقوت لعل عقیق سرخ سونا ۔ زمرد ۔ الماس فیروزہ
اور تعلق اسکا جانوران گھوڑے اور بکری بھیڑ پہاڑی اور شیر ۔ اور چیتا اور باز اور شاہین اور زنبور اور
میوہ جات قسم ۔ گنا ۔ شہد ۔ انار ۔ انگور ۔ خرما ۔ شرف برج حمل میں انیس درجہ پر ۔ اوج تمام
برج سرطان میں حضیض تمام برج قوس ہیں ۔ دوست اس کا قمر مریخ مشتری

دشمن اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیتو ہیں ۔

بیان سیارہ مریخ جلاد فلک یعنی منگل

عامل روز منگل رنگ سرخ مزاج آتشی سرد نوجوان بال سرخ صورت مردی دلاور
اور بہادر اور خون ریز یعنی خونی تمام ہتھیار جنگی پہنے ہوئے کمر کی یعنی خنجر آنکھ بلند لشکر بہ ترت
کم عقل چست و چالاک [illegible] مزاج گرم خشک صفراوی سواری شیر پر کئے ہوئے ہاتھ میں
سر کٹا ہوا ۔ دوسرے ہاتھ میں ننگی تلوار تعلق [illegible] [illegible] [illegible] سالم تیغ ہے [illegible]
و نمکین اور سیاہ صفرا آمیز اور نیز تعلق اس کا جواہرات سرخ رنگ اور سپہ سالاران [illegible]
جنگ جو اور سپاہیان اور قصابان اور جائے دبدبہ یا سیاست تعلق بلند [illegible] اور [illegible]
تھوم اور مونگ اور [illegible] [illegible] گورخر اور گرگ یعنی بھیڑیا اور لومڑی اور سانپ [illegible]
اور کچھوا اور [illegible] اور شہر [illegible] کشمیر [illegible] اور پہاڑ [illegible] اور [illegible] [illegible]
اور شیراز اور طرف [illegible] بغداد و کوفہ و بصرہ اور جنگل [illegible] عرب [illegible] مغرب [illegible]
گورستان [illegible] [illegible] برج حمل اور عقرب شرف برج جدی میں اٹھائیس درجہ پر
ہبوط برج سرطان میں اٹھائیس درجہ پر وبال تمام برج ثور میں اوج تمام برج اسد میں
حضیض تمام برج دلو میں دشمن اسکے عطارد و قمر دوست اس کا آفتاب ہے ۔

بیان سیارہ زحل یعنی سنیچر

عامل روز شنبہ رنگ سیاہ مزاج سرد خشک شکل آدمی دراز [illegible] کم عقل سست عمر [illegible]
بال بکھرے ہوئے [illegible] چشم [illegible] ایک ہاتھ میں بال [illegible] دوسرے ہاتھ میں گرز [illegible]
دو ہاتھوں میں انگیٹھیاں آگ جلی ہوئی [illegible] روشن ۔ اور دو ہاتھ میں [illegible] [illegible]
[illegible] اس کا [illegible] و مردم کمینہ اور گوار اور [illegible] اور [illegible]

دن یا ان کا ہفتہ یا تاریخ معلوم ہو تو کہ یا بات ہوگی اور کہ بار اپنی گرہ کا پھر چل گیا کب کسی ہوگی ... دریافت حالات مذکور کرنے سے طریقہ بری دیکھنے کا جو سب وغیرہ باب میں لکھا گیا ہے ... اچھی طرح یاد کر لو۔ اور پھر ایک فرضی نقشہ لینی کنڈلی بنا لو۔ بطور نمونہ ذیل کی بابت بارہ راسوں کے ۔

(مثالی نقشہ یعنی کنڈلی)

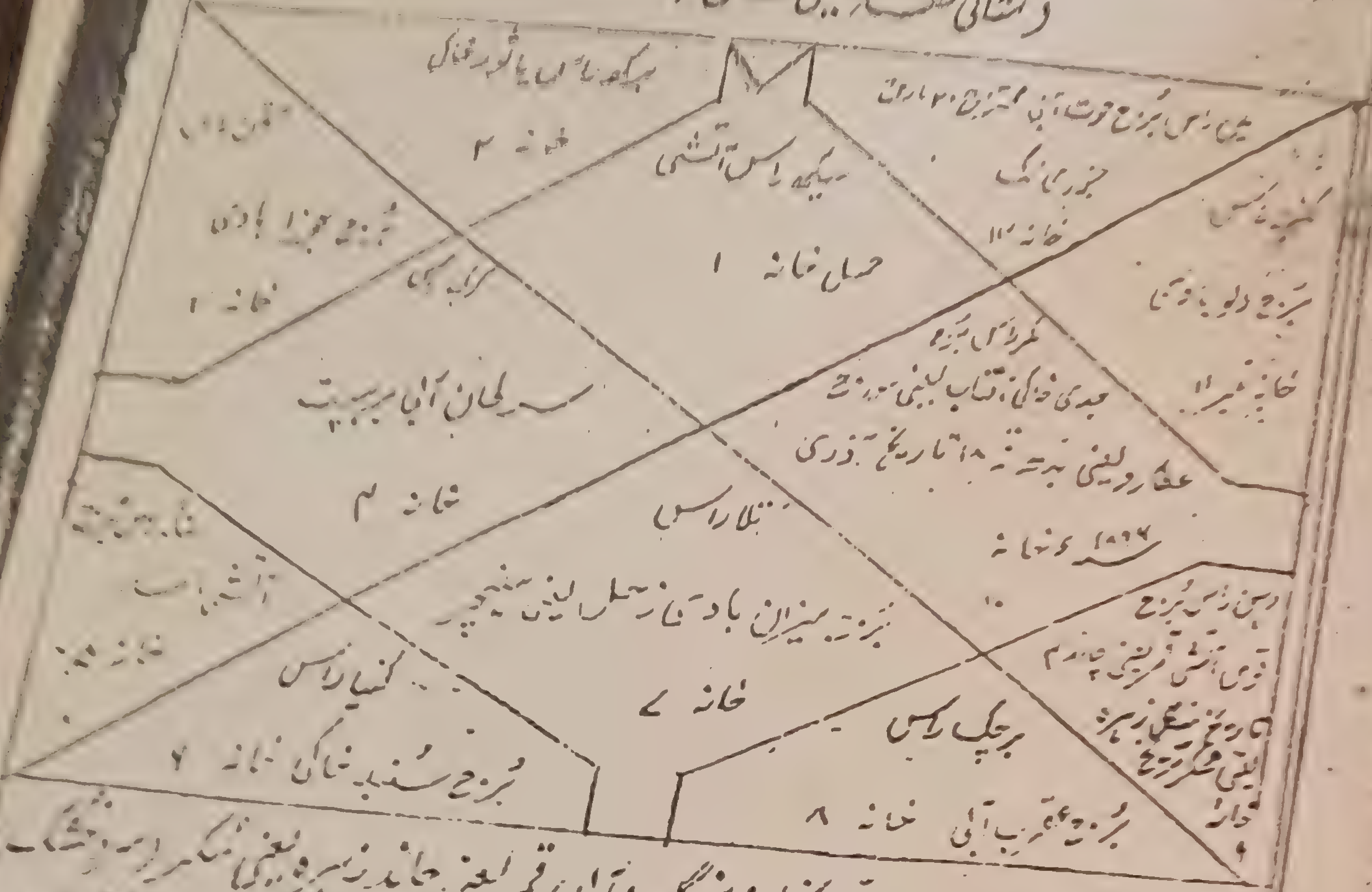

(آتشی) آفتاب یعنی سورج و مریخ یعنی منگل (آبی) قمر یعنی چاند و زہرہ یعنی شکر (خاکی) ... زحل یعنی سنیچر (معتدل) عطارد یعنی بدھ اگر تم راس مشتری کی یعنی برہسپت ... سبب ان کا طرح ... لیعنی نقشہ راسوں اور سیارگان باہم لکھ چکے۔ تو اب باہم جنتری کی ... ۱۸۹۶ء میں دیکھتے ہیں کہ واقع ۱۴ جنوری کی ۱۸۹۶ء تک سیارگان یعنی گرہ ہائے مذکور کس کس راس میں موجود ہیں ... دائرہ ہذا اس روز کا بنایا گیا ہے۔ یکم ماگھ ۱۲ جنوری ۱۸۹۶ء ... ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء تک ... ہائے ذیل ہوئے ۔

خاکی	آبی	آبی	خاکی	خاکی	بادی	آتشی	آبی	آبی
جنتا	موا	پوربا کھڈ	اترا کھاڈ	سروان	دہنشٹا	ست	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد / ریوتی
چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند

[illegible]

آگئی ہو ؛

نمبر۲ - اگر آٹھویں ماہ ہاڑ قمر یعنی چاند طلوع ہو کر دکھائی دے تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ؛

نمبر۳ - اگر نچھترہائے نر و مادہ ایک دو تین روز میں جمع ہوں - تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر۴ - اگر قمر یعنی چاند نچھتر آبی میں آوے تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر۵ - اگر چاند کو رات میں اور سورج کو دن میں پروار یعنی ہالہ پڑے - اور وہ سفید رنگ ہو تو موجب بارش کا ہو - خواہ بوقت برسات بارش ہو خواہ دیگر وقت پر ؛

نمبر۶ - اگر برہسپت یعنی مشتری عطارد یعنی بدھ زہرہ یعنی شکر ایک برج یا راس میں جمع ہوں - تو موجب بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر۷ - اگر مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر ایک برج یعنی راس آبی میں جمع ہوں - تو موجب سخت بارش کا ہو ؛

نمبر۸ - اگر قمر یعنے چاند اور زہرہ یعنی شکر برج جدی یعنی مکھن راس میں جمع ہوں تو موجب بارش رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر۹ - اگر عطارد یعنی بدھ کسی برج میں اپنی میعاد معینہ سے زیادہ دن تک رہے تو موجب بارش باران ہو ؛

نمبر۱۰ - اگر مریخ یعنی منگل برخلاف راس یا منگل میں ہو کر پھر دوسری راس میں آوے تو بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر۱۱ - اگر مشتری یعنی برہسپت اپنی راس دہن یا کمبھ میں سے ہو کر کسی دوسری میں آوے تو موجب متواتر بارش باران ہو ؛

نمبر۱۲ - اگر مریخ یعنی منگل بیچ نچھترہائے پوربا بھاگنی - پوربا کھاڈ - پوربا بھادر

[illegible]

نچھترہائے نپنسک [illegible]

ابھجت	اترادہا	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنتری دیکھنے کا طریقہ شرح کتاب ہذا میں تحریر کیا گیا ہے۔ [illegible] سے عام لوگ فائدہ

اٹھا دیں۔ اب تک تو کوئی تعداد حالات اور طریقہ دریافت کرنے خوند جنتری کا کسی

جنتری میں مفصلہ نہیں چھپا۔ مفصلہ سیارگان نقشہ کنڈلی مذکور میں ہر ایک راس

میں درج کئے گئے ہیں۔ بابت ۳ و ۴ جنوری ۱۸۹۲ء کے زیر ہر دو لینی شکر یعنی زہرہ ۔ منگل

آتشی ہر سہ سیارگان راس دہن آتشی میں آئے ہیں۔ برہسپت یعنی مشتری کرک راس

آبی زحل یعنی سنیچر راس تلا اور آفتاب یعنی سورج مکر راس میں۔ اب سب کا مقابلہ غالب

مغلوب کیا جاتا ہے۔ کہ سیارگان برج آبی غالب رہینگے۔ یا آتشی اور تعداد میں

کون زیادہ ہیں۔ اب معلوم ہوا۔ کہ آبی اور بادی اور خاکی اور گرم تر اور سرد خشک سیارگان

اور راس ہائے مذکور تعداد میں دس ہیں اور رو کنے والے بارش کے تعداد و آتشی اور

معتدل اور بادی تعداد میں ۳ ہیں۔ تو اس نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تاریخہائے مذکور کے بیچ

بارشیں ہونگی۔ چنانچہ وہ بارشیں ہو چکی ہیں۔ کیونکہ بارش والے برج اور سیارہ دس

تعداد میں زیادہ ہیں۔ اور روکنے والے تعداد میں کم صرف ۳ ہیں ؛

بارش کا حال دریافت کرنیکے متعلق سیاروں اور نچھتروں کی نقشہ جات

نچھتر ہائے آتشی

بھرنی	کرتکا	پوکھ	مگھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر ہائے بادی

[illegible]	سست	سرنی	پنرسو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر ہائے آبی

[illegible]	[illegible]	سرواں	اوراں	ریوتی	[illegible]	[illegible]

نچھتر ہائے خاکی

دھنشٹا	روہنی	جیشٹا	انرادھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اقسام ہفت سیارگان ہمعہ راہ و کیتو کہ انہی کون کون سرد یا گرم ہیں

آفتاب یا سورج مریخ یا منگل ہر دو گرم و خشک ہیں	مشتری یعنی برہسپت زحل یعنی سنیچر ہر دو سرد و خشک ہیں	[illegible]	[illegible]

نام بروج آتشی بادی خاکی آبی

بروج آتشی	میکھ راس ۱	سنگھ راس ۵	دھن راس ۹
بروج بادی	متھن راس ۳	تلا راس ۷	کنبھ راس ۱۱
بروج آبی	کرک راس ۴	برچھک راس ۸	مین راس ۱۲
بروج خاکی	برکھ راس ۲	کنیا راس ۶	مکر راس ۱۰

[illegible] ہو ؟

نمبر ۱۴ - اگر [illegible]
[illegible] تو موجب بارش ہو ؟
نمبر ۱۵ - اگر [illegible] بوقت غروب آفتاب [illegible]
[illegible] تو موجب بارش باران رحمت الٰہی [illegible]
نمبر ۱۶ - اگر [illegible]
[illegible] بارش رحمت الٰہی ہو ؟
نمبر ۱۷ - اگر [illegible] تو موجب بارش باران
[illegible] ہو ؟
نمبر ۱۸ - اگر [illegible] تو ہوا سخت چلے
[illegible] بارش رحمت الٰہی ہو ؟
نمبر ۱۹ - اگر [illegible] تو موسم برسات میں
[illegible] بارش ہو [illegible] ہے ؟
نمبر ۲۰ - اگر [illegible] بارش باران رحمت الٰہی بکثرت ہو ؟
نمبر ۲۱ - اگر [illegible] تو موجب بارش باران رحمت الٰہی
[illegible] ؟
نمبر ۲۲ - اگر موسم برسات میں چاند اور سورج کو ہالہ یعنی پہ وار یا چکر پڑے - تو بارش
[illegible] ہو - اگر موسم برسات نہ ہو - تو بادل آویں - کم برسیں ؟
نمبر ۲۳ - اگر بتاریخ بارھویں ماگھ بروز دو آتشی بجلی چمکے - اور بادل آویں - تو بحکم
[illegible] ماہ ساون [illegible] بارش باران رحمت الٰہی بکثرت ہو ؟

نمبر ۲۳ - اگر ایکم لباکھ نیج پھتر روہنی کے ہو - تو بادل آویں - بجلی چمکے - اور بارش
ساتھ ژالہ باری یعنی گڑا کے ہو - یعنی بچال آویں - ہوا سخت چلے - اندھیریاں
آویں - میوہ کا نقصان ہو ؟
نمبر ۲۴ - اگر دوی مگھر پنجم کو بادل آویں - تو موجب بارش باران بموسم پوہ و ماگھ
کے ہوگا ؟
نمبر ۲۵ - اگر اماوس روز دوشنبہ کے ہو - تو بادل آویں - اور بارش باران رحمت الٰہی
بحکم خدا ہو ؟
نمبر ۲۶ - اگر ایکم سُدی نچھتر ریوتی میں ہو - تو بارش باران رحمت الٰہی ہو ؟
نمبر ۲۷ - اگر ماہ لباکھ بروز دوی ایکم کو بادل آویں - یا ہوا چلے - تو بارش باران بحکم
خدا ہو ؟
نمبر ۲۸ - اگر ماہ مذکور میں بادل پنج رنگ کے آویں اور بجلی چمکے - تو موجب بارش
ماہ ساون کا ہو ؟
نمبر ۲۹ - اگر ماہ جیٹھ میں گرمی زیادہ ہو - اور [illegible] تو موجب بارش باران رحمت
الٰہی کا بکثرت ہو ؟
نمبر ۳۰ - اگر بروز سُدی پنجم یا ششم یا ہفتم بادل گرجے - یا بجلی چمکے بارش باران
بکثرت ہو ؟
نمبر ۳۱ - اگر سورج تاریخ نالاویں وقت شام بادل ہو - تو ماہ [illegible] میں بارش
بفضل الٰہی ہو ؟
نمبر ۳۲ - اگر بروز دوی [illegible] بادل نہ ہوں [illegible]
نمبر ۳۳ - اگر بروز دوی سورج بادلوں میں [illegible]
یا مس کے بعد بارش متواتر ہو ؟

ہو ؛

نمبر ۳۵ - اگر چاند اور مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر
برج خاکی راس آبی میں آویں۔ تو بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۶ - اگر چاند زہرہ یعنی شکر راس یعنی برج آبی میں آویں۔ تو بارش باران
رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر ۳۷ - اگر جیٹھ ہاڑ میں گرمی سخت پڑے۔ تو ساون بھادوں میں بارش
بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۸ - اگر بارہ تاریخ ماہ ہاڑ کو بادل ہوں۔ تو بحکم الٰہی بارش باران
بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۹ - اگر اٹھویں ہاڑ چاند کی پہلی تاریخ ہو۔ تو بحکم خداوند عالم رحمت
بارش باران ہو ؛

نمبر ۴۰ - اگر [illegible] وقت شام ابر ہو۔ تو بیچ ماہ بھادوں کے بارش
باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر ۴۱ - اگر زہرہ یعنی شکر و عطارد یعنی بدھ و زحل یعنی سنیچر ایک راس یعنی برج
میں آویں۔ تو بحکم خدا بارش ہو۔ اگر چاند و زہرہ یعنی شکر و عطارد یعنی بدھ و مشتری
یعنی برہسپت ایک راس یعنی برج میں آویں۔ تو بارش بکثرت ہو ؛

اوسط ۔ ادنیٰ یا عمدہ یا دو آتشی یا [illegible]
ہر کا یا بد کا [illegible]

اسرار نہانی احکام الٰہی در باب دریافت اس امر کے کہ گرمی و سردی
و خشکی اور تری و مسدودی بارش سے کس کس ستارہ اور نچھتر کو خداوند
تعالیٰ نے تعلق دیا ہے وہ مفصلہ ذیل تحریر کئے جاتے ہیں ؛

نمبر ۱ - اگر بروز پورنماشی بادل آویں۔ تو بحکم الٰہی در ماہ بھادوں بارش نہ ہو ؛

نمبر ۲ - اگر برج نچھتر متصل و دو روز میں جمع ہوں۔ اور وہ قسم نر ہوں۔ تو بارش
دس ماہ میں نہ ہو۔ خواہ بادل ہی آویں ؛

نمبر ۳ - اگر چاند بیچ نچھتر آتشی کے ہو تو موجب عدم بارش ہو خواہ بادل ہی ہوں ؛

نمبر ۴ - اگر چاند بیچ نچھتر بادی اور خاکی کے ہو۔ تو ہوا تیز اور سرد چلے ؛

نمبر ۵ - اگر زہرہ یعنی شکر زحل یعنی سنیچر مشتری یعنی برہسپت یکجا یعنی ایک راس
میں جمع ہوں۔ اور برج آتشی ہو۔ تو بارش نہ ہو ؛

نمبر ۶ - اگر مشتری یعنی برہسپت آتشی برج میں آوے۔ تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوگی۔
اور ہوا شمال کی طرف چلے گی ؛

نمبر ۷ - اگر مریخ یعنی منگل بیچ راس آتشی و بادی میں آوے۔ تو بحکم خدا ہوا گرم
خشک اور آندھی چلے۔ اور ہوا سوزش اور زہرناک مفسد بیماری ہو ؛

نمبر ۸ - اگر مریخ یعنی منگل برج یعنی راس خاکی میں آوے۔ تو ہوا معتدل چلے ؛

نمبر ۹ - اگر مریخ یعنی منگل آبی راس میں آوے۔ تو ہوا معتدل اکثر باد سرد میں
چلے اور بعض وقت ہوا تیز ہو ؛

نمبر ۱۰ - اگر آفتاب یعنی سورج برج یا راس آتشی میں آوے تو تمام
ماہ حرارت اور خشکی ہو۔ اور باد سموم یعنی زہریلی ہوا چلے۔ اور جسم اور خلقوں
کو جلا دے۔ اور بیماری پیدا کرے ؛

[illegible]

نمبر ۹ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس بادی میں ہو - تو ہوا موسم سردی کی بہت [illegible]

نمبر ۱۰ - اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آبی آوے - تو ہوا معتدل بارطوبت چلے ؛

نمبر ۱۱ - اگر [illegible] چھتر مولان ہو - تو موجب نہ ہونے بارش کا ہو - [illegible]

نمبر ۱۲ - اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل بیچ راس آبی یا بادی کے آویں [illegible] باعث خشکی کا ہو ؛

نمبر ۱۳ - اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل راس آتشی میں آویں - تو [illegible] ہوا چلے - اور باعث بیماری کا ہو ؛

[illegible] سابق میں لکھا گیا ہے - کہ کون کون [illegible] مت تعلق ہے - بارہ برج ہیں - ہر ایک [illegible] ملاحظہ کر لو ؛

در باب ثمرہ جمع ہونے سیارگان کے ایک برج میں

نمبر ۱ - اگر منگل اور [illegible] اور چاند اور عطارد یعنی بدھ اور [illegible] یعنی [illegible] ایک راس میں جمع ہوں - تو دلالت ہے قحط سالی پر اور [illegible] زراعت ہے اور خلقت میں تکلیف اور بیماری ہو - اور سرداروں میں عداوت اور فساد ہو - اور خلقت یعنی آدمی اپنی سکونت چھوڑ کر دوسری جگہ پر جاویں - اور [illegible]

نمبر ۲ - اگر سوا [illegible] ایک راس کے [illegible] سیارگان جمع ہوں - [illegible] ہی نقصان غلہ - اور بہت [illegible] نقصان [illegible]

نمبر ۲۰ - اگر سورج اور مشتری یعنی برہسپت زہرہ یعنی شکر ایک راس میں جمع ہوں۔ تو
آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اور سرِ دماں میں لڑائی اور قحط ہو ؛
نمبر ۲۱ - اگر راس تلا میں منگل اور زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو
سرداروں میں بڑا جنگ وجدل واقع ہو۔ اور آدمیوں کا نقصان ہو۔ اگر کیت نہ ہو
تو بجائے اُسکے مشتری ہو۔ تب بھی جنگ ہو ؛
نمبر ۲۲ - اگر ایک راس میں مشتری یعنی برہسپت اور مریخ یعنی منگل جمع ہوں
تو جنگ اور فساد ہو۔ اور قحط پڑے۔ اور بارش ہو۔ مگر کم۔ خواہ ماہ ساون یا
بھادوں کیوں نہ ہو ؛
نمبر ۲۳ - اگر سورج اور مشتری یعنی برہسپت اور زہرہ یعنی شکر ایک راس میں
جمع ہوں۔ تو مردمان رنج میں ہوں۔ اور غلہ گراں ہو۔ اور جہان میں فساد ہو ؛
نمبر ۲۴ - اگر منگل یعنی مریخ اور زہرہ یعنی شکر اور زحل یعنی سنیچر اور مشتری یعنی
برہسپت اور کیت اور راہ تلا راس میں جمع ہوں۔ تو سرداروں میں بڑا جنگ ہو۔ اور
خلائق رنج میں گرفتار ہو ؛
نمبر ۲۵ - اگر سنیچر یعنی زحل پنج برج آبی کے ہو۔ تو خشک سالی ہو۔ اور کم ہونا بارش
کا ہو۔ اور اگر منگل برج آبی میں ہو۔ تو دلیل خشک سالی کی ہے۔ اگر منگل برج آتشی
میں ہو۔ تو سخت گرمی پڑے۔ ہوا زہرناک چلے۔ جس سے بیماری ہو۔ اگر برج بادی
منگل یعنی مریخ ہو۔ تو بھی گرمی سخت ہو۔ اور ہوا زہرناک چلے۔ اگر مریخ یعنی منگل
برج خاکی میں ہو۔ تو ثمرہ کھجور کا خوم گر جاوے۔ اور سردی میں خشکی زیادہ ہو ؛
نمبر ۲۶ - ثمرا سنکرانت۔ اگر سنکرانت یعنی یکم ماہ ہندی کے روز نچھترائے
سلیکھاں یا جنیشٹان یا اوران یا بھرنی یا ست چکھان ہو۔ تو یہ سنکرانت
مہورت پندرہ کی ہوگی۔ جو بد اور نیک ہوگی۔ وہ مہینہ خلائق

کو اچھا گذرے گا ؛
نمبر ۲۷ - اگر بروز سنکرانت نچھتر سرون یا ریوتی یا پکہہ یا مگھاں یا سواتی یا چتران
یا اسنی یا ہست۔ یا مرگسر یا پوربا پھالگنی یا پوربا کھاڑ یا پوربا بہادر پد یا سولان یا
کرتکان یا دھنیشٹان یا انزادہان ہو۔ تو مہورت تیس کی ہوگی۔ ثمرہ یعنی پھل
یہ ہوگا کہ یہ مہینہ درمیانہ گذرے۔ نہ بد نہ نیک ؛
اگر بروز سنکرانت۔ نچھتر اوتران پھالگنی یا اوترا کھاڑ یا اوترا بہادر پد یا
لبا کہان یا روہنی یا پنر پس ہو۔ تو مہورت اُس کے پینتالیس ہوگی۔ ثمرہ یعنی
پھل یہ ہوگا کہ خلقت خدا کو آرام ہو۔ اور غلہ بہت ہو ؛

سونا جاگنا بیٹھنا سورج یعنی سنکرانت کا

اگر بروز سنکرانت یعنی یکم مہینہ ہندی کو نچھتر ہائے جنیشٹان یا سواتی یا کرتکان۔ یا اوران یا
سلیکھان ہو۔ تو سنکرانت یعنی سورج سوتا ہے۔ اگر رات کو سووے تو نیک ہے ؛
اگر بروز سنکرانت نچھتر ولان یا سرون یا لبا کہان یا روہنی یا اسنی یا مگھان یا
پوربان بہادرتیان یا پنرپس ہو۔ تو سنکرانت حکم بیٹھنے کا رکھتا ہے۔ تو ثمرہ اس کا
میانہ ہو۔ نہ بد نہ نیک۔ اگر بروز سنکرانت نچھتر بھرنی یا مرگسر یا پکہہ یا پوربا پھالگنی
یا انزادہا یا پوربان کہران یا دھنشٹان یا چتران ہو۔ تو سورج یعنی سنکرانت کھڑا
ہوتا ہے۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ موسم گرمی میں غلہ خوب پختہ ہو ؛

سورج گرہن کے حالات ابتدائے سمت ۱۹۵۴ لغایت سمت ۱۹۷۱ بکرمی کہ کب اور کس مقدار و شکل پر ہوگا۔ اور کتنی دیر رہے گا بابت ۱۸ سال آئندہ ـ

نمبر ۱ - چاند گرہن واقع پوہ سدی پورنماسی سمت ۱۹۵۵ شب بدھ ۲ گھڑی ۱۵ پل گرفتگی

نمبر ... وقت ... سا پور نمارات سو مور گرہن
تمام ... ہووے ؛

نمبر ۱۲ - سورج گرہن سمت ۱۸۷۲ وقتہ بھادروں بدی اماوس یوم جمعہ گھڑی دن گذرے - یہ گرہن اٹھارہ برس آئندہ کے لکھے گئے ہیں - واللہ اعلم بالصواب ؛

درباب تاثیر و نتیجہ خسوف قمری یعنی چاند گرہن ؛؛

نوٹ ۔ اگر چاند کو گرہن ڈھائی تک رہے - تو نتیجہ اُس کا ایک ماہ بعد ظاہر ہوگا - اگر سوا گھڑی تک رہے - تو نتیجہ بعد پندرہ روز کے - اگر نیم گھڑی تک رہے - تو بعد ایک ہفتہ کے ظاہر ہوگا - علیٰ ہذا القیاس ؛

نمبر ۱ - اگر گرہن چاند کو ماہ محرم میں ہو - تو نتیجہ یہ ہوگا کہ مرد بزرگ زمانہ طرف مغرب کے بزرگ خود یا از دست دشمنان مریگا - اور روزگار آدمیوں کے کم ہونگے - میوہ کم پیدا ہوگا - اور خلائق کو آبلہ یا چیچک اور خارش یا بیماری چشمان ہوگی - اور خلائق میں فتنہ ہوگا - اور مردمان میں لڑائی اور خونریزی ہو - اور رنج اور غم امیروں اور سرداروں کو پہنچے ؛

نمبر ۲ - اگر چاند گرہن ماہ صفر میں ہو - تو خلقت خدا میں بھوکھ اور تکلیف غلہ خوردنی کی ہو - اور قحط سالی ہو - اور غلہ کو نقصان پہنچے - امیروں کو غم اور رنج ہو - اور زلزلہ بعض حصہ زمین میں آوے - یا مردمان میں مرگ ناگہانی ؛؛

نمبر ۳ - اگر چاند گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو - تو اُس سال میں محنت اور رنج اور مرگ مخلوقات میں ہو - ... قحط سالی سے حیران ہو - امیر آرام سے رہیں - مغرب کی طرف ... کم پیدا ہوں - اور ٹکڑی بکثرت

آوے - زراعت کا نقصان کرے - حیوانات کی چوری زیادہ ہو - اور اخیر سال میں اموات کا آرام ہو ؛

نمبر ۴ - اگر چاند گرہن ماہ ربیع الآخر کو لگے - تو اسباب پارچات اور پوشاکوں کو خلقت زیادہ تیار کرے - اور خلائق میں اموات خراب اور بد ہوں - اور جانب مشرق اور مغرب فساد ہو ؛

نمبر ۵ - اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاول میں ہو - تو اُس سال میں خون ریزی بیشتر ملکوں میں ہو - اور بارش باران ہو - اور ارزانی غلہ اور گھاس ہو - اور ملک خراسان اور بابل میں تھوم اور پیاز زیادہ ہو - اور چارپائے بیماری سے مریں - اور بچوں میں بیماری ہو ؛

نمبر ۶ - اگر چاند کو گرہن ماہ جمادی آخر میں ہو - تو بارش بکثرت ہو - اور زراعت بہت عمدہ پیدا ہو - اور میوہ درختان اور باغان زیادہ پیدا ہو - دیگر نعمت زیادہ پیدا ہو - اور کام امیروں کے عمدہ ہوں - اور خلائق کے روزگار بکثرت ہوں - خلقت آسودہ حال رہے - اور طرف ولایت شمالی کے قحط پڑے ؛

نمبر ۷ - اگر چاند کو گرہن ماہ رجب میں ہو - تو دُنیا میں عیش و عشرت اور شادی بکثرت ہوں - اور بارش باران رحمت الٰہی ہو - اور زراعت عمدہ پیدا ہو - اور میوہ درختان زیادہ ہو - اور مچھلیاں کم پیدا ہوں ؛

نمبر ۸ - اگر چاند گرہن ماہ شعبان میں ہو - تو خلقت میں آرام اور خوشی رہے - اور شادیاں بکثرت ہوں - اور رعایا خراسان کو رنج و بیماری و موت پہنچے ؛

نمبر ۹ - اگر چاند گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو - تو خلائق کو دائم روز تک غم و اندوہ پہنچنے کا اندیشہ ہے - اور بادل آویں - بجلی کڑکے - جس سے خوف پیدا ہو ؛

نمبر ۱۰ ـ اگر چاند گرہن ماہ شوال میں ہو تو [illegible] خلقت میں پیدا ہو ۔

نمبر ۱۱ ـ اگر چاند گرہن ماہ ذیقعد میں ہو تو ہوا آندھی بکثرت چلے ۔ اور سردی اور پالا بکثرت ہو ۔ اور کھیتی یعنے زراعت و درختان کا نقصان کرے اور [illegible] زیادہ ہو ۔ اور بہت راستے چوروں سے بند ہو جاویں ۔

نمبر ۱۲ ـ اگر چاند گرہن ماہ ذی الحجہ میں ہو ۔ تو دنیا میں سختی زیادہ ہو ۔ اور ٹڈی زیادہ آوے جس سے زراعت کا نقصان ہوگا ۔ اور آندھی زیادہ آوے ۔ ہوا تیز چلے ۔ مواضعات میں شادیاں ہوں ۔

در باب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب متعلق خلائق

نمبر ۱ ـ اگر سورج گرہن ماہ محرم میں ہوگا تو اس کے سال میں غلہ سستا ہوگا ۔ اور [illegible] دنیا میں ہوگی ۔ اور اس سال بجلی چمکے گی ۔ بادل آویگے ۔ [illegible] خیال آویگا ۔

نمبر ۲ ـ اگر سورج گرہن ماہ صفر میں ہو تو خلقت میں خوشی اور عیش اور آرام ہوگا اور [illegible] آویگا ۔ بادل اور بجلی چمکیگی ۔ جس سے یہ دلیل ہوگی کہ کوئی آدمی مشہور زمانہ مر جاویگا ۔ اور خلقت حیران و پریشان رہے گی ۔

نمبر ۳ ـ اگر سورج گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو ۔ تو روزگار خلقت کے زیادہ ہوں ۔ اور بکریاں بھیڑ زیادہ ہوں گی ۔ اور ٹڈی زراعت کو کھاوے ۔ غلہ ارزاں یعنی سستا ہو ۔ [illegible] بیماری زیادہ ہو ۔

نمبر ۴ ـ اگر سورج گرہن ماہ ربیع الآخر میں ہو ۔ تو مردمان میں خوشی اور شادی ہوگی ۔

اور امیران و غریبوں کو فائدہ پہنچاویگے ۔ اگر اس سال میں بجلی شور کرے ۔ یا بھونچال آوے ۔ تو جہان میں فساد زیادہ ہوگا ۔

نمبر ۵ ـ اگر سورج گرہن ماہ جمادی الاول میں ہو ۔ تو خلائق کو آرام اور خوشی ہو ۔ اور شادیاں دنیا میں ہوویں ۔ اور مردمان کو آنکھوں کی بیماری ہو ۔ اگر بجلی بعد گرہن ہونے کے شور کرے ۔ یا زلزلہ یعنی بھونچال آوے ۔ تو خلقت میں زیادہ تکلیف اور بیماری ہو ۔

نمبر ۶ ـ اگر سورج گرہن ماہ جمادی الآخر میں ہو ۔ تو مرگ مفاجات دنیا میں پیدا ہو ۔ اور خلقت میں خلل پیدا ہو ۔ اور بڑے آدمیوں میں خوشی ہو ۔ اور خونریزی زیادہ ہو ۔

نمبر ۷ ـ اگر سورج گرہن ماہ رجب میں ہو ۔ تو بارش باران رحمت الٰہی زیادہ ہو ۔ اور غلہ بکثرت ہو ۔ اور ہر جنس غلہ ارزاں یعنی سستا ہو ۔ اور مردمان سخاوت زیادہ کریں ۔ اور عبادت خداوند کی طرف رجوع کریں ۔ اور طفل علم آموزی میں کوشش کریں ۔ مگر مذہب کی طرف فساد ہو ۔

نمبر ۸ ـ اگر سورج گرہن ماہ شعبان میں ہو ۔ تو بارش کم ہو ۔ اور ملک عراق میں جنگ و جدال ہو ۔ اور والی عراق دشمنوں پر غالب آوے ۔

نمبر ۹ ـ اگر سورج گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو ۔ تو بارش بکثرت ہو ۔ غلہ سستا بکے ۔ اور خلقت خدا میں آرام رہے ۔ اور شادیاں ہوں ۔ سوداگروں کو فائدہ ہو ۔ اور خلقت آرام میں رہے ۔

نمبر ۱۰ ـ اگر سورج گرہن ماہ شوال میں ہو ۔ تو جہان میں خوشی و خورمی رہے ۔ اور طرف عراق اور عرب اور سمرقند کے خونریزی ہو ۔

نمبر ۱۱ ـ اگر سورج گرہن ماہ ذیقعد میں ہو ۔ تو ہوا تیز چلے گی ۔ اور ٹکڑی زیادہ آوے ۔

[illegible]

ثمرہ تمام سال پر اثر کرتا ہے۔ اور غیب سے کل سال کا حال از روے نجوم کے معلوم
ہو سکتا ہے۔ یک مدت درمیان زمانہ سلطنت نوشیرواں بادشاہ عادل کے نوشیرواں
بادشاہ نے جملہ حکماء اور منجمان کو جلسہ میں جمع کیا تھا۔ اور حکم فرمایا کہ کوئی ایسا
مختصر اور عمدہ رسالہ برائے دریافت احوال تمام سال آئندہ کا از روے علم نجوم
کے فراہم اور مرتب کیا جاوے۔ کہ اسکا فیض تمام مخلوقات کو پہنچے۔ چنانچہ صاحبان
حکماء اور منجمان حکیم بقراط اور جالینوس وغیرہ تجربہ کاران علم نجوم نے مع [illegible]
میں کوشش بلیغ سے ایک مختصر رسالہ کو جو تحفۃ نوروز کے ہے۔ از روے علم نجوم
مرتب کر کے خدمت عالی مقدس سلطان میں بطور نذرانہ کے پیش کیا۔ جس سے
اسرار پوشیدہ ہر آئندہ سال کا کچھ ظاہر ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ حکماء اور
منجمان کو [illegible] کے عہد میں [illegible] اقسام اور طبقہا کے ذخیرہ عنایت
کے مختصر رسالہ مفصلہ ذیل میں لکھا جاتا ہے ٭

اگر اول ماہ محرم بروز یکشنبہ یعنی آتوار کو ہو تو

یہ سال شمرہ محرم اول سے محرم ثانی تک مبارک ہوگا۔ اور غلہ ارزاں
رہے سستا بکیگا۔ اور بادشاہ کے گھر میں عدل اور انصاف ہوگا۔ رعیت خوش رہیگی
اور دوستوں کو دوستوں سے نفع ہوگا۔ اور درختوں کا پھل عمدہ اور کثرت سے پیدا
ہوگا۔ اور مرغ اور پرند جانوروں اور درندہ بہت ہوں۔ ہوا تیز ہوگی۔ ثمرہ [illegible]
وہ میوہ جات کا نقصان کرے گی۔ اور بارش باران زیادہ ہوگی۔ اور بارش [illegible]
پیدا ہوگی۔ جس سے زراعت کو بہت فائدہ عظیم ہوگا۔ اور سوداگروں کو تجارت [illegible]
میں نفع ہوگا۔ خسارہ یعنی گھاٹا نہ پڑیگا۔ زراعت گندم و زراعت خربوزہ وغیرہ
زراعت بالقول کے پختہ ہوگی۔ نہ آفت ژالہ پڑیگا۔ نہ وہ دیگر صدمہ [illegible]

[illegible] ت میں انعام اور [illegible] ہو۔ اور
نمبر ۱۲ [illegible]
شادیاں زیادہ ہوں ؛

نوٹ — سورج گرہن کے سات روز پیشتر اور سات روز بعد اور چاند گرہن کے تین
[illegible] یا عظیم کام ان دنوں میں کوئی عمارت یا کام سوداگری مال خرید و فروخت
کا اور شادی اور ختنہ اور نکاح اور دیگر کام جو از [illegible] بحصول عزت یا خوشی کے
ہو۔ شروع کرنا چاہیے۔ خطرہ عظیم ہوگا۔ اگر چاند گرہن برج آبی میں لگے۔ تو مرض بلغم
دنیا میں پیدا ہو۔ اگر برج آتشی میں لگے۔ تو دنیا میں امراض گرم تپ تیز وغیرہ
پیدا ہوں۔ اور اگر تمام قرص چاند یا سورج کی سیاہ ہو جاوے۔ تو باعث نحوست
اور قحط اور بحران کا ہوگا ؛

درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سمت [illegible] چاند گرہن لگتا ہے۔ تو اُن کی تاثیر ہر ایک [illegible] کیا نیک یا بد ہوتی ہے۔ [illegible]

نمبر ۱۔ اگر سائل کو چاند یا سورج [illegible]
[illegible] لگے تو سائل کو کوئی [illegible]
[illegible] سائل کو دوسری [illegible]
[illegible]

نمبر ۴۔ اگر سائل کو چوتھی راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو موجب خبر بد کے [illegible]
نقصان مال و دولت اور مکان کا ہو۔ اور روزگار میں خرابی ہو ؛
نمبر ۵۔ اگر سائل کو پانچویں راس پر ہو کر چاند سورج کو گرہن لگے۔ تو خرخشہ عورتوں
سے اور مردوں اور دشمنوں سے سائل کو ہو۔ اور غمناکی سائل کو اولاد سے پہنچے۔
اور خبر بد سے غم ہو ؛
نمبر ۶۔ اگر سائل کو چھٹی راس پر چاند یا سورج گرہن لگے۔ تو مبارک ہے۔ اور خوشی
اور خرمی حاصل ہو۔ اور شادی سے راحت ہو۔ اور چہارپایان سے سائل کو غم
پہنچے۔ اور خدمتگاران سے نقصان پہنچے ؛
نمبر ۷۔ اگر سائل کو ساتویں راس پر چاند یا سورج گرہن لگے۔ تو سائل کسی مصیبت
میں گرفتار ہو۔ اور عورت اُس کی قید ہونے سے اندیشہ [illegible] ہو۔ اور خرخشہ درمیان
عورتوں خانگی سائل میں ہو۔ اور دشمنوں سے فساد ہو ؛
نمبر ۸۔ اگر سائل کو آٹھویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو بیماری اندیشہ [illegible]
ہو۔ اور سائل کو کوئی سخت بیماری آ جاوے ؛
نمبر ۹۔ اگر سائل کو نانویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو [illegible]
خورشیدان سائل کو مکان زیارت سے ہو۔ اور کمی مرتبہ کی ہو ؛
نمبر ۱۰۔ اگر سائل کو دسویں راس پر سورج یا چاند کو گرہن لگے۔ تو [illegible]
سائل کو غم پہنچے۔ اور رشتہ داران سے غم ہو ؛
نمبر ۱۱۔ اگر سائل کو گیارہویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو [illegible]
سائل کو خوشی اور خرمی تو الیسر سے ہو۔ اور [illegible] لگے ؛
نمبر ۱۲۔ اگر سائل کو بارہویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے۔ تو [illegible]
سائل کو غم پہنچے۔ اور چارپایان سے سائل کو نقصان پہنچے ؛

ہونگے جیسے آدمیوں کو اور چہار پایان کو نقصان پہنچیگا۔ اور مرغ اور جانور پرند زیادہ ہونگے۔ سوداگروں کو راستہ آمد و رفت میں نقصان پہنچے۔ اور طفلوں کو سخت بیماریاں ہونگی۔ اور ہر جنس کو آفت پہنچیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو

اس سال میں بارش بے وقت ہو گی۔ اور بہت کم ہو گی۔ قحط پڑیگا۔ اور زراعت ویران ہو گی۔ اور گرمی سورج کی گھاس اور زراعت کو جلا دے گی۔ اور برباد کریگی۔ اور سوداگروں کو گھاٹا پڑیگا۔ یعنی نفع نہ ہو گا۔ اور راستوں میں مسافروں اور سوداگروں کو آرام نہ ہو گا۔ خرابی ہو گی۔ درختوں کے میوہ جات برباد اور تباہ اور خراب ہو کر نیست و نابود ہونگے۔ اور دودھ حیوانات میں کم ہو گا۔ اور گندم اور کنجد یعنی تل اور کتا یعنی کماد بہت کم ہونگے۔ اور بچوں کو بیماری ہو گی مغرب اور مشرق سے آفت پہنچیگی۔ ہوا بہت سخت تیز چلے گی۔ اندھیریاں آوینگی۔ اور درختوں کے میوہ جات کو نقصان ہو گا۔ اور ایک ماہ میں چاند اور سورج کو گرہن لگے گا۔ اور زمین کی پیداوار سے فائدہ نہ ہو گا۔ بلکہ نقصان ہو گا۔ اور سردی سخت ہو گی۔ اور برف بکثرت پڑیگی۔ اور بھیڑ۔ بکری کو آفت اور بیماری ہو گی۔ اور آدمیوں میں بیماری طرح طرح کی ہو گی۔ اور موت بکثرت ہو گی اور کئی طرح کی سختیاں ظاہر ہونگی۔ اور شہد اور دودھ کم ہو گا۔ بادشاہ کو سیاہ تیغی یعنی مشکل ہو گا۔ اور ہر جنس کھانے والی گراں قیمت ہو گی۔ اور فرزندان مادر اور پدر سے نافرمان ہونگے۔ اور آدمیوں میں شادی اور خوشی بہت ہو گی اور سختی اور خوف کیطرف سے بادل ژالہ باری کریگا۔ یعنی گڑے برسینگے۔ جو باقی ملک کو بعض قطعہ الارضی سے برباد کریگا۔ اور مکڑی آویگی۔ اور زراعت باقیما

[illegible]

طریقہ سال ... اور در ... ہے ... لو لے کر بارہ اعداد
پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے ... حیوانات ... نمبروں سے بانٹ دے
جس حیوان کے نام پر آخری عدد آوے۔ وہی سال ترکان سمجھے۔ اور آئندہ ہر
حیوان کے سال کا حکم مفصل لکھا گیا ہے۔ اوس کے مطابق حکم سال آئندہ کا
نکالویں مثلاً سمت بکرمی کا ۱۹۵۳ ہے۔ اس کو بارہ عدد پر اس طرح تقسیم
کیا۔ اب اس تقسیم کی رو سے ۱۹۵۳ کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۱۶۲ (۱۹۵۳ (۱۲
باقی ۹ عدد بچے۔ اب ۹ عددوں کو حیوانات ہذا پر اس طرح بانٹ
دیا۔ کہ ایک دیا چوہا کو۔ دوسرا دیا گاؤ کو۔ تیسرا چیتا کو۔ چوتھا دیا
خرگوش کو۔ پانچواں دیا نہنگ کو۔ چھٹا دیا سانپ کو ساتواں دیا گھوڑے
کو۔ آٹھواں دیا بکرے کو۔ ناںواں دیا بندر کو۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ آخری
عدد ختم ہوا بندر پر۔ تو سال آئندہ بندر کا ہوا۔ اب حکم آئندہ سال بندر
کا لگانا چاہئے۔ جب تک کہ سمت بکرمی سمت ۱۹۵۴ نہ آوے ॥

نتیجہ سال اول چوہا

بارش باران خاطر خواہ ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ ابر نمودار رہے۔ غلہ بکثرت ہو۔ اور سستا بکے۔ اور درختاں میوہ دار میوہ بکثرت دیں۔ سردی سخت ہو۔ برف اور ککر پالے۔ صبا میں ہوا سرد چلے۔ اور غلہ چوروں کا ہو۔ مردمان میں شادی بازیادہ ہوں۔ امیروں کو غم پہنچے۔ اور زمین کم اور مردمان خوشحال رہینگے۔ اور موش یعنی چوہا زیادہ پیدا ہوں غلہ اور زراعت کا نقصان کریں۔ اگر لڑکا یا لڑکی کسی کے گھر میں سال کے شروع چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو عاقل اور نیک اور اہل علم ادب ... ہوا۔ اور قدم مبارک اور صاحب اقبال۔ اگر دوسرے چار ماہ میں پیدا ہو

اور دنیا خورسند یعنی خوش رہیگی۔ امیر خوش رہینگے۔ اور مردم اور جانوران خواب خوش لاوینگے۔ اور میوہ جات اور خربوزہ اور غلہ ارزاں رہیگا۔ اور میوہ جات خوب پختہ ہونگے۔ انکو کوئی آفت نہ پہنچیگی۔ چہار پایاں میں شیر زیادہ ہوگا۔ سوداگران ہر جنس کو نفع ہوگا۔ اور میوہ جات کے سوداگروں کو بہت فائدہ ہوگا اور سردیوں میں ہوا سرد چلیگی۔ اور گرمی زیادہ ہوگی۔ اور آتش زدگی ہوگی اور خلق خدا بیماری عام سے بچی رہیگی۔ یعنی بیماری عام نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز جمعہ کے ہو۔ تو

اس سال میں بارش کم ہوگی۔ اور غلہ اور زراعت کم ہوگی۔ اور مردمان جنگل اور کوہستان میں بکثرت مرینگے۔ اور درختوں کو تیز ہوا سے آفت پہنچیگی۔ اور بچوں میں موت بہت ہوگی۔ خلقت میں رنجیدگی ہوگی اور جاڑوں میں ہوا سرد چہار پایاں کو ہلاک کریگی۔ گرمی موسم سرما میں سخت ہوگی۔ سوداگروں کو نقصان ہوگا بادشاہ کو ستارہ زہرہ ہوگا۔ امیروں میں عداوت ہوگی اور غلہ گراں ہوگا۔ تھوڑا سال خلائق کو تنگ کریگی۔ غریب ... کی سختی اٹھاوینگے۔ ہوا تیز و تند چلے گی اور گرمی زراعت کو برباد کریگی۔ اور گھاس کی کمی کے سبب سے چہار پائے مرجاوینگے اور زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ اور آدمیوں میں بیماری اور موت بکثرت ہوگی۔ کوئی چیز خرید و فروخت سے زیادہ نہ دیکھی۔ اور بار بار لوٹیں ہونگی اور خلائق نہایت تنگ و لاچار ہوگی۔ کہ اپنے فرزندوں پر مہربان نہ ہونگے ۔

اگر یکم ماہ محرم بروز شنبہ یعنی ہفتہ کو ہو۔ تو

بادشاہ کو ستارہ زحل ہوگا۔ اس سال میں ... زیادہ ہوگا۔ اور سوداگروں کو نقصان

[illegible] اور نحس ہوگا۔ اور [illegible] قدم اس کا [illegible]
[illegible] اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہوگا۔ تو [illegible]
[illegible] ہمیشہ سرگردان دولت کا پریشان رہیگا۔ قدم نامبارک
[illegible]

نتیجہ سال دوئم گاؤ

اس سال میں [illegible] اور بیماری تپ وغیرہ مخلوقات میں زیادہ ہو۔ اور مردمان میں موت بہت ہو۔ اور شادیاں کم ہوں۔ اور موسم سرما بہت سخت ہو۔ اور [illegible] کی آفت سے نقصان ہو۔ اور بارش باران بے وقت ہو۔ اور مردمان سے [illegible] کو آفت پہنچے۔ اور فتنہ اور فساد اور مردمان کو غم اور بیماری پہنچے گی۔ گرمی کے موسم میں گرمی زیادہ ہو۔ اور بیماری خناق اور شقیقہ ہو۔ زراعت اور میوہ جات کو آفت آسمانی ژالہ باری کی پہنچے۔ اور مردمان میں خروج فساد ناحق ہوں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر ہو۔ اگر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دور اندیش اور عاقل اور صاحب علم اور عمر دراز ہو۔ نعمت اور دولت پاوے۔ اور قدم مبارک ہو۔ اور اگر سال کے دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو نیک اور پاکیزہ اور عبادت کرنے والا خدا کی اور عالم ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ مزاج کا سخت ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بد عہد اور سست کم ہمت اور کم حوصلہ اور ہمیشہ غمناک رہنے والا اور غریب اور مفلس روزی سے سرگردان اور پریشان ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سال سوئم پلنگ یعنی چیتا کا

مردمان میں عداوت پیدا ہو۔ اور فساد ہوا۔ اور حیوانات کو بیماری بائے سخت ہولے

جس سے ان کی موت ہوگی۔ اور حیوانات درندہ [illegible] کم ہوں۔ [illegible] کے بکثرت ہوں۔ جن سے مردمان کی کثرت موت ہو۔ اور بعض جگہ پر زلزلہ پڑے۔ یعنی اکثر پڑے۔ زراعت کو نقصان رہے۔ اور [illegible] میوہ کم ہوں۔ [illegible] آویں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو میانہ اور بلند قد اور خوش شکل اور خوش نصیب اور عیش و عشرت والا ہو۔ اور [illegible] ہو۔ قدم مبارک ہو۔ جو میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خوبصورت اور خوش طبع اور مسخرا ہو۔ اور قدم بگانہ والدین میانہ ہو۔ اگر تیسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو تو سست اور کاہل اور بے ہنر اور مردمان اس کو عزیز نہ رکھیں۔ قدم بگانہ والدین نامبارک ہو۔ اور قسمت کا خفتہ بخت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سال چہارم خرگوش کا

نعمت اور میوہ جات اور زراعت اور درختان بہت پیدا ہوں۔ اور بارش باران بکثرت ہو۔ گھاس عمدہ پیدا ہو۔ خلقت خدا میں بیماری بکثرت ہو۔ موسم سرما عمدہ گذرے۔ مردمان جھوٹ بولیں۔ پہاڑوں میں اور بعض جگہ پر زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ زراعت اور کاشتکاری عمدہ انجام کو پہنچے۔ برف زیادہ پڑے۔ آدمیوں میں دشمنی زیادہ ہو۔ اور محبت مردمان میں کم ہو۔ اگر کسی کے گھر میں لڑکا یا دختر اول سال کے چار میں پیدا ہو۔ تو وفادار اور یعنی زنان یعنی عورتوں سے محبت رکھنے والا اور حرام کار اور حرام خور اور چور مشہور ہو۔ اگر میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بہت جھگڑا کرنے والا اور کم عقل اور احمق درجہ اول ہو۔ اور بد بخت ہو۔ اور قد میانہ ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خلاف گو اور بد مشورت

[illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار کو ہو تو

یہ سال میانہ ہوگا۔ بارش باران کم۔ [illegible] وقت ہوگی۔ اور آخر سال میں
ہوا سخت چلیگی۔ اوّل سال میں گندم اور چاول [illegible] عمدہ پیدا ہوں۔ اور
بادشاہ کا ہر کام عمدہ ہو۔ اور مردمان غریب جھوٹ زیادہ بولیں۔ [illegible]
عمدہ نہ ہوں اور آخر سال میں گندم۔ [illegible] گراں قیمت
ہونگے۔ اور مرغ اور درندوں میں بیماری ہوگی۔ [illegible]
اور موت بکثرت واقعہ ہوگی۔ [illegible]
اور ویران ہوگی، اور سوداگروں کو نقصان پہنچے۔ [illegible]
آویگی۔ زراعت اور درختوں کا نقصان کریگی [illegible]
میوہ کم ہونگے۔ اور چہارپایان کا [illegible]
سیارہ عطارد ہوگا۔ جاڑا سخت ہو۔ قحط [illegible]
خلائق میں خون ناحق واقعہ ہونگے۔ [illegible]
اور گھاس کم پیدا ہو۔ موسم سردی [illegible]
[illegible] نقصان پہنچیگا۔ اور فرزندان ماں باپ سے [illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز پنجشنبہ ہو تو

[illegible] اور مبارک ہوگا۔ اور زراعت [illegible]
[illegible] بادشاہ کا کام عمدہ اور نیک ہوگا [illegible]

ہوگا۔ اور زراعت خراب ہوگی۔ اور ظالموں کے ہاتھوں سے لوگوں کو نقصان
پہنچیگا۔ اور چہارپایاں کو خطرہ ہوگا۔ پرند اور درندے آرام نہ کرینگے۔ بہت جانوران
مر جاوینگے۔ دولتمندوں میں موت ہوگی۔ اور قحط پڑے گا۔ آفتاب یعنی سورج
اور چاند کا گرہن ہوگا۔ مکڑی آویگی۔ زراعت کا نقصان کریگی۔ جاڑا سخت
گذرے گا۔ اور گندم جو کم پیدا ہوں۔ ان کو کوئی آفت پہنچیگی۔ شہد کبثرت پیدا
ہوگا۔ اور اندھیریاں آوینگی۔ اور بیماری بسر دماں و کودکان یعنی بچوں میں ہوگی۔
درختوں کو آفت پہنچے۔ اور بارش کم بیوقت ہو۔ گرمی زیادہ ہوگی۔ میوہ کم پیدا
ہو۔ اور غلہ نہ گراں نہ ارزاں ہوگا۔ اور آدمی بددیانتی کرینگے۔ اور آدمیوں میں
عداوت پیدا ہوگی، اور خون ناحق ہونگے۔ اور شادیاں بسر دماں کم ہونگی۔ اور
خیر و برکت کم ہوگی۔ گھاس جنگل میں کم پیدا ہوگا۔ جنس بانس گراں قیمت ہو۔ اور
زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

در باب سالہائے ترکان

جس سے ہر سال آئندہ کا احوال بخوبی و بمختصر معلوم ہو سکتا ہے۔ اور
ہر نوروز ترکانے کی حاجت رفع ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہر سال آئندہ و ماہ محرم
[illegible] کردہ جداگانہ مندرج کتاب ہذا سے احوال تمام سال آئندہ کا معلوم
ہو سکتا ہے۔ یہ سال ترکان کا ہے۔ جو نسبت بارہ حیوانات کے نام سے
رکھتا ہے۔ جو آگے لکھے جاتے ہیں:۔

پہلا چوہا	دوسرا بیل	تیسرا چیتا	چوتھا خرگوش	پانچواں نہنگ	چھٹا سانپ	ساتواں گھوڑا
آٹھواں بکرا	نواں بندر	دسواں مرغ	گیارہواں کتا	بارہواں سور		

ہ بمعنی پہلوان ہے

اگر فرزند یا دختر سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو [illegible]
اور ہنرمند بخت بیدار اور دولتمند ہو۔ اور لوگوں کو اس سے بہت فائدہ
خلائق [illegible] پہنچے۔ لیکن کم زندہ رہے۔ اور اگر چار ماہ میانہ تک پیدا ہو۔ تو ماں اور پدر کو رنج
ہو۔ اور ورثہ سے محروم رہے۔ اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور اگر سال کے آخری
چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو احمق اور کم عقل اور فسادی ہو۔ اور [illegible]
اگر زندہ رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ؕ

نتیجہ سال نہم بندر کا

اس سال میں [illegible] بہت ہو۔ اور [illegible] گرم خشک۔ تپ [illegible]
تپ محرقہ اور طاعون ہو۔ موسم [illegible] نہایت [illegible] خشک گذرے۔ بارش [illegible]
بہت کم ہو۔ میوہ جات انگور وغیرہ کمتر ہوں۔ سانپ بچھو [illegible] بکثرت ہوں۔
جن سے اکثر آدمی مرگ پاویں اور چوپائے مریں [illegible] زیادہ پڑے۔ [illegible]
[illegible] زیادہ پڑے۔ اگر فرزند سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو [illegible]
[illegible] مفلس اور واسطے روزی کے حیران و پریشان رہے۔ [illegible]
[illegible] معاش [illegible] ہو۔ اگر سال کے چار ماہ میانہ میں پیدا ہو [illegible]
[illegible] پریشان اور بدبخت ہو [illegible] والدین قدم مبارک [illegible]
[illegible] اور بے مروت اور والدین کو [illegible]
[illegible] رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ؕ

نتیجہ سال دہم مرغ کا

[illegible] خوب اور وقت [illegible]

خاتمہ عورتوں کو موت واقع ہو۔ میوہ جات بکثرت ہوں۔ اور آدمی سفر زیادہ کریں۔ اور اگر
کو یہ سال میانہ گذرے۔ روزگار لوگوں کو بہت ملیں۔ .... اگر
سال کے پہلے چار ماہ میں دختر یا لڑکا پیدا ہو۔ تو دانا اور عقلمند۔ اور ہوشیار اور دولتمند اور
بیدار بخت ہو۔ اور قدم مبارک ہو۔ اگر سال کے میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو مفلس اور جنگجو
اور بدزبان اور بدصورت اور خلاف گو اور بدبخت اور بدخو ہو۔ اور اگر سال کے آخری
چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو وہ بدفعل اور قمار باز ہو۔ اور چور۔ اور صبح کو بیدار ہونیوالا
اور مفلس۔ اور قدم نامبارک ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؕ

نتیجہ سال یازدہم کتے کا

یہ سال خشک ہے۔ غلہ۔ جو۔ گندم۔ کھجور گراں قیمت ہوں۔ میوہ کم ہو۔ بیماری آسیب
اور آسیب خباثت ہو۔ چور چوری اور رہزنی زیادہ کریں۔ جاڑا بہت پڑے۔ بارش کم
ہو۔ اور مردان میں بیماری ہو۔ [illegible] لوگوں کا خطرناک ہو۔ آدمیوں میں لڑائی اور
خونریزی بہت ہو۔ گھوڑے اور اونٹ زیادہ مریں۔ اور چوپائے ارزاں فروخت
ہوں۔ اگر سال کے اوّل چار ماہ میں فرزند پیدا ہو۔ تو ترش رو اور بدخو اور غمناک ہو۔
اور صدمات دنیاوی اس کو بہت خراب کریں۔ اور مردمان اس کو عزیز رکھیں۔ اور اگر
میانہ چار میں پیدا ہو۔ تو دانا اور عاقل اور ہوشیار اور تیز طبع اور اہل علم کو دوست رکھے
اکثر وہ مال اور دولت پاوے۔ والدین کا فرمانبردار ہو۔ اور صفا اور بدگو ہو۔
اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دانا اور وفادار اور اقرار کا پورا ہو۔ خلاف
گوئی نہ کرے۔ والدین کے گھر قدم مبارک ہو۔ مگر آدمی اس سے خوف اور
وحشت کھاویں۔ واللہ اعلم بالصواب ؕ

… ہو - اور کسی کو اس سے فائدہ نصیب نہ ہو -
… کو فائدہ - واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سالِ پنجم نہنگ کا۔

فتنہ مردمان میں ہو - اور بارش باران سیانہ ہو - اور ہوا سخت سے درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہنچے - گندم زراعت زیادہ ہو - اور غلہ ارزان ہو - غلبہ چوروں کا ہو - فتنہ فساد زیادہ ہو - مسافروں کو خوف ہو - اور موسم سرما زیادہ ہو - گرمی زیادہ پڑے - اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو - تو بدطبع اور بدکار اور چور اور بدبخت اور مفلس ہو - اور قید ہو - اگر دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو - اور بدطبع اور جنگ جو - اور بدبخت ہو - اور بدصورت ہو - اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو - تو بدخواہ اور ہیجڑا اور مخنث - بے شرم بے حیا اور بدگو اور حرام کار اور مانند عورتوں کے ہو - اگر دختر ہو - تو مانند مردوں کے ہو - اور بدکار اور ناحشہ ہو - اور پیشہ بدکاری اختیار کرے - واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سالِ ششم سانپ کا

گرمی اور خشکی زیادہ ہو - غلہ کا نرخ درمیانہ رہے - درمیان مردمان بیماری … اور خون اور پھوڑا آبلہ اور درد معدہ ہو - اور سرزمی میں سردی زیادہ ہو برف پڑے - چوری اور … کاری زیادہ ہو - راہزنوں کا غلبہ زیادہ ہو - سانپ بچھو زیادہ زہرناک ہوں اور وبا ہو۔ … مردمان میں دشمنی پڑے - ایک دوسرے کا نقصان کریں اور میوہ جات کمتر ہوں … ندوں اور سانپوں سے آدمیوں کو نقصان پہنچے - اگر کسی کے گھر میں

فرزند یا دختر سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو - تو بدکار اور بدطبع اور چور اور راہزن اور قید ہو - اور بدبخت اور مفلس اور بدمعاش ہو - اور میانہ چار ماہ میں اگر پیدا ہو - تو بہت چالاک اور ہوشیار اور حرام کار ہو - اور تہمت عورت میں قید ہو - اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو - تو بدعہد اور بدشکل اور چغلی کرنے والا اور خلاف گو اور بدبخت ہو - اور مفلس اور دربدر ہو - واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سالِ ہفتم گھوڑے کا

ترکستان میں فساد ہو - موسم سرما آخر سال میں زیادہ ہو - اور چہارپایان بکثرت مریں - اور میوہ جات کو آندھی یعنی سخت ہوا سے نقصان ہو - زراعت بکثرت ہو - اور بارش عمدہ ہو - شروع سال میں غلہ ارزاں رہے - آخر سال میں گراں ہو - امیروں کو موت آوے - دوستوں میں عداوت ہو - چور اور راہزن بہت ہوں - اور عورتوں کے حمل گر جائیں - اور حاملہ عورتوں میں بیماری ہو - اگر سال کے پہلے چار ماہ میں کسی کے گھر میں فرزند یا دختر پیدا ہو - تو نیک بخت اور بزرگ اور اہل علم کا دوست اور دانا - اور قدم مبارک ہو - اگر چار ماہ میانہ سال میں پیدا ہو - تو عاقل اور دانا اور نیک بخت اور بلند اقبال ہو - قدم مبارک ہو - اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو - تو بدخواہ اور بخیل اور کنجوس اور منحوس اور بدبخت اور مفلس اور نادار ہو - اور بے ہنر اور کم عقل اور فسادی ہو - واللہ اعلم بالصواب ؛

نتیجہ سالِ ہشتم بکرے کا

سردی کا موسم زیادہ ہو - اور مردمان خیرات زیادہ کرینگے - برف زیادہ پڑے - نرخ غلہ کا گراں - بارش کم ہو - فتنہ و فساد زیادہ ہو - بادشاہ رعایا سے خوش ہوں -

سواری مریخ یعنی منگل

شیر پر سوار ہر دو ہاتھ میں تلواریں کھچی ہوئیں۔ لباس سرخ اور سیاہ۔ غذا بادام پیاز۔ مولی اور مانند اسکے۔ بخورات کتان اور دیبا۔ اور جنس ہتھیار خنجر و ڈھال و بندوق صحبت باجوانان سپاہیان۔ جھنڈے۔ بردوان فوج ۞

سواری آفتاب یعنی سورج

سوار اوپر مادہ گاؤ ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی کے۔ دائیں ہاتھ میں تکیہ اور بائیں ہاتھ میں ڈھال پکڑے ہوئے۔ پوشاک نارنجی۔ صحبت باسرداران اور امرایان غذا چاول اور گنا اور شہد اور سنگترہ اور کھجوریں ۞

سواری زہرہ یعنی شکر

سوار اوپر عورت خوبصورت اور خوش جمال کے جس کے بال گھنگریالے کشادہ ابرو ...ھ خوش آواز راگ رنگ کے گاتی ہوئی۔ غذا شفتالو اور انگور۔ اور بہی اور مانند اس اور ...ت طیوران یعنے کبوتر خرگوش۔ فاختہ اور دراج۔ بخورات عطر گلاب تعلق بجنس ...رید اور سنگ یشب اور فیروزہ کے ۞

سواری عطارد یعنی بدھ

...طاوس پر یعنی مور پر۔ دائیں ہاتھ میں کتاب اور بائیں ہاتھ میں پوتھی اور کتاب نجوم لئے ہوئے۔ اور پوشاک مانند رنگ انار اور ٹوپی سر پر رکھے۔

ہوئے۔ آدھا رنگ پوشاک کا فاختہ گون اندک سیاہی مائل صورت خوب ہوئے اور صحبت ساتھ نابالغان اور علماو اور اہل علم اور حکماو اور منجمان اور سوداگران کے غذا کدو۔ اور کشنیز سبز یعنی دھنیاں اور شیرینی۔ بخورات کافور اور چونہ اور صندل خوراک گوشت تیتر کا اور مانند آں ۞

سواری قمر یعنی چاند

سوار اوپر ہرن کے بچے کے دائیں ہاتھ میں کھجور۔ اور بائیں ہاتھ میں گرز۔ صورت میں زن خوبصورت کنواری۔ پوشاک سفید اندک سبزی مائل۔ اور غذا کھیرا۔ انار۔ انگور۔ گندم۔ جو اور گوشت بطخ۔ دراج۔ بگلا۔ اور گوسپند بخورات کتان اور پھٹکری تعلق باجنس بلور اور چاندی اور موتی۔ واللہ علم بالصواب ۞

در باب دریافت نتائج نوروز در عالم اثر و در حالات سال آئندہ کے

اگر نوروز بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو:-

دنیا میں طرح طرح کے رنج اور تکلیف اور بیماریاں۔ اور مرگ مفاجات اور وبا۔ اور مرگ شاہان اور دشمنی خلائق میں پیدا ہو۔ اور سال مردان تلف اور برباد ہو۔ اور بچوں اور عورتوں کو بیماری اور موت واقعہ ہو۔ اور گوسپندان زیادہ پیدا ہوں۔ اور چور اور راہزن زیادہ ہوں۔ اور نقصان پہنچاویں۔ اور غلہ سستا بکے اور آخر سال میں گرانی اور قحط سالی ہو۔ اور ہندوستان اور زمین ماورالنہر و یمن میں تکلیف بحر دماں ہو۔ اور حوادثات یا سختیاں آسمانی واقعہ ہوں۔ اور عراق میں بادشاہ از پیدا ہو۔ اور ترکستان

نتیجہ سال روز دہم سُور کا

[illegible] عورتوں کے لئے [illegible] پیدا ہوں [illegible]
[illegible] پیدا ہو [illegible] کرے سے [illegible]
[illegible] کرے [illegible]
[illegible] سے زیادہ ہوں۔ اگر سال کے پہلے [illegible]
[illegible] اور عورت [illegible]
[illegible] عورتوں کے عشق سے [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہو۔ اور [illegible] سے رغبت رکھے۔
[illegible] اگر سال کے [illegible] پیدا ہو۔ تو خیانت کرنے والا [illegible]
[illegible] ہو۔ روزی کیلئے سرگردان رہے۔ اور اگر سال کے آخر [illegible]
[illegible] پیدا ہو۔ تو بہادر اور لڑائی کرنے والا [illegible] فساد [illegible] ہو۔
[illegible] سے عورتوں میں خراب ہونے والا اور بد سیرت [illegible] ہو۔
واللہ اعلم بالصواب ؛

طریق دریافت وقت نوروز

اگر نوروز سال آئندہ کا دریافت کرنا ہو۔ تو سال گذرے ہوئے نوروز کے وقت [illegible]
[illegible] اور چودہ گھڑی اور [illegible] پل کو زیادہ کرو۔ وقت نوروز آئندہ معلوم ہوجائیگا
[illegible] نوروز گذشتہ سمت [illegible] بروز [illegible] گھڑی روز اور [illegible] پل گذرے [illegible]
[illegible] یعنی سنیچر [illegible] اور نوروز سال آئندہ سمت [illegible] دریافت
[illegible] ہے۔ تو نوروز گذشتہ پنج گھڑی اور [illegible] پل گذشتہ [illegible] سنیچر ہوا۔ پھر [illegible]
گھڑی اور [illegible] پل گذرنے کے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ سال آئندہ سمت [illegible]

کا نوروز بروز یکشنبہ یعنی اتوار بوقت تیراں گھڑی اور ستاراں پل گذرے
پر تحویل آفتاب برج حمل یعنی میکھ راس میں ہوا۔ اور ساعت مشتری یعنی
برہسپت لیکن بعض کے نزدیک ساعت مریخ یعنی منگل مطابق حکم زیچ الغ بیگی
ساعت مشتری اور مطابق حکم زیچ محمد شاہی ساعت مریخ یعنی منگل یا زحل یعنی سنیچر مقرر ہوا

درباب سواری ہائے نوروز تفصیل ذیل :-

جس روز کہ نوروز ہو۔ یعنی وقت تحویل سورج کہ دریافت کرنا۔ اُس کا موقوف زیچ اور
اصطرلاب پر ہے۔ اور استادان اس فن نے سواری نوروز اس طرح پر مقرر کی
ہے۔ کہ اگر بوقت تحویل ساعت سورج ساعت زحل یعنی سنیچر کی ہو۔ تو سواری
سنیچر کی ہوگی۔ اور ساعت مشتری کی ہوگی تو سواری مشتری یعنی برہسپت
علی ہذا القیاس تفصیل اس کی مفصلہ ذیل درج کی جاتی ہے۔ اگر ساعت زحل یعنی
سنیچر کی ہو۔ تو سواری زحل مقرر ہوئی۔ سواری زحل یعنی سنیچر برگرگ یعنی بھیڑیا پر سوار
ہاتھ دہنے یعنی سیدھے میں سر بریدہ اور ہاتھ بائیں یعنی کھبے میں عصا کہ جس سے سر مُردہ
کو ہلاتا ہو۔ پوشاک سیاہ محبت بادہقانان یعنی جاٹاں اور قلعہ داران۔ غذا اس کی ترش
اور گوشت مُرغ سیاہ اور ترش اور بخورات از قسم کہربا اور فلفل سیاہ اور باجوا اور
اجناس سیاہ اور سنگ سیاہ اور سکہ ؛

سواری مشتری یعنی برہسپت

اسپ نو پر سوار اور دہنے ہاتھ تلوار برہنہ اور بائیں ہاتھ میں کمان پوشاک صندلی
اور زرد و سفیدی مائل محبت بادولتمندان اور عالمان اور حکماء غذا اس کی سیب انار
اور کھجور اور چاول اور دال نخود یعنے چنا بخورات زعفران صندل و

... زنبور یعنی ڈیموں - اور بچھو - چکور - اور کرم -
... پیدا ہوں ۔

اگر نوروز بروز یکشنبہ یعنی آیتوار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا آفتاب - ملک اقلیم چہارم خراسان سے ہے - یہ سال بادشاہ کو مبارک ہو - شروع سال میں غلہ سستا بکے اور آخر سال میں تنگ سالی ہو - اور گابھن اور بکری بچے میں موت واقع ہو - اور حاملہ عورتوں کو بہت خطرۂ جان ہو - اور عورتیں بچے پیدا [illegible] - اور بعض بچوں کو بیماری کی محنت ہو - اور بعض عورتیں [illegible] ہوں - اور [illegible] سے [illegible] پیدا ہوں - چور اور راہزن تباہ ہوں - اور نیک آدمیوں کو امیروں سے فائدہ ہو - اور آخر سال میں فتنہ و فساد برپا ہو - اور جانب مشرق میں خستہ حالی ہو - [illegible] بادشاہ خسرو کو یہ سال بہت نامبارک ہے - اور مشرق میں خونریزی ہو - گرمی [illegible] زیادہ پڑے ۔

اگر نوروز بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا چاند ہے - اور ملک بلخ کا اس سے تعلق ہے - اور ہوا سرد تر - اس سال میں حال بادشاہوں کا نیک اور کام زمینداروں اور ملازمت فائدہ مند ہوں - اور میوہ جات درختان پر زیادہ پیدا ہوں - اور زراعت زیادہ مفید ہو - اور [illegible] بکثرت ہو - اور غلہ ارزاں یعنی سستا بکے اور کنجد یعنی تل زیادہ پیدا ہوں - بارش [illegible] پڑے - اور بعض دریاؤں میں برف جمے - اور سانپ بچھو وغیرہ گزندہ جانور [illegible]

زیادہ ہوں - مکڑی آوے - اور حال پہاڑی آدمیوں کا اچھا ہے - اور خرید و فروخت کام سوداگری میں نفع ہو - اور مُلک ہند اور سندھ میں دُنیا کو بے آرامی اور مردان کو تکلیف ہو - اور بیماری پڑے - اور خریداسپان اور شتران یعنی اونٹوں سے نفع ہو - اور ابر سُرخ رنگ کی جانب مشرق اور مغرب سے نمودار ہو - اور عورتوں اور بچوں میں بیماری اور موت ہو - اور بازاروں میں رونق ہو ۔

اگر نوروز بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو

والی اس سال کا مرّیخ یعنی منگل ہے - اور مزاج گرم خشک رکھتا ہے - اور ساتھ ترکستان کے اسکا تعلق ہے - اور اس سال میں امیروں کا حال درمیانہ درجہ پر رہیگا - اور بزرگوں میں موت واقعہ ہوگی - اور بیچ مُلک خراسان کے فساد ہوگا - اور مردان جھوٹ بولیں گے - اور عورتیں مردوں سے لڑائی فساد اور دشمنی کریں گی - اور بیماری چیچک یعنی ماتا اور دیگر بیماریاں گوناگوں جہان میں پیدا ہوں گی - اور بعض جگہ مکانوں میں آگ لگے - اور شریف آدمی غمناک رہیں گے - چور اور راہزن زیادہ ہوں گے - بارش بوقت ہوگی - اور مچھلی بکثرت پیدا ہوگی - اور بعض جگہ پانی کا ایسا سیلاب آوے - کہ زراعت اور مردمان اور مویشیوں کا نقصان ہو - اور ہندوستان بکری بھیڑ زیادہ مریں - میوہ اور زراعت زیادہ ہو - اور کیڑا - مکڑی - سانپ - بچھو زیادہ پیدا ہوں - جو مردمان کو اکثر ہلاک کریں - اور غلہ کا نرخ میانہ رہے - آخر سال میں قحط ہو - اور بعض امیر اور سردار ہلاک ہوں ۔

اگر نوروز بروز چہار شنبہ یعنی بُدھ وار کو ہو - تو -

والی اس سال کا عطارد یعنی بُدھ کا ہوگا - متعلق بولایت روم ہے - اس سال میں خلائق

نتیجہ سال نو اگر بروز چہارشنبہ یعنی بدھ وار کا ۔

[illegible]

نتیجہ سال نو اگر بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کا

اگر نو روز پنجشنبہ ہو ۔ [illegible] مشتری کی ہے بیت ہے ۔ بارش بکثرت [illegible]

[illegible]

گرمی کم [illegible] زیادہ ہو ۔ گھاس زیادہ ہو ۔ [illegible] بیماریاں بکثرت ہوں ۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہوتا ہے ۔ العلم عند اللہ ۔

نتیجہ سال نو اگر بروز جمعہ یعنی شکر وار کا ۔

اگر نوراتہ بروز شکروار ہو ۔ تو بادشاہ اس سال کا زہرہ یعنی شکر ہوگا ۔ بارش بکثرت ہوگی ۔ سیلاب آوینگے ۔ غلہ ارزاں یعنی سستا بکے ۔ توت بکثرت ہوں ۔ روغن زرد ارزاں رہے ۔ تمام خلائق آسودہ رہے ۔ شادیاں زیادہ ہوں ۔ غم مردان کا ہو ۔

رہے ۔ امیران خوش رہیں ۔ درختوں کا ثمرہ عمدہ پیدا ہو ۔ میوہ بکثرت ہو ۔ اگر ماہ آخر سال غلہ گراں ہو ۔ اور غلہ سے سوداگروں کو بہت مال ہی نفع ہو ۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

ستاروں کی وزیری کا نتیجہ سال تمام میں

نمبر ۱ ۔ اگر چاند سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو مردمان میں خوشی ہو ۔ اور سال آئندہ اچھا گزرے ۔ اور سرکار ملک کا اقبال زیادہ ہو ۔ اور غلہ وغیرہ سستا بکے ۔

نمبر ۲ ۔ اگر سورج سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو اس سال زمین گرمی سے سوختہ ہوگی ۔ اور ہوا گرم زہرناک چلیگی ۔ اور بیماریاں تیز پیدا ہونگی ۔

نمبر ۳ ۔ اگر مریخ یعنی منگل سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو اس سال کو قحط سالی ہو ۔ اور بارش کم ۔ لڑائی اور فساد دنیا میں زیادہ ہو ۔ اور چوری زیادہ ہو ۔ راہ زنی زیادہ ہو ۔

نمبر ۴ ۔ اگر عطارد یعنی بدھ سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو غلہ زیادہ پیدا ہو ۔ اور سستا بکے ۔ اور بارش باران بکثرت ہو ۔ گھاس زیادہ ہو ۔

نمبر ۵ ۔ اگر مشتری یعنی برہسپت سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو بارش بکثرت ہو ۔ اور زراعت اور گھاس زیادہ پیدا ہو ۔ اور ہر میوہ بکثرت اور عمدہ ہو ۔

نمبر ۶ ۔ اگر زہرہ یعنی شکر سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو بارش بکثرت ہو ۔ اور مردمان میں آرام رہے ۔ اور گاوان بچہ زیادہ دیں ۔ شادیاں ہر دماں زیادہ ہوں ۔

نمبر ۷ ۔ اگر زحل یعنی سنیچر سال آئندہ کا وزیر ہو ۔ تو خوف چوروں کا اور ڈاکوؤں کا زیادہ ہو ۔ اور آگ سے بہت مکانات جل جاویں ۔

[illegible] دریافت کرنے اُس امر کے کہ نتیجہ [illegible] سال

میں بادشاہی اور وزیری اور سپہ سالاری کس کس ستارہ کی ہوگی

جس روز کو نوراتہ [illegible] شروع سال ہوگا۔ اُس [illegible]

[illegible]

مثلاً یکم چیتر بروز جمعہ کے ہو۔ تو سپہ سالار سال کا زہرہ ہوگا۔ [illegible]

قمر یعنی چاند اور وزیر مریخ یعنی منگل اور سپہ سالار زہرہ ہوا [illegible]

کر لو ؛

اسرار درباب دریافت کرنے احوال نیک و بد سال آئندہ کا از روئے روز نوراتہ کے جو آخری شروع سال سے معلوم ہو سکتا ہے ۔ کہ کس روز ہوگا ۔

(نتیجہ سال نوراتہ بروز شنبہ یعنی سنیچر کا ۔)

اگر نوراتہ بروز شنبہ ہو۔ تو اُس کا تعلق ساتھ سنیچر کے ہے۔ [illegible]

[illegible] گراں قیمت ہوں ۔ امیروں میں دشمنی ہو۔ [illegible]

[illegible] مکانات کو آگ لگے ۔ اور خلقت تحط سے تنگ ہو۔ [illegible]

[illegible] کا حکم بھی اسطرح ہے ؛

نتیجہ سال نوراتہ بروز یکشنبہ کا

اگر نوراتہ بروز یکشنبہ ہو [illegible]

[illegible]

نتیجہ سال نوراتہ بروز دوشنبہ یعنی سوموار کا

اگر نوراتہ بروز دوشنبہ ہو [illegible]

[illegible]

نتیجہ سال نوراتہ بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کا

اگر نوراتہ بروز سہ شنبہ ہو [illegible]

[illegible]

ہو ۔

گوہر اسرار (پنہانی) درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ

بابت سال و ماہ آئندہ متفرق امورات کے رُو سے

نمبر ۱ - جس وقت پہلی شب کو قمر یعنی چاند برنگ سرخ طلوع ہوتا ہو اور سرخ طرف مشرق یا طرف مغرب کے نظر آوے - تو دلیل ہے اس کی کہ اس سال قحط نہ ہو - اور سال بدرتبہ کمال شدت ہو - اور ہر [illegible] پیدا ہو - اور بارش بکثرت ہو ۔

نمبر ۲ - اگر ماہ [illegible] میں بادل ظاہر ہوں - تو [illegible] اور [illegible] بارش بکثرت ہو ۔

نمبر ۳ - اگر [illegible] پنجم ماہ [illegible] روز یکشنبہ یعنی اتوار کے ہو - تو غلہ اوس سال [illegible] سستا ہو ۔

نمبر ۴ - اگر دوشنبہ یا پنجشنبہ کو پنجم تاریخ ماہ [illegible] ہو - یا پنجم [illegible] بروز جمعہ ہو - تو اُس سال میں غلہ ارزاں ہو ۔

نمبر ۵ - اگر روز پنجم [illegible] روز سنیچر ہو - تو قحط پڑے - اور چارپائے مریں - اور زراعت اُس سال کی خشک ہو جائے ۔

نمبر ۶ - اگر دیوالی بروز سنیچر یا منگل ہو - بشرطیکہ چھتر اس روز سواتی ہو - تو بیماری جہان میں زیادہ ہو - سردار مُلک کو خطرہ جان کا ہو - قیمت چہارپایان کی گراں - اور حاملہ عورتوں کو اس سال میں [illegible] واقعہ ہو ۔

نمبر ۷ - اگر [illegible] کو روز دوشنبہ ہو - [illegible] تو [illegible] اور سورج [illegible] بارش بکثرت ہو ۔

نمبر ۸ - اگر یکم ماہ بیساکھ [illegible] ہو اور [illegible] - تو وہ سال تمام [illegible] - اور اس سال میں ہوا تیز چلے - آندھیاں آویں - اور [illegible] اور بارش کے ساتھ [illegible] اور [illegible] ٹوٹتے نظر آویں - چاند سورج کو [illegible] ۔

نمبر ۹ - اگر یکم ماہ بیساکھ کو روز یکشنبہ یعنی اتوار ہو - تو ہوا تیز چلے - اور اس سال میں غلہ گراں ہو - اور دنیا میں فساد اور [illegible] بیماری پڑے ۔

نمبر ۱۰ - اگر یکم بیساکھ دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو غلہ بہت پیدا ہو - اور بارش بکثرت ہو - اور روغن زرد یعنی گھی زیادہ ہو ۔

نمبر ۱۱ - اگر یکم ماہ بیساکھ سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو گڑ اور تیل اور [illegible] اور منقہ وکپڑے سرخ رنگ زیادہ قیمت پر فروخت ہوں - اور اس سال میں چوریاں زیادہ ہوں اور فساد ہوں ۔

نمبر ۱۲ - اگر یکم ماہ بیساکھ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو - تو گھی اور تیل گراں قیمت ہوں - اور اشراف آدمی بدمعاشوں سے ڈریں - اور [illegible] برنگ سرخ ارزاں ہوں - خلقت میں آرام رہے - قسم زر و سوتا اور ایسے قسم کے اجناس گراں قیمت ہوں ۔

نمبر ۱۳ - اگر یکم ماہ بیساکھ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو - تو سوداگروں کو اس سال نفع ہو - دُنیا آرام میں رہے ۔

نمبر ۱۴ - اگر یکم ماہ بیساکھ جمعہ کو ہو - تو تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو - بارش عمدہ ہو - چارپائے بکثرت پیدا ہوں - اور جہان میں آرام رہے - سوداگروں کو نفع زیادہ ہو ۔

نمبر [illegible] - اگر [illegible] ماہ [illegible] پیر [illegible] ہو۔ تو [illegible] جنگ [illegible]
[illegible] اور [illegible] گرانی قیمت ہوا ہو ؏

نمبر [۱۶] - اگر دوسرا [illegible] ماہ گھر [illegible] بادل [illegible] ہوں۔ تو موجب بارش [illegible]
[illegible] ہو ؏

نمبر [۱۷] - اگر دسویں [illegible] ماہ گھر بجلی چمکے [illegible] آویں۔ تو
[illegible] زیادہ ہو۔ اور [illegible] کثرت [illegible] ہو [illegible] بارش کثرت سے ہو ؏

نمبر [۱۸] - اگر [illegible] یعنی دسویں [illegible] ماہ گھر [illegible]
[illegible] بارش ہو۔ تو اُس سال میں قحط پڑے ؏

نمبر [۱۹] - اگر [illegible] ماہ گھر روز یکشنبہ یعنی اتوار [illegible]
[illegible] گرانی [illegible] اُس سال میں خشک [illegible]
[illegible] ہو ؏

نمبر [۲۰] - اگر روز یکم ماہ گھر بارش ہو۔ تو [illegible] پیدا ہو ؏

نمبر ۲۱ - اگر یکم ماہ گھر [illegible] ہو۔ تو اُس سال میں [illegible]
[illegible] آویں۔ جہان میں فساد ہو۔ اور قحط ہو۔ غلہ گراں [illegible]
[illegible] پڑے ؏

نمبر ۲۲ - اگر یکم ماہ گھر بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو اُس سال [illegible]
روئی [illegible] اور گندم یعنی کنک زیادہ ہو ؏

نمبر ۲۳ - اگر یکم ماہ گھر روز منگلوار ہو۔ تو [illegible] اور گھی۔ [illegible]
اور کپڑا نرخ گراں قیمت ہو۔ چونکہ زیادہ ہو۔ اور جہان میں فساد ہو ؏

نمبر ۲۴ - اگر یکم ماہ گھر بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار کو ہو۔ تو [illegible]
گراں قیمت ہو۔ اور شریف آدمی نیچی قوم سے ڈریں ؏

نمبر [۲۵] - اگر یکم ماہ گھر روز جمعرات ہو۔ تو سوداگروں کو نفع ہو۔ اور [illegible]
گراں قیمت رہے۔ اور خلقت [illegible] رہے ؏

نمبر [۲۶] - اگر یکم ماہ گھر روز جمعہ ہو۔ تو غلہ [illegible] پیدا ہو۔ اور بارش کم ہو
[illegible] ہوں ؏

نمبر [۲۷] - اگر یکم ماہ گھر روز شنبہ یعنی سنیچر ہو۔ تو جہان میں فساد ہو۔ اور
گرانی غلہ رہیگی۔ اور [illegible] کم پیدا ہو ؏

نمبر [۲۸] - اگر ماہ پوہ [illegible] آویں [illegible] چمکے۔ یا بارش ہو۔ تو وہ سال تمام نیک
ہو۔ اور غلہ سستا رہے ؏

نمبر [۲۹] - اگر [illegible] ماہ [illegible] بجلی نہ چمکے۔ اور نہ ہی بارش ہو۔ تو اُس سال میں گرانی
غلہ اور قحط سالی ہو ؏

نمبر [۳۰] - اگر [illegible] ماہ پوہ [illegible] چمکے [illegible] بارش ہو۔ تو [illegible]
ماہ اسوج میں بارش عمدہ ہو ؏

نمبر ۳۱ - اگر ساتویں ماہ پوہ [illegible] بارش نہ ہو۔ تو یقین ہے۔ کہ [illegible] بارش ہو ؏

نمبر ۳۲ - اگر ساتویں ماہ پوہ بادل اور بارش نہ ہو۔ تو تیاریخ ساتویں ماہ
ساون [illegible] کی بارش ہو ؏

نمبر ۳۳ - اگر [illegible] ماہ پوہ بادل آویں۔ یا بجلی چمکے۔ تو تیاریخ بارھویں ماہ
بھادوں بارش ہو ؏

نمبر ۳۴ - اگر [illegible] اور چودھویں ماہ پوہ بادل آویں۔ اور بارش نہ ہو۔
تو ماہ ساون میں بروز [illegible] بارش ہو۔ اور خلقت آرام میں رہے ؏

نمبر ۳۵ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار ہو۔ تو نرخ غلہ کا
اُس سال میں گراں ہو۔ اور بارش کم ہو ؏

نمبر ۳۶ - اگر ... بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو ارزانی غلہ کی اسقدر ہو کہ لوگ
[illegible]
غلہ نہ خرید کریں ؀

نمبر ۳۷ - اگر بتاریخ آٹھویں - نانویں - چھٹی - گیارہویں - ماہ پوہ کچھ کہر پڑے
ہو۔ تو بتاریخ دسویں ماہ ہاڑھ بارش ہو ؀

نمبر ۳۸ - اگر دسویں ماہ پوہ بجلی چمکے - اور بادل آویں - اور ہوا مشرق کی طرف
کی ہو۔ تو اُس سال میں نعمت عمدہ پیدا ہو ؀

نمبر ۳۹ - اگر یکم ماہ پوہ بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو - تو سوداگروں کو بہت
نفع ہو ؀

نمبر ۴۰ - اگر بروز سنیچر کو ہو - تو نفع خرید مال سوداگروں کو بعد گذرنے چھ ماہ کے
چہار چنداں حاصل ہو - یعنی چہار گنا ؀

نمبر ۴۱ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو - تو ارزانی غلہ ہو ؀

نمبر ۴۲ - اگر یکم ماہ پوہ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو - تو جس سوداگر نے
غلہ جمع کیا ہوا ہو - وہ نقصان اٹھاوے ؀

نمبر ۴۳ - اگر یکم ماہ پوہ کو بارش ہو - تو زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو - اور بارش
متواتر چند بار ہو - اور غلہ ارزاں اور آرام خلقت میں ہے ؀

نمبر ۴۴ - اگر ماہ ماگھ وَدی و سُدی بتاریخ ساتویں اور پانچویں کو اگر بادل آویں -
اور بجلی چمکے - تو ماہ ساون اور ماہ بھادروں اور ماہ اسوج میں بارش بخوبی ہو - اگر ماہ
مذکورہ کو نہ بارش ہو - اور نہ بجلی چمکے - تو قحط سالی ہو ؀

نمبر ۴۵ - اگر اماوس ماہ بھادروں بروز اتوار یا بروز شنبہ یعنی سنیچر یا سہ شنبہ
یعنی منگلوار کو ہو - تو اسقدر ہوا تیز اور آندھی آوے - کہ درختاں کو بیخ سے اکھاڑ کرے

اور درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہونچے ؀

نمبر ۴۶ - اگر بروز یکم سُدی بارش ہو - تو اس سال میں تیل اور گھی - اور غلہ گندم
یعنی گنک ارزاں یعنی سستی بکے ؀

نمبر ۴۷ - اگر بروز سوئم سُدی بادل آویں - یا بجلی چمکے - تو غلہ گراں قیمت
ہو ؀

نمبر ۴۸ - اگر روز چہارم سُدی ناکور بادل آوے - تو برگ پان اور انار
چیل - یعنی گری ارزاں ہو ؀

نمبر ۴۹ - اگر بروز پنجم سُدی ہوا از طرف شمال چلے - تو یقین ہے - کہ بہار بھادوں
بارش کم ہو ؀

نمبر ۵۰ - اگر ششم سُدی تاریخ بادل نہ ہو - تو روئی اور روغن زرد یعنی گھی
گراں قیمت ہو ؀

نمبر ۵۱ - اگر بروز ہفتم سُدی یعنی ساتویں کو بادل ہو - تو بارش ہووے -
اور سال میں نعمت گوناگون پیدا ہو ؀

نمبر ۵۲ - اگر بروز ساتویں ایکم سُدی بادل نہ آویں - تو قحط سالی ہو ؀

نمبر ۵۳ - اگر ہفتم ایکم سُدی کو آفتاب یعنی سورج بادلوں میں چھپا رہے - اور
نظر نہ آوے - تو ایک ماہ پچیس روز کے بعد موسم برسات میں بارش اور بیماری ہووے

نمبر ۵۴ - اگر ساتویں ایکم سُدی روز بادل آویں - یا بجلی چمکے - تو تمام ماہ میں
پندرہ یوم تک بارش ہوتی رہے گی ؀

نمبر ۵۵ - اگر بروز سنیچر ساتویں تاریخ ایکم سُدی ہو - تو قحط سالی اور فساد
اور خونریزی دُنیا میں ہو ؀

نمبر ۵۶ - اگر بروز آٹھویں سُدی اُسے مذکورہ کو چاند دیکھا جاوے - اور

[illegible]

نمبر ۵۸ - [illegible]

نمبر ۵۹ - [illegible]

نمبر ۶۰ - اگر بروز پورنماشی بادل نہ ہوں - تو دلیل ہے - [illegible]
کے غلہ ارزاں اور سستا بکے - ورنہ برعکس ؀

نمبر ۱۱ - اگر بروز [illegible] بادل نہ ہوں - تو دلیل ہے کہ [illegible]
باندہ بارش متواتر ہو - اگر [illegible] بادل نہ ہوں - تو ساون کے مہینہ
میں بارش متواتر ہو ؀

نمبر ۱۲ - اگر یکم ماہ ماگھ روز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو - تو ہوا تیز چلے [illegible]
سال میں موجب گرانی غلہ ہو - ہنگامہ خلائق میں ہو - اور مردوں کو بیماری ہو

نمبر ۱۳ - اگر یکم ماہ ماگھ روز دوشنبہ یعنی روز سوموار کو ہو - تو اس سال میں
بارش عمدہ ہو - اور چاول اور روئی اور تیل - گھی زیادہ ہو ؀

نمبر ۱۴ - اگر ماہ مذکور بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو قند سیاہ یعنی گڑ اور
تیل گھی اور گندم مسور - منقہ اور اقسام سرخ رنگ کے گراں قیمت ہوں - اور
جہاں میں نااتفاقی زیادہ ہو - اور چور زیادہ ہوں ؀

نمبر ۱۵ - اگر یکم ماہ مذکور بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کو ہو - تو تیل اور گھی موتی
جواہرات گراں قیمت ہوں - اور خلائق میں آرام رہے ؀

نمبر ۱۶ - اگر یکم ماہ مذکور بروز پنجشنبہ [illegible] ہو - تو [illegible]
کو نفع ہو - اور خلائق میں خوشیاں ہوں ؀

نمبر ۱۷ - اگر یکم ماہ مذکور روز جمعہ کو ہو - تو [illegible] زیادہ پیدا ہو -
اور تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو ؀

نمبر ۱۸ - اگر یکم ماہ ماگھ مذکور شنبہ کو ہو - تو گرانی غلہ ہو ؀

نمبر ۱۹ - اگر ماہ پھاگن میں وہی روز یکم اور پنجشنبہ کو [illegible] ہو - تو اس
سال میں زراعت زیادہ پیدا ہو ؀

نمبر ۲۰ - اگر بروز پنجم وہی ماہ مذکور کو بجلی چمکے - یا بارش ہو - تو اس سال
میں ہر نعمت بکثرت ہو ؀

نمبر ۲۱ - اگر اس [illegible] مذکور میں بارش ہو - نہ بجلی چمکے - تو اس سال
میں قحط ہو -

نمبر ۲۲ - اگر اماوس روز سنیچر یا منگلوار کو ہو - تو جنگ واقع ہو -

نمبر ۲۳ - اگر پورنماشی بروز ہولی ہو - کہ وہ روز اہل ہنود میں مقرر
ہے اور ہر جنتری کی شروع سال میں درج ہوتا ہے - جبکہ وہ بروز سنیچر اوسکو
جلادیں تو اوس مکانوں کو آگ لگے - اگر اس روز تیز ہوا چلے - اگر شمال کی
طرف تیز ہوا چلے - تو اچھی اور نیک ہے - اور اگر از طرف جنوب ہوا چلے -
تو ثمرہ میانہ ہے - اگر مشرق کیطرف سے ہوا چلے - تو موجب [illegible] ہے -
اگر ہر طرف ہوا چلے - تو جہان کو خرابی ہو - اگر ہر چہار طرف سے ہوا بند ہو -
تو جہان میں آوارگی ہو - اور اس سال میں بارش بہت کم ہو ؀

نمبر ۲۴ - اگر ہر سنگرانت کو یعنی یکم ہر ماہ اہل ہنود کو بارش ہو - تو جہان
میں شادیاں اور خوشیاں ہوں ؀

نمبر ۷۵ - اگر ... اور اس میں قیمت بکثرت ہو۔ اگر ...
... تو وہ سال اچھا ہو ...
... برعکس ہو۔
نمبر ۷۶ - اگر یکم سنہ کو پچھتر بدلی ہو۔ تو بارش خوب ہو۔
نمبر ۷۷ - اگر ماہ میں روز شنبہ یعنی سنیچر اور پچھتر یعنی [illegible] شنبہ یعنی [illegible] کو ہو۔ تو ملک کا سردار بیمار ہو۔ یا قید ہو جائے۔
نمبر ۷۸ - اگر بروز سنہ کی یکم کو بادل ہو۔ تو نرخ غلہ گراں رہے۔
نمبر ۷۹ - اگر [illegible] تیرہویں سنہ کی مذکور کو بادل ہو۔ تو فساد جہان میں ہو۔ اور بارش کم ہو۔
نمبر ۸۰ - اگر [illegible] بارش بادل آویں۔ تو ماہ بھادوں میں بارش ہو۔
نمبر ۸۱ - اگر ماہ میں بروز اتوار یا سنیچر وار یا منگلوار ہو۔ تو سردار ملک کو نقصان پہنچے۔
نمبر ۸۲ - اگر روز یکم سنہ کی بیرنی پچھتر نہ ہو۔ تو ماہ ساون میں بارش ہو۔
نمبر ۸۳ - اگر دوم [illegible] پچھتر بیرنی نہ ہو۔ تو موجب آرام خلائق اس سال میں ہو۔
نمبر ۸۴ - اگر دوسری یکم اتوار کو ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اگر روز منگل ہو تو بیماری ہو۔
نمبر ۸۵ - اگر بروز پورنماشی پچھتر مولان ہو۔ اور بادل بھی نہ ہوں۔ تو اس سال میں بارش بہت کم اور بے وقت ہو۔
نمبر ۸۶ - اگر گیارھویں اور بارھویں تاریخ ماہ بار پچھتر روہنی ہو۔ تو [illegible] ورم [illegible] اور [illegible] بیماری اور موت واقع ہو [illegible]

نمبر ۸۷ - اگر چودہویں ماہ بارہ روہنی پچھتر ہو۔ تو ملک کا سردار مرے یا بیمار ہو۔
نمبر ۸۸ - اگر بروز سنہ کی پنجم اور ششم اور ہشتم کو بادل گرجے۔ یا بجلی چمکے تو بارش بکثرت ہو۔
نمبر ۸۹ - اگر تاریخ نوویں ماہ بارہ وقت شام بادل ہوں۔ تو وہ بھادوں میں بارش بکثرت ہو۔
نمبر ۹۰ - اگر پورنماشی بروز اتوار ہو۔ تو بیماری سردوں میں پڑے۔
نمبر ۹۱ - اگر پورنماشی چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو بچوں کو چیچک یعنی ماتا نکلے۔ لڑکے اکثر مریں۔
نمبر ۹۲ - اگر پورنماشی منگل کو ہو۔ تو [illegible] کی زیادتی ہو۔
نمبر ۹۳ - اگر ان مذکورہ تاریخوں میں بادل گرجے۔ تو اس سال میں غلہ بکثرت ہو۔ اگر رات کو بادل ہوں۔ تو موجب قحط کا ہے۔ اور روز پورنماشی نچھتر [illegible] ہو۔ اور ہوا شمالی چلے۔ تو گرانی غلہ اور سختی [illegible] ظاہر ہو۔ اور خلائق میں بیماری اور غمناکی ہو۔
نمبر ۹۴ - اگر یکم ماہ مذکور بارش ہو۔ تو چوپاؤں کی بیماری سردوں کو تکلیف دے۔
نمبر ۹۵ - اگر نچھتر [illegible] روز یکم ماہ بارہ نہ ہو۔ تو ماہ [illegible] میں بارش نہ ہو۔
نمبر ۹۶ - اگر پورنماشی بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو مشرق کی طرف سے ہوا چلے۔ اور تمام دن غبار رہے۔
نمبر ۹۷ - اگر یکم ماہ ساون یا یکم ماہ بھادوں بارش ہو۔ تو چہارپائے بیمار ہوں۔

نمبر ۹۸ - اگر یکم ماہ ...
قیمت غلہ گراں ہو۔

بارش۔ نمبر ۹۹۔ اگر چوتھے روز ودی کو بادل نہ ہوں۔ تو اٹھارہ پہر میں بارش
ہو۔ اگر اسی تاریخ میں سورج بادلوں میں چھپا ہو تو ایک ماہ پندرہ روز
میں بارش ہو۔

نمبر ۱۰۰۔ اگر روز ہشتم یعنی آٹھویں ودی مذکور بارش ہو۔ تو غلہ
ارزاں ہو۔

نمبر ۱۰۱۔ اگر گیارہویں کو کچھ [illegible] ہو۔ تو غلہ زیادہ پیدا ہو۔

نمبر ۱۰۲۔ اگر یکم ماہ بھادوں میں بارش ہو۔ تو مردمان میں بیماری پیدا ہو۔

نمبر ۱۰۳۔ اگر ماہ میں بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو عید ہو تو آفت زیادہ ہو۔

نمبر ۱۰۴۔ اگر سوائے زہرہ یعنی شکر باقی چھ ستیارہ ایک راس یا برج میں
جمع ہوں۔ تو راجہ کو تکلیف ہو۔ اور ملک پر نہایت سختی وارد ہو۔

نمبر ۱۰۵۔ اگر بماہ جیٹھ گرمی سخت اور بماہ اساڑھ ہوا تیز چلے۔ تو بیچ بچھتر
اور بچھتر ادران کے بارش ہو۔

نمبر ۱۰۶۔ اگر چاند پہلی تاریخ کا [illegible] یعنی اطراف برابر رکھتا ہو۔ تو
ملک میں کچھ خرابی پڑے۔ اور امیروں میں دشمنی ہو۔

نمبر ۱۰۷۔ اگر چاند یکم تاریخ کو طرف جنوب کے اونچا ہو۔ تو قحط پڑے۔ اگر
طرف شمال کے اونچا ہو۔ تو خلقت میں آرام رہے۔

نمبر ۱۰۸۔ اگر چاند روز سنیچر یا سوموار کو طلوع کرے۔ تو کوئی [illegible]
امیر مرے۔ یا بیمار ہو۔ یا غلہ گراں ہو۔

نمبر ۱۰۹۔ اگر بیچ نچھتر ست بکھان اور [illegible]

وجنیشتا کو چاند یکم تاریخ کو طلوع ہو۔ تو ایک ماہ کے عرصہ میں امیروں میں
آفت پہنچے۔ اور گرانی غلہ یا بیماری خلقت میں پڑے۔

نمبر ۱۱۰۔ اگر چاند روز سنکرانت بیچ نچھتر [illegible] کے ہو۔ تو بارش بخوبی ہو۔ اور
خلقت میں اوس سال آرام رہے۔

اسرار نہانی درباب اس کے کہ جملہ سیارگان معہ راہو کیت کے مختلف راسوں یعنی برجوں میں ازروئے گردش طبعی کے جبکہ ہر آدمی کی راس سے متعلق ہو کر کیا کیا اثر نیک یا بد کرتے ہیں

اور نتیجہ کیسا ہوتا ہے۔

نوٹ:- جس شخص کا جنم نیک ساعت میں ہوگا۔ یا جسکو بوقت آنے
کسی سیارہ کے سورج نیک گھر میں یعنی نیک راس میں ہوگا۔ تو اس شخص
پر نحوست یعنی بدی سیارہ کی اگر وہ نحس گھر میں آوے۔ اثر کم کرے گی اگر
اس کے برعکس ہو۔ تو بدی نحس سیارہ کی بخوبی اثر کریگی۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے۔

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل اپنی راس میں آوے،

یعنی خانہ لگن میں۔ تو سائل کو مرض سر و چشمان کی ہو۔ اور درد شقیقہ یا
بیماری جملہ اعضائے درد جسمانی اور تپ شدید کی ہو۔ یا کوئی شخص سائل کے گھر کے
آدمیوں سے مر جاوے۔ مال کا نقصان ہو۔ یا چور لے جاویں۔ یا بلاوجہ و بلاسود
خرچ ہو۔ یا دشمن زیادہ ہوں۔ خرخشہ یا مقدمہ واقعہ ہو۔ یا دوستوں میں دشمنی پڑے۔ اور

[illegible]

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل [illegible]

تو سائل کو تندرستی اور توانائی [illegible]
یا سائل کو امیروں اور سرداروں سے [illegible]
[illegible] منقولہ یعنی مکانات اور زمین سے [illegible]
[illegible] یا سائل کو خوشی [illegible]

[illegible]

نوٹ

[illegible]

[illegible]

نتیجہ خانہ دوم یعنی دوسری راس کا

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر اپنی راس سے تیسری راس میں آوے

تو سائل [illegible] اور دشمنوں پر فتح اور نصرت ہو [illegible]

اگر سائل کو زحل یعنی سنیچر چوتھی راس میں آوے

تو سائل کے دوستوں [illegible] یا سائل کو [illegible]

اور غم پہنچے۔ یا سائل ہر وقت غم اور فکر میں رہے۔ یا رفتگار اسکا بند ہو یا سائل کو باہر سے ایسی خبر ناخوش اور خراب پہونچے۔ کہ جس سے وہ بہت غمناک ہو۔ اور پریشان ہو۔

اگر سائل کو سنیچر پانچویں گھر یعنی راس پر آوے

تو سائل کو پریشانی دل ہو۔ یا غم اندروہ بہت پہونچے۔ یا عارضہ بدنی یعنی بیماری سخت ہو جس سے سائل بہت غم اور تکلیف اٹھائے۔ یا سبب فرزندان اور دختران غم پہونچے۔ یا اس کے گھر میں کسی عزیز کی موت واقع ہو اگر معشوق رکھتا ہو۔ تو جدائی اور ناراضگی ہو۔ اور مردمانِ غیب سے ملال اور رنج پہونچے۔ یا خبر ناخوش آوے۔

اگر سائل کو سنیچر چھٹی راس میں آوے

تو سائل دشمنوں پر غالب آوے۔ اور دشمن اس سے بھاگیں اور بہت ڈریں اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ درپیش ہو۔ تو سائل فتحیاب ہو۔ یا امیروں سے سائل کو فائدہ پہونچے۔ اور دولت اور زر ہاتھ آوے۔ مرتبہ اور عزت بلند ہو اگر بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت پاوے۔ اور جو کام کرے۔ عمدہ اور فائدہ مند ہو۔

اگر سائل کو سنیچر ساتویں راس میں آوے

تو اول اس کو امیدوں سے فائدہ ہو یا اوس کے چہار پائے مریں۔ یا ملک [illegible] ہوں۔ جس سے سائل کو نقصان پہونچے اس کے دشمن زیادہ ہو کر غلبہ کریں۔ یا اگر عورت رکھتا ہو۔ تو سائل کی عورت کو بیماری سخت پیدا ہو جس سے سائل پریشان خاطر ہو

[illegible]

[illegible]

اگر سائل کو بہ جہت [illegible] مشتری [illegible]

[illegible] بزرگوں سے [illegible]

[illegible] کے آدمیوں سے اوسکو [illegible]

[illegible] یا مسجد یا ٹھاکر دوارہ یا مندر [illegible]

[illegible] شفقت کریں - اور ان سے [illegible]

[illegible]

اگر سائل کو [illegible] بہ جہت [illegible]

[illegible]

اگر سائل کو [illegible] بہ جہت [illegible] مشتری [illegible]

[illegible]

اگر سائل کو [illegible] بہ جہت [illegible]

[illegible]

[illegible] آویں۔ یا مزدور ملیں۔ اور سائل نوکروں یا گھر کے
[illegible] یا گھر کے آدمیوں سے جدائی یا لڑائی ہو ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری ساتویں راس پر آوے

[illegible] ساتھ مہربانی کریں۔ سائل کو اُن سے شفقت حاصل ہو۔ [illegible] سائل کرے۔ خوبی اور عمدگی سے انجام کو پہونچے۔ یا چاندی یا سونا دوستوں [illegible] سے ہاتھ لگے۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہے۔ تو بشرطیکہ نہ ہوئے بیماری رحم [illegible] کے گھر فرزند پیدا ہو۔ اور عورت صحیح و سلامت رہے۔ اگر سائل عورت [illegible] تو [illegible] کی پشت سے غیر عورت سے فرزند پیدا ہو بشرطیکہ عورت کو بیماری [illegible] فرزند غیر گھر کے خاندان میں چلا جاوے۔ اور سائل اس سے محروم [illegible] سائل کو عورت معہ زیورات کے خوبصورت ہاتھ لگے۔ اور سائل عیش و عشرت [illegible] سائل دشمنوں پر غالب آوے۔ اور سائل کے دشمن دور ہو جاویں۔ [illegible] تو [illegible] مہنت ہو۔ یا سائل کو کوئی سواری گھوڑا یا شتر [illegible] سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے۔ اور اُن کو فائدہ [illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت آٹھویں راس پر آوے

[illegible] پہونچے کہ سائل کا دل زیادہ تر سہناک اور [illegible] الزام جھوٹا لگا دیں جس سے سائل کو خبر نہ ہو۔ یا [illegible] سائل کے گھر میں کسی گردش و قہر پا کر بیماری ہو۔

یا خاص سائل کے جسم میں بیماری پیدا ہو۔ یا سائل کا کوئی پوشیدہ بھید ظاہر ہو۔ اور اُس سے سائل کو صدمہ اور غم پہونچے۔ یا سائل بیہودہ خیالات پر دلیر ہو کر شکستہ ہو۔ اور خوار ہو۔ یا سائل کو اولاد کا فکر اور غم پہونچے ہو ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری نانویں راس میں آوے

تو سائل دوستوں اور فرزندوں سے عزت اور خوشی دیکھے۔ اور خلقت میں سائل عزیز ہو۔ اور ہر ایک آدمی بموجب قدر سائل کے ساتھ مروت اور مہربانی کریں۔ یا سائل اپنے مذہب کے متعلق جو جو کام کہ ہونگے۔ اُن کو خیریت اور خوبی سے سر انجام کرے گا۔ یا وہ زیارت درگاہ مقدس کے لیئے ارادہ کرے گا۔ اور اُس کو خواب عمدہ نظر آویں گے۔ یا سائل سوداگری کا مال خرید کرے گا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت دسویں راس پر آوے

تو سائل سرداروں اور امیروں یا بزرگوں یا بادشاہ کے گھر سے نعمت اور دولت پاوے۔ اور دشمن اُس کے دور اور حیران و پریشان رہیں گے۔ اور دشمنوں سے کوئی خطرہ نہ پہونچیگا۔ یا سائل کے ہاتھ میں سونا یا چاندی آوے گی۔ اور سائل اوس سے خوش ہوگا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت گیارہویں گھر میں آوے

تو سائل صاحب عزت اور مروت ہوگا۔ تو سائل کو امیروں اور بادشاہ کے گھر سے یا کسی شخص سے نقد اور جنس ملیگا۔ یا سائل کے کاموں کے نیک سر انجام ہوں گے۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہوگا۔ تو اوسکی عورت بشرطیکہ نہ ہوئے بیماری مثانہ و رحم کے

[illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت بارہویں گھر میں آوے

تو سائل سے دشمن بہت فساد کریں۔ یا سائل کو دشمنوں سے کوئی صدمہ [illegible] [illegible] پڑے۔ [illegible] یا سائل کو آنکھوں کی بیماری تنگ کرے۔ یا سائل کو کسی سبب سے [illegible] [illegible] لگے۔ جس سے خطرہ جان کو ہو۔ [illegible] سائل [illegible] پریشان رہے ۔

احکام ستارہ مریخ یعنی منگل بارہ راسوں میں

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پہلے گھر میں آوے۔ تو سائل کو عارضہ [illegible] تپ تیز [illegible] کرم [illegible] کا پھوڑے۔ یا سائل کو [illegible] کی ہو۔ یا سائل کو دشمن [illegible] پھوڑا [illegible] نکلے۔ یا عورت سائل کی بیمار ہو۔ یا دشمنوں سے [illegible]۔ یا سخت لڑائی ہو۔ یا سائل کو امیروں سے یا حکام سے ضرر جسمانی یا مالی پہونچے۔ اور بیرحم سائل کو غم زائد پہونچے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ دوسرے گھر میں آوے

تو سائل کی عورت اگر ہو۔ تو درد شکم کی بیماری میں مبتلا رہے۔ یا سائل کا خرچ زیادہ

ہو۔ دولت کا نقصان ہو۔ یا سائل کا فساد دشمنوں سے ہو۔ یا لڑائی یا ہنگامہ بہت ہو۔ یا گردش تخریب ہوں۔ اگر کوئی مقدمہ یا جھگڑا ہو۔ تو سائل مغلوب رہے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ تیسرے گھر میں آوے

تو سائل کے برادران میں متعلق امورات خانگی باہم گفتگو ہو۔ جس سے سائل کو کچھ رنج پہونچے۔ یا سائل کے مذہبی امور آغاز انجام کو کم پہنچیں۔ یا سائل کو کوئی رفعت اور سرداری ملی امیروں اور سرداروں سے حاصل ہووے۔ یا سائل کے ہاتھ میں نقد اور جنس آوے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ چوتھے گھر میں آوے

تو سائل کو مرض پھوڑا یا مرض حرارت گرمی سے واقعہ ہو۔ یا زراعت اور املاک یعنی زمین یا جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ سے یا لین دین سے سائل کو نقصان پہونچے یا سائل کی عورت کو کوئی بدنامی اور رسوائی پہونچے۔ اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ یا سائل بحالت خواب ڈرے۔ اور نحس خواب دیکھے ۔

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پانچویں راس یا گھر میں آوے

تو سائل اپنے فرزندوں سے اگر رکھتا ہو۔ یا دشمنوں سے رنج اور غم پاوے یا آگ لگنے سے سائل کو نقصان پہونچے۔ یا سائل کو کسی آلہ یا ہتھیار سے زخم لگیں۔ یا سائل کے بدن پر دنبل یا آبلہ [illegible] زخم ہو۔ یا بدن یعنی جسم سائل پر ورم ہو ۔

اگر سائل کو [illegible] یعنی [illegible] آوے

[illegible]

اگر سائل کو [illegible] یعنی [illegible] آوے

[illegible]

اگر سائل کو [illegible] یعنی [illegible] آوے

[illegible]

اگر سائل کو [illegible]

ہو یا کوئی سیر سائل کی طرح ہو۔ یا اس کا نقصان ہو یا اتفاق روانگی ہو یا کسی کے پاس سائل کا مال گزرے۔ اور خواب خوفناک دیکھے یا سائل لشکر میں ہے اور سائل کا مال [illegible] خوف کرے ❊

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت دسویں گھر آوے

تو سائل کو امیروں سے ایک طرح کی خوشی پہونچے۔ یا سائل کی عزت اور دولت یا عزت بڑھے یا کاروبار بلند ہو۔ یا سرداران یا دولتمندان اس پر ایسی شفقت کریں کہ سائل کو اس سے نفع پہونچے ❊

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت گیارہویں گھر میں آوے

تو سائل فرزندوں کی یا دوستوں کی شادی دیکھے۔ یا طبیب کی طرف سے خوشخبری پہونچے۔ یا سائل کے دشمن زیردست ہوں۔ اور دور رہیں۔ یا جو کام کہ سائل کرے بخوبی انجام کو پہونچے ❊

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت بارہویں راس میں آوے

تو دشمن سائل کے بہت ہوں۔ یا سائل کو زخم کسی ہتھیار تیر کا دشمنوں کے ہاتھ سے لگے۔ یا سائل کو دشمن کسی مصیبت و آفت میں گرفتار کریں۔ یا سائل کو بیماری درد چشمان یا درد گوش یعنی کانوں کی پیدا ہو ❊

احکام ستارہ آفتاب یعنی سورج بارہ راسوں میں

اگر سائل کو آفتاب پہلی راس یعنی اول راس میں آوے۔ تو سائل کو کوئی فکر یا غم ہووے

یا کسی شخص سے مقدمہ یا تنازعہ پڑے۔ یا سائل کو کسی کی بات سے ... پیدا ہو۔ یا
زر بیفائدہ خرچ ہو ۔

اگر آفتاب یعنی سورج سائل کو دوسری راس پر آوے

تو سائل کو ... سائل کو غم بکثرت ہو۔ اور پریشان حال رہے۔

اگر سائل کو سورج تیسری راس پر آوے

تو سائل کو محبت یا عاشقی کسی معشوق کی لگے۔ اور اُس کے عشق میں سرمست ہو جاوے اور خویشوں سے شادی دیکھے۔ یا خویشوں سے فائدہ اٹھائے۔ یا خویش سائل پر مہربانی کریں۔ یا سائل کو سونا یا چاندی ہاتھ لگے ۔

اگر سائل کو سورج اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے تردد اور غم پیش آویں۔ اور زر نقد کا بیفائدہ خرچ ہو۔ یا سائل ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف نقل و حرکت کرے یعنی سفر در پیش ہووے

اگر سائل کو سورج پانچویں راس پر آوے

تو سائل کو غیب سے دولت ملے۔ یا سائل کے گھر میں فرزند ہو۔ اور دوستوں یا خویشوں سے فائدہ ہو۔ یا ان میں شادی یا خوشی دیکھے۔ یا سائل کو امیروں سے فائدہ پہونچے۔ یا سائل کو ایک شخص کے وسیلہ سے بادشاہ کے گھر سے فائدہ حاصل ہووے

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج چھٹی راس پر آوے

تو سائل کو کسی کام تجارت سے فائدہ ہو۔ اور زر نقد حاصل ہو۔ یا چہار پایان یا دیگر امورات سے سائل کو فائدہ ہو۔ اور دشمن سائل کے زبردست اور مغلوب ہوں ۔

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج ساتویں راس پر آوے

تو سائل کا خرچ زر نقد کا زیادہ ہو۔ یا کسی امر کا سائل کو غم اور فکر پہونچے۔ یا سائل کو کسی مال کے خرید و فروخت سے نقصان اور گھاٹا ہو۔ یا سائل کو کوئی مرض جسمانی پیدا ہو۔ یا سائل کو بیماری لیوا سیر کی ہو۔ اور سائل کی اپنے دوستوں سے دشمنی ہوئے یا مقدمہ یا کوئی تنازعہ باہم دوستوں اور سائل میں ہو ۔

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج آٹھویں راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے فکر پیش آویں۔ اور سائل کو رنج پہونچے۔ یا سائل کے دوستوں سے دشمنی یا فساد ہو۔ اور ان سے رنج دیکھے۔ یا سائل کا زر بہت خرچ ہو۔ یا سائل کی عورت کو بیماری یا کم اتفاقی کی پیدا ہو یا سائل خود مبتلائے بیماری ہو ۔

حکم آفتاب یعنی سورج کی نانویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے نانویں راس میں سورج آوے۔ تو سائل کو خوشی اور خرمی بہت ہو یا سائل کو نقد اور اسباب ہاتھ لگے اور دشمن سائل کے دور ہوں۔ اگر سائل کوئی بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت حاصل ہو۔ اگر سائل کا کوئی چہار پایہ ہو۔ تو وہ بیمار ہو کر صحت پائے یا سائل کو کسی کام امیران یا بادشاہ کے لئے سفر پیش آوے جس سے

حکم سورج کی دسویں راس کا

[illegible]

حکم سورج کی گیارہویں راس کا

[illegible]

حکم سورج کی بارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب یعنی سورج بارہویں راس میں ہو تو سائل کو
دشمنوں سے غم و الم پہونچے یا درد جسمانی سائل کو [illegible]
[illegible]
ضائع ہو۔ یا دشمن اس سے دشمنی کرے [illegible]

احکام ستارہ زہرہ یعنی شکر کا پہلی راس میں

اگر سائل کو اپنی راس میں زہرہ ہو [illegible]
[illegible]

[illegible] سائل کو زر [illegible] حاصل ہو۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہے وہ حاملہ ہو
یا بچہ پیدا ہو کہ جس سے سائل [illegible] عورت کی بیماری [illegible]
اور سائل کے گھر میں فرزند فریح پیدا ہو [illegible]
[illegible] اور دشمن سائل کے زیر دست یعنی ذلیل ہونگے۔ اور سائل [illegible]
[illegible] اور عیش [illegible]

حکم زہرہ یعنی شکر کی دوسری راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر اپنی راس سے دوسری راس میں آ جائے تو سائل کو بہت عمدہ
اور خوش [illegible] ہوں۔ یا سائل کو خرید و فروخت سے نفع حاصل ہو۔ [illegible]
سائل کے مطلب ہوں۔ یا سائل [illegible] یا سائل [illegible]
سے کنارہ [illegible] یا سائل عطر کو خرید و فروخت کرے۔ یا [illegible]

حکم زہرہ یعنی شکر کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ تیسری راس پر آوے تو سائل اپنے خویشوں سے شادی
دیکھے اور سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے۔ یا سائل کو سفر سے نفع حاصل ہو۔ یا
سائل بزرگوں سے مال و درجہ حاصل کرے۔ یا خلائق میں سائل عزیز ہو۔ اور سائل کے
دشمن مغلوب یعنی زیر دست ہوں۔ یا سائل گانا بجانا اور عشرت دیکھے ۔

حکم زہرہ یا شکر کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چوتھی راس میں ہو۔ تو سائل کو قوت ملے جس سے اسکو
نہایت خوشی پہونچے۔ یا سائل کو غیب سے خبر ناخوش آوے جس سے وہ غمناک ہو
یا سائل کو بزرگی حاصل ہو جس سے اس کے عاقبت کے کام عمدہ ہوں۔ یا سائل

یا فرزندان یا مہمان غیب یا فرزندان سے لگ رکھتا ہو۔ خوشی اور شادی حاصل ہو یا اپنا
اپنی عورت یا عزت سے خوشی اور فائدہ حاصل ہو اگر عورت رکھتا ہے۔ اور وہ حاملہ ہے
تو اس کے گھر میں فرزند پیدا ہو۔ مگر سائل اس سے محروم ہو جائے یا سائل ایسا تماشا دیکھے
دولت حاصل کرے۔ یا سائل مجلس عیش و عشرت کی جمع کرے۔ اگر سائل قدیم امر
اپنی رکھتا ہو۔ تو سائل کی عزت اور تعریف کریں ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی بارہویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر بارہویں راس پر آوے۔ تو سائل کا مقدمہ یا تو زر و مال پر خرچ
کے پیدا ہو اور دشمن سائل پر غالب آویں۔ اور سائل مغلوب ہو یعنی ہار جاوے اور کوئی
بہتان تہمت سے سائل تنگ آوے۔ یا سائل کو بیماری یا ذلت و خرچ اخراجات ہوں
یا دو چشاں یا دوسرا کمانا تنگ ہو یا سائل کو تنگ کرے۔ یا سائل نیک دوست سے قریب
الگ ہو کر رہے۔ اور سائل صدقہ و خیرات کرے۔ کہ تمام آفتوں کی دور کرنے والی ہے ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں عطارد آوے۔ تو سائل کو بدنی قوت اور تندرستی ہوگی یا کشادگی
روزگار ہوگی۔ یا خلائق میں سائل مشہور اور نامور ہو۔ یا کسی طرف سے نام سائل کو سرفراز
کرے۔ باعث ترقی عزت اور حرمت سائل کا ہوئے

حکم عطارد یعنی بدھ کی دوسری راس کا

اگر سائل کی اپنی راس سے عطارد دوسری راس پر ہو تو سائل فقیروں اور عالموں اور
فاضلوں کی ملاقات کرے۔ یا سائل کے ہاتھ میں دولت غیب سے آوے اور سائل بزرگوں سے
راحت اور خوشی دیکھے یا کوئی سائل ایسا کام کرے۔ کہ جس سے دنیا میں مشہور ہو اور نیکنام ہو سائل کا اور

اندیشہ اور غم دور ہو۔ اور سائل کو اتفاق سفر کا پڑے۔ تو سفر سے فائدہ اٹھاوے ۔

حکم عطارد یا بدھ کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد تیسری راس پر آوے۔ تو سائل بزرگوں سے خوشی دیکھے
یا اس سے کوئی جائداد یا شے ملے۔ یا سائل اگر فرزند رکھتا ہو۔ تو اس کی خوشی اور شادی
دیکھے یا اپنے خویشوں سے شادی دیکھے۔ اور سائل کو کوئی بدنی بیماری ابھی پیدا ہو
جس سے وہ کچھ غم اور زندگی اور موت کا کرے ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو عطارد یعنی بدھ اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو صحبت ملتی
ہو۔ اور بزرگوں سے عزت اور حرمت دیکھے۔ یا سائل کوئی جگہ مثل باغ یا مدرسہ یا مسجد یا
ٹھاکر دوارہ یا سمادھ وغیرہ اس قسم کی تعمیر کرائے۔ جس سے اوس کو عزت ہو۔ یا سائل
کو زر نقد ملے۔ اور سائل کو بیماری جسمانی پیدا ہو ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل درویشوں یا فقیروں یا
بزرگوں کے ساتھ ملاقات کرے۔ یا سائل کو اپنی معشوق یا فرزند سے تحفہ چیز ملے
جس سے کمال خوشی ہو۔ یا سائل فرزندوں کی شادی دیکھے۔ یا سائل کو بزرگوں اور
امیروں سے مال و زر ہاتھ آوے۔ یا سائل کو دوستوں و خواند سے فائدہ حاصل
ہووے۔ اور خط خطوط کسی طرف کے لکھنے کی تحریر تیز ہو ۔

کو اہل تماشا اور گانے بجانے والوں اور فاحشہ عورتوں سے صحبت پیدا ہو اور سائل [illegible]
وعشرت میں دولت خرچ کر کے مفلس ہو جاوے۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ اپنی راس سے پانچویں راس پر آوے۔ تو سائل کے دشمن پریشان ہوں اور [illegible] دور ہوں گے۔ یا سائل کو عمدہ خلعت اور پوشاک یا زر نقد و مال غیب سے ملے۔ یا دور دراز سے [illegible] نقد حاصل ہو۔ اگر سائل دوست یا فرزند رکھتا ہو۔ تو ان سے خوشی اور شادی دیکھے۔ یا سائل کی حرمت اور عزت زیادہ ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چھٹی راس پر ہو۔ تو سائل کے دشمن اور بدگو زیادہ بڑھیں گے اور سائل پر کسی مقدمہ یا تنازعہ ہونے پر غالب آویں گے۔ یا سائل اگر چارپائے رکھتا ہو۔ تو ان سے نقصان پہنچے۔ یا سائل کو دوستوں یا امیروں سے خوف و خطرہ پہنچے۔ یا سائل کو کوئی بدنی بیماری پیدا ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ ساتویں راس پر ہو۔ تو سائل کی کسی عورت سے شادی ہو یا [illegible] محبت و دوستی ہو۔ یا اپنی عورت سے اگر رکھتا ہو۔ عیش کرے اور عورت حاملہ [illegible] بیماری رحم نہ ہو۔ تو بحکم الٰہی اس کے گھر میں لڑکا پیدا ہو۔ اور [illegible] کوئی بیماری [illegible] یا سائل کو بزرگوں یا کسی غیب شخص سے خبر خوش پہنچے [illegible] اور سائل [illegible] دشمن دور ہوں۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ آٹھویں پر ہو۔ تو سائل کے دشمن زیادہ ہوں اور مقدمہ یا کسی تنازعہ سے سائل پر غالب آویں۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ اور بیماری سے سائل غمناک ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی ناویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ ناویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل شرائط مذہبی اپنی بخوبی انجام دے۔ یا مردمان نیک سے اس کی دوستی ہو۔ یا سائل کو علم کی طرف شوق ہو۔ یا سائل گانے بجانے والے آدمیوں سے دوستی پیدا کرے۔ یا کسی سے سائل کو تحفہ اور پارچات پوشیدنی حاصل ہوں۔ اگر سائل کو سفر پڑے۔ تو مبارک اور نیک ہو جس سے فائدہ حاصل ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی دسویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ دسویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل کو کاروبار یا شغل اور بادشاہی کام میں فائدہ ہو۔ اور خوشی اور سرور حاصل ہو۔ یا اہل راگ رنگ یعنی گانے بجانے والے اس کے دوست بن جاویں۔ یا سائل عاشقانہ شعروں میں مشغول ہو۔ یا سائل کے گھر کے صاحب سائل پر مہربانی کریں۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ گیارہویں گھر اپنی راس پر آوے۔ تو سائل کو امیروں [illegible] اور دوستوں

حکم قمر یعنی چاند کی دوسری راس کا

اگر سائل کو [illegible] دوسری راس پر آئے تو سائل کو [illegible]
[illegible] سے سائل شادی دیکھے اگر سائل سفر کرے تو [illegible]
[illegible]

حکم قمر یعنی چاند کی تیسری راس کا

اگر سائل کو چاند تیسری راس پر آئے تو سائل کے دشمن دور ہوں اور [illegible]
ہے یا اس کے گھر میں برکت ہو اور سائل طعام عمدہ کھائے یا سائل کے [illegible]
آوے یا سائل دوستوں سے یا برادران سے خوشی اور راحت دیکھے ۔

حکم قمر یعنی چاند کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو چاند چوتھی راس پر آوے تو سائل عورتوں اور مردوں سے لڑائی فساد
کرے ۔ یا اس کے گھر میں آگ لگے ۔ یا چور اس کے گھر میں چوری کریں ۔ اور سائل کا
نقصان ہو یا غم عظیم ہو ۔

حکم قمر یعنی چاند کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند پانچویں راس پر آوے ۔ تو سائل کو غیب سے زر نقد ملے
یا سائل کے گھر کوئی عزیز مہمان ہو ۔ یا دوستوں اور فرزندوں سے سائل کو خوشی ہووے
یا سائل کو کوئی تحفہ کہیں سے عطا ہو ۔

حکم قمر یعنی چاند کی چھٹی راس کا

اگر سائل کی اپنی راس سے چاند چھٹی راس پر آوے ۔ تو سائل کو بزرگوں اور امیروں

[illegible] یا سائل کو زر ہاتھ لگے یا سائل کو [illegible]
سائل کو اگر عورت یا طعام [illegible] تو اس سے خوشی حاصل ہو ۔

حکم قمر یعنی چاند کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند ساتویں راس پر آئے ۔ تو سائل کو بادشاہ سے [illegible]
عزت اور [illegible] مال ہو یا سائل کو زر نقد ہاتھ لگے یا سائل [illegible]
سے خوشی دیکھے یا سائل کا کوئی مقدمہ یا تنازعہ فتح ہو ۔ اور سائل طعام لذیذ کھائے ۔

حکم قمر یعنی چاند کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند آٹھویں راس پر ہو ۔ تو سائل [illegible]
ہو یا دشمنوں سے سائل کو غم پہنچے ۔ یا سائل کو [illegible]
[illegible] ہو ۔ سائل کو سانپ یا بچھو یا [illegible]
جانوران زہرناک سے پرہیز کرنا چاہیئے کہ خطرہ ہے ۔ [illegible]

حکم قمر یعنی چاند کی نویں راس کا

اگر سائل کو چاند نویں راس پر ہو ۔ تو سائل کو اہل اسلام کی طرف سے یا بعض دوستان
اہل مذہب کی طرف سے کوئی امانت سپرد ہو ۔ یا کوئی کام سپرد ہو یا سائل اپنے گھر میں
یا کسی اہل برادری کے گھر میں شادی دیکھے ۔ تو سائل کو زر ہاتھ لگے لیکن سائل کو نقصان بھی
ہو

حکم قمر یعنی چاند کی دسویں راس کا

اگر سائل کو چاند دسویں گھر یعنی راس میں آوے ۔ تو سائل کو بزرگوں سے دولت ملے ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو دشمنوں سے [illegible] سائل کو ان سے کوئی صدمہ یا رنج سخت پہونچے۔ یا سائل بیمار [illegible] یا دور کرے [illegible] یا سائل کی عورت کسی ترحم میں قید ہو۔ اور سائل کا خرچ زیادہ ہو۔ یا سائل کو برادران سے دشمنی پیدا ہو۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد ساتویں راس پر آوے تو سائل کو غم اور اندوہ پہونچے۔ یا سائل کو کوئی چوٹ یا ضرب شدید لگے۔ یا نقصان مال ہو۔ یا سائل کا زر زیادہ خرچ ہو [illegible] اور دولت تباہ ہو۔ زیر بار قرض ہو۔ یا سائل کو کوئی ناحق تہمت لگے۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد آٹھویں راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہوں یا امیروں یا [illegible] کے گھر سے یا دیگر مردان کے گھر سے غم اور رنج اور تکلیف پہونچے۔ یا اگر کوئی مقدمہ [illegible] ہو تو دشمن سائل پر غالب آویں۔ یا سائل خبر ناخوش یا رنجیدہ از فرزندان یا غائب سے سنے۔ یا سائل کے گھر میں بیماری ہو۔ یا کوئی موت واقعہ ہو۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی نویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد نویں راس پر ہو۔ تو سائل کو غیب سے یا اپنے فرزند سے [illegible] یا سائل کو لباس عمدہ یا زر نقد ہاتھ آوے یا سائل کے [illegible] دشمن دور ہوں۔

شادی ہو یا سائل کو سفر سے فائدہ کثیر ہو یا غیب سے سائل کو خوش خبری آوے اور سائل کی عزت اور حرمت بڑھے۔ یا سائل زرکار ان کو خرید کر کے ان سے فائدہ اٹھائے۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی دسویں راس کا

اگر سائل کو عطارد اپنی راس سے دسویں راس پر آوے۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے دولت حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت اور حرمت اور مرتبہ بلند ہو۔ یا سائل علم و شغل سے یا شادی سے جاگیر و انعام پاوے یا اگر سائل کی عورت حاملہ ہو تو اوسکو فرزند پیدا ہو۔ کے گھر سے ......

حکم عطارد یعنی بدھ کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد گیارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو دوستوں اور امیروں سے خوشی اور خرمی پہونچے۔ اور کام سائل کے جو درپیش ہوں۔ انجام کو پہونچیں۔ اور ان سے فائدہ ہو۔ اور زر ہاتھ لگے۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی بارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد بارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو دشمنوں سے غم پہونچے۔ یا اس کے چارپائے اگر رکھتا ہو۔ مر جاویں۔ اور نقصان [illegible] یا سائل کو کوئی خاص [illegible] لاحق ہو جس سے سائل سست اور فکرمند ہو۔

حکم قمر یعنی چاند کی پہلی راس کا

اگر سائل کو چاند اپنی راس میں آوے تو سائل کے بدن کی قوت زیادہ ہو۔ اور اگر بیماری رکھتا ہو تو وہ دور ہو جائے۔ یا سائل کو کسی جگہ سے کوئی مال یا زر نقد ملے جس کی اوسکو امید نہ ہو۔

یا سائل کو اتفاق علم پڑھنے یا کسی حساب کتاب کے دیکھنے کا ہو۔ یا سائل کی عزت زیادہ ہو۔ اگر سائل عورت اپنے گھر رکھتا ہو تو وہ حاملہ ہو۔ اور اس کو فرزند پیدا ہو اگر سائل کی عورت نہ ہو۔ تو سائل کی دوست آشنا عورت سے فرزند پیدا ہو ۔

حکم قمر یعنی چاند کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو چاند گیارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے یا فروخت سے نفع حاصل ہو۔ اور خوشی پہونچے۔ یا عورتوں سے سائل خوشی دیکھے۔ اور اہل نشاط سے رغبت رکھے۔

حکم قمر یعنی چاند کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو قمر یعنی چاند بارھویں راس پر آوے تو سائل کو چارپایان سے نقصان پہونچے۔ یا سائل کو کسی بیہودہ کام ...... پیسہ زر زیادہ خرچ ہو۔ یا دشمن اس کے غالب ہیں۔ یا سائل کو بدنی بیماری پہونچے۔ جس سے رنج ہو۔ یا سائل کو کسی دشمن سے ضرب اور چوٹ لگے۔

حکم پہلی راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس میں آوے۔ تو سائل کو بیماری آوے۔ یا دوست اس کے دشمن ہو جائیں۔ یا دشمن زیادہ ہوں۔ یا کوئی رنج اور غم پہونچے

حکم دوسری راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کو نابایتی خرچ کی تنگی کرے۔ یا سائل کو سر درد یا درد جسمانی پہونچے۔ یا دشمنوں سے سائل کو رنج پہونچے

حکم تیسری راس راہو کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو تیسری راس پر آوے تو سائل کو بزرگوں کی ملاقات حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کے گھر میں یا خود سائل کی شادی ہو۔ اگر سائل بیمار ہو تو صحت پاوے ۔

حکم راہو کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو غیب و رنج تنگدستی اور سفر درپیش ہے۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ جس سے رنج اور غم پہونچے ۔

حکم راہو کی پانچویں راس کا

اگر راہو سائل کی اپنی راس سے پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل کو کوئی اسباب یا زر ہاتھ لگے۔ یا اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ تو دختر فرزند پیدا ہو۔ یا سائل کو ہدیہ پہونچے۔ اور دوستوں سے خوشی پہونچے۔ اور سائل کو تندرستی ہو۔

حکم راہو کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو غم اور اندیشہ پہونچے اور سائل کو دشمنوں سے خوف پہونچے۔ یا سائل کو بیقراری ہو۔

حکم راہو کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو ساتویں راس پر آوے۔ تو سائل کو کوئی بیماری پیدا ہو یا کوئی مقدمہ ہو۔ یا سائل کا عورتوں سے تنازعہ ہو۔

قسم کی لاحق ہو۔ یا دشمنوں سے دشمنی زیادہ ہو۔ یا سائل کا مال تلف اور برباد ہو یا سائل
بیماری سے قریب المرگ ہو کر بچے۔ یا سائل کا خانہ خراب اور برباد ہو۔ عورت اوس کی سخت
بیمار ہو کر فوت ہو ؎

احکام کیتو کی بارہ راسوں کا

حکم کیتو کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں کیتو آوے۔ تو سائل کو دوستوں سے دشمنی پڑے۔ یا سائل
کا مال خرچ ہو۔ یا مال خراب یا تلف یا برباد یا در بار برد ہو۔ یا سائل کو ناگہانی کوئی
عظیم غم پیدا ہو۔ جس کا تحمل نہ ہو سکے ؎

حکم کیتو کی دوسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے دوسری پر کیتو آوے۔ تو سائل کا مال نیک کاموں
میں خرچ ہو۔ نیز سائل کو دشمنوں سے کوئی آفت و خطرہ پہونچے۔ اور سائل کو دیوار
یا سیڑھی کے گرنے سے ضرب شدید پہونچے۔ اوس سے پرہیز واجب جانے ؎

حکم کیتو کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیتو تیسری راس پر آوے۔ تو سائل کو خوشی و بزرگوں سے
پہنچے۔ اور عزت و حرمت ادس سے یا سائل کو فرزند ہو۔ بیماری [illegible]
سائل کو خطرہ ہوگا۔ اور [illegible] ؎

حکم راہو کی آٹھویں راس کا

[illegible]

حکم راہو کی نویں راس کا

[illegible]

باہرویں میں ہوں تو اُس شخص کے ہمراہ یار بینہ ہوں۔ اگر اس راس میں سوائے اِنکے دیگر سیارگان نیک
نیک راس میں یعنی تیسری یا چھٹی یا نویں اور گیارہویں جمع ہوں مثلاً زہرہ یعنی شکر و مشتری
یعنی برسپت و قمر یعنی چاند و عطارد یعنی بدھ۔ تو سب کام اُس شخص کے عمدہ اور با نفع ہوں
اور ہمیشہ [illegible] کے ہاتھ آوے۔ اگر یہی سیارگان نیک چوتھی آٹھویں اور بارہویں راس
میں ہوں تو [illegible] دولت برباد ہو۔ روزگار بند ہوں طرح طرح کے غم نصیب ہوں۔
اور [illegible]۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں راہو اور زحل یعنی سنیچر جمع ہوں تو اس کی
عزت زیادہ ہو۔ روزگار و بار دنیاوی میں ترقی ہو۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور
کیت جمع ہوں۔ تو اُسکو عارضہ بدنی یا موت واقع ہو۔ اگر یہی کسی نحس راس مثل چوتھی یا آٹھویں
یا بارہویں میں آ جاویں۔ تو نہایت بلا و نحس میں طرح طرح کی سختیاں مذکورہ در پیش آویں۔ اگر
اچھی راس میں آ جاویں۔ تو فائدہ عظیم ہو۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور زہرہ
یعنی شکر آ جاویں۔ تو اُسکو غم اور رنج اور خوف پیدا ہو۔ اگر یہی دیگر نحس راس مذکورہ میں ہوں
تو نتیجہ خراب ہو۔ اگر مذکورہ نیک راسوں میں ہوں۔ تو نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور اگر کسی کی اپنی راس
میں مشتری یعنی برسپت اور راہو جمع ہوں۔ تو وہ شخص خیرات کرے۔ اور شرائط عبادت الٰہی
ادا کرے۔ اور اسکو خواہش زیارت خانہ کعبہ اور حج کی دل میں پیدا ہو۔ اور اگر مریخ یعنی منگل
اور کیت کسی آدمی کی راس میں جمع ہوں۔ تو اُس شخص کو بیماری آتشک و جذام وغیرہ امراض
ہوں۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور راہو جمع ہوں تو اسکی بادشاہ سے [illegible]
اور اگر دیگر نحس راس میں ہوں۔ تو بدی اور خرابی ظہور میں آوے۔ اگر نیک گھر میں ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔
اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور کیت جمع ہوں۔ تو اسکو درد
چشمان کی بیماری ہو۔ جس میں خطرہ عظیم ہو۔ یا اوس کی نظر بند ہو جاوے۔ یا اسکو
کسی امیر کے ہاتھ سے گزند یا نقصان پہونچے۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں
زہرہ یعنی [illegible] جمع ہوں۔ تو اُس کا روزگار زیادہ ہو اور مرتبہ کی ترقی ہو
[illegible] کسی دیگر راس نحس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو بدی اور

خرابی طرح طرح کی واقعہ ہو۔ اگر کسی نیک راس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔ اگر کسی
کو اپنی راس میں زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو اُس شخص کی عورت یا کسی رشتہ دار کا اسقاط
حمل کسی بیماری سے ہو جاوے۔ یا اُس کے بدن میں زخم یا آبلہ نکلے۔ اگر کسی دیگر نیک راس
میں جمع ہوں۔ تو نیکی۔ اور اگر نحس میں جمع ہوں۔ تو بدی گوناگوں ظہور میں آوے ؏

نوٹ دوم جب سنیچر کسی شخص کی ۸ یا ۱ یا ۲ راس پر آوے۔ اور اس شخص کی راس
سے اوس وقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس میں ہو۔ تو اُس شخص کو ساڑھستی سخت اور خطر
ناک ہوگی۔ یعنی ساڑھے سات برس اوس شخص کو سخت اور خطرناک گذرینگے۔ اور زر
بیفائدہ خرچ ہوگا۔ اور کوئی اوس کے خویشوں سے مر جائیگا۔ اور سائل کو اپنی جان کا
بھی اندیشہ ہوگا۔ اگر ساڑھستی مذکور کے وقت اُس شخص کو سورج نیک گھر میں ہوگا۔ یعنی
۳ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر ہوگا۔ تو سائل کو وہ ساڑھے سات عمدہ گذرینگے۔ اور زر
ہاتھ لگے۔ اور مرتبہ بلند ہو۔ اور اُس کے گھر میں فرزند پیدا ہوں۔ اور وہ شادیاں دیکھے۔ اور
خوش و خرم رہے۔ اگر ساڑھستی کے بعد سنیچر تبدیل ہونے کے وقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس
پر ہوگا۔ تو ڈھائی سال اوس کے سخت گذرینگے۔ اگر اسوقت سورج ۳ یا ۱۰ یا ۱۱ راس
پر ہوگا۔ تو وہ ڈھائی برس عمدہ گذرینگے ؏

نوٹ سویم

یاد رہے۔ کہ سائل ہر سیارہ کو معہ راہو کیت کے اپنی راس سے لیکر کسی دیگر
راس تک ہر جنتری کی سال نتیجی ہوئی سے معلوم کر سکتا ہے۔ جیسا کہ قاعدہ جنتریہا
جنتری شروع کتاب ہذا میں درج ہو چکا ہے۔ سوائے اسکے ہر ایک جنتری میں
صاف صاف لکھا ہے کہ فلاں سیارہ و فلانی راس میں موجود ہے یا دو یا تین یا چار
سیارہ ایک راس میں واقعہ ہیں۔ اور کُل بارہ راسیں قبل اسکے کتاب ہذا میں لکھی گئی ہیں۔

حکم گیت کی چوتھی راس کا

[illegible]

حکم گیت کی پانچویں راس کا

[illegible]

حکم گیت کی چھٹی راس کا

[illegible]

حکم گیت کی ساتویں راس کا

[illegible]

حکم گیت کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو گیت اپنی راس سے آٹھویں [illegible]

[illegible]

حکم گیت کی نویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے گیت نویں راس پر آوے تو سائل کو دونا [illegible] [illegible] سوے [illegible] ہوں اور سائل کی عزت [illegible]

حکم گیت کی دسویں راس کا

اگر سائل کو گیت اپنی راس سے دسویں راس پر ہو تو سائل کو [illegible] امیروں [illegible] سے ہاتھ لگے یا سائل سے نیک کام عمل میں آویں [illegible]

حکم گیت کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے گیت گیارہویں راس پر آوے تو سائل کو نفع کسی جگہ سے [illegible] یا سائل کو بار [illegible] عزت [illegible] اور امیروں سے واصل ہو [illegible] سائل کی عزت [illegible] ہو۔

حکم گیت کی بارہویں راس کا

اگر گیت سائل کو بارہویں راس پر آوے۔ تو سائل کے ساتھ دشمن دشمنی کریں۔ یا سائل کو بیماری عائد ہو۔ اور غم اندوہ پہونچے یا سائل کا خرچ بیجا ہووے۔

نوٹ اوّل: اگر کسی آدمی کو کسی راس میں سیارگان منحوس یعنی مریخ اور راہ گیت اور زحل یعنی سنیچر اور آفتاب یعنی سورج یہ پانچ گرہ کسی راس میں آوے۔ یعنی چوتھی۔ آٹھویں اور

نام راس	کرک یعنی سرطان ۴			سنگھ یعنی اسد ۵			کنیاں یعنی سنبلہ ۶		
نام نچھتر	پنرپس	پکہ	اسلیکھا	مگھا	پوربا پہاگنی	اوترا پہاگنی	اوترا پہاگنی	ہست	چترا
تعداد چرن	۱	۴	۴	۴	۴	۱	۳	۴	۲

نام راس	تلا یعنی میزان ۷			برچک یعنی عقرب ۸			دھن یعنی قوس ۹		
نام نچھتر	چترا	سوانت	بساکھا	بساکھا	انرادھا	جیشٹا	مول	پوربا کھاڑ	اوترا کھاڑ
تعداد چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴	۴	۴	۱

نام راس	مکر یعنی جدی ۱۰			کنبھ یعنی دلو ۱۱			مین یعنی حوت ۱۲		
نام نچھتر	اوترا کھاڑ	سروان	دھنیشٹا	دھنیشٹا	ست بھکا	پوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد	اوترا بھادرپد	ریوتی
تعداد چرن	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۴

نوٹ :- یاد رہے کہ بموجب نقشہ مذکورہ کے منجمان زمانہ قدیم نے ہر ایک راس یعنی برج کے سوا دو نچھتر مقرر کر دیئے ہیں۔ اور ہر ایک سوا دو نچھتر کے ۹ چرن بموجب نقشہ بالا کے ہوئے تھے یعنی ایک راس یعنی برج کو ۹ چرن نچھتر وار کے حصہ میں آئے۔ اب نتیجہ یہ ہوا کہ جو سیارہ ایک راس میں آویگا۔ وہ جب تک اس راس یعنی برج میں رہیگا۔ سوا دو نچھتر کو طے کریگا جیسا کہ ایک راس میں سوا دو دن رہتا ہے۔ تو وہ سوا دو نچھتر بموجب نقشہ بالا کے سوا دو دن میں طے کریگا۔

[illegible]

اور سورج ایک راس یعنی برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔ بموجب نقشہ بالا کے وہ بھی ایک ماہ میں سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اسی طرح منگل ایک راس میں ڈیڑھ ماہ رہکر سوا دو نچھتر اور سکر یعنی زہرہ ایک راس میں ۲۰ یوم تک اور بدھ یعنی عطارد ایک ماہ تک ایک راس میں رہکر سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور مشتری یعنی برہسپت ۱۳ ماہ ایک راس میں رہ کر سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور سنیچر یعنی زحل ڈھائی سال ایک راس میں رہ کر سوا دو نچھتر طے کرتا ہے۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے:-

اب انسان کی موت کے دریافت کرنے کا قاعدہ اس طرح پر لکھا جاتا ہے۔ اور اس قاعدہ کی مثالیں ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں:۔ اسوجہ یہ کہ نقشہ ع۱ و ع۲ و ع۳ نچھتر مذکورۃ الصدر سے پہلے معلوم کر لو۔ کہ بیمار یا گمشدہ یا موجودہ آدمی کے نام کا پہلا حرف کس نچھتر سے متعلق ہے۔ ہر ایک نچھتر مذکورہ میں حروف متعلقہ اس کے لکھے گئے ہیں۔

جب ہم کو شخص بیمار یا گمشدہ یا موجودہ کا نچھتر معلوم ہوگیا۔ تو اب ہم معلوم کریں گے۔ کہ آج کی تاریخ یکم اپریل ۱۸۹۶ء کو سورج کس نچھتر کا ہے

اب ہم طریقہ دریافت کرنے آفتاب یعنی سورج کے نچھتر معلوم کرنیکا لکھتے ہیں۔ اس طرح پر آج کی تاریخ یکم ماہ اپریل ۱۸۹۶ء بروز سوموار مطابق ۲۱ چیت سمت ۱۹۵۳ کو سورج کس نچھتر میں ہے۔ یہ تو ذکر ہوچکا ہے کہ سورج ایک راس میں ۳۱ یا ۳۰ یوم یعنی ایک ماہ تک رہتا ہے۔ اور نقشہ مذکورہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک راس کے سوا دو نچھتر مقرر ہوچکے ہیں۔ اب دریافت کرنا بابت ماہ چیت کے ہے جیسا کہ بموجب راس مندرجہ متذکرہ کتاب قدا کے ہیں۔ راس کہنا چاہیے اور مین راس جہاں سورج ہے اس کے یعنی سوا دو نچھتر ہوتے ہیں جنکا نام نچھتر پوربہا دربد کا چوتھا حصہ اور اوترا بہادربد اور ریوتی ہر دو سالم یعنی پورے ہیں۔ آمدہ ہوتے۔ اور تاریخ مذکورہ تک ۱۲ یوم میں راس کے گذر

[illegible] ... ہیں اور ... [illegible]

[illegible] ... ہیں ... کتاب ... [illegible]

[illegible] ... حرف ... کون ... ہے جس ... [illegible]

[illegible] ... کی ... جو دریافت کرتا ہے ۔ اور اس ... [illegible]

[illegible] ... ہوگا ۔ اور ... بھی اس میں درج ہے ؏

نوٹ ۔ تمام اسم سائل کو نہایت غور کرنا چاہیے ۔ ہر کام نیک کرنے میں [illegible]

ایت سائل کی اس میں موجود ہو یا حاجت کے مطابق ہو ۔ تو اس وقت بھی [illegible]

[illegible] ہوتا ہے ۔ جب سیارگان معہ [illegible] کے اس سے تبدیل کرتے [illegible]

[illegible] واقعہ ہو ۔ اور سات [illegible] سوچ اور [illegible] کے نچھتر اور اس کے [illegible]

[illegible] سات [illegible] ہوتا ہے ۔ اگر [illegible] کام نیک [illegible] کرنے [illegible]

واقعہ ہو یا موت ہو ۔ اگر سائل ان [illegible] مذکورہ بالا [illegible] متعلقہ نجوم

[illegible] نیک و بد [illegible] ہوتا ہے ۔ [illegible]

[illegible] و [illegible] ۔ تو [illegible] رنج اور سختی [illegible] ہوگا ۔ کیونکہ تاثیرات [illegible]

[illegible] خواہ نیک خواہ بد تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے ۔ کہ آدمی [illegible]

[illegible] کبھی ایام خوشی و خرمی کے آتے ہیں اور کبھی ایام رنج و غم کے [illegible]

کوئی بادشاہ [illegible] موجود سب کچھ موجودات دنیا [illegible]

آسمان و سیارگان وغیرہ کے متعلق کیا ہے ۔ اور سب کچھ موجودات [illegible]

تانبا ۔ [illegible] سبزہ زار پانی ہوا ۔ زمین اور جو کچھ زمین میں ہیں ۔ یہ تمام سیارگان کی

تاثیرات کا نتیجہ ہے ؏

گوہر اسرار نہانی در باب دریافت کرنے موت انسان کے کہ کب مریگا یا مر گیا ہے یا زندہ موجود ہے ۔ اور متعلق حال بیمار کے

نقشہ نچھتر بر نشان معہ حروف متعلقہ نچھتر کے

نقشہ نمبر ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	اردرا	پنربس	پکھ	اسلیکھا	مگھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۲

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
پوروا پھالگن	اترا پھالگن	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادھا	جیشٹا	مولا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳

۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پوروا کھاڑ	اترا کھاڑ	ابھجت	سرون	دھنشٹا	ست بھکھا	پوروا بھادرپد	اترا بھادرپد	ریوتی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہ نچھتر وں کی تقسیم کا نقشہ جداگانہ بارہ راسوں یعنی برجوں کا برائے دریافت حال ہر ستارہ کہ کس راس میں ستارہ آنگس نچھتر میں موجود ہوتا ہے

نام راس	میکھ یعنی حمل			برکھ یعنی ثور			متھن یعنی جوزا		
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگسر	مرگسر	اردرا	پنربس
عدد چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳

مثال تیسری - آج کی تاریخ مذکورہ کو آفتاب کا نچھتر ریوتی ہے اور ... مسمی محمد بخش کا حال معلوم کرنا ہے بموجب نقشہ مذکورہ ... آفتاب کی نچھتر مذکورہ ریوتی کا فاصلہ نقشہ ... سانپ کے دہن کے ... ۱۹ عدد کا ہے - اور ۱۹ کا ہندسہ سانپ کے ...

محمد بخش مرگیا ہے

صورت چکر مار یہ ہے کہ اس کو ہندی میں کال چکر کہتے ہیں یعنی چکر موت و زندگی

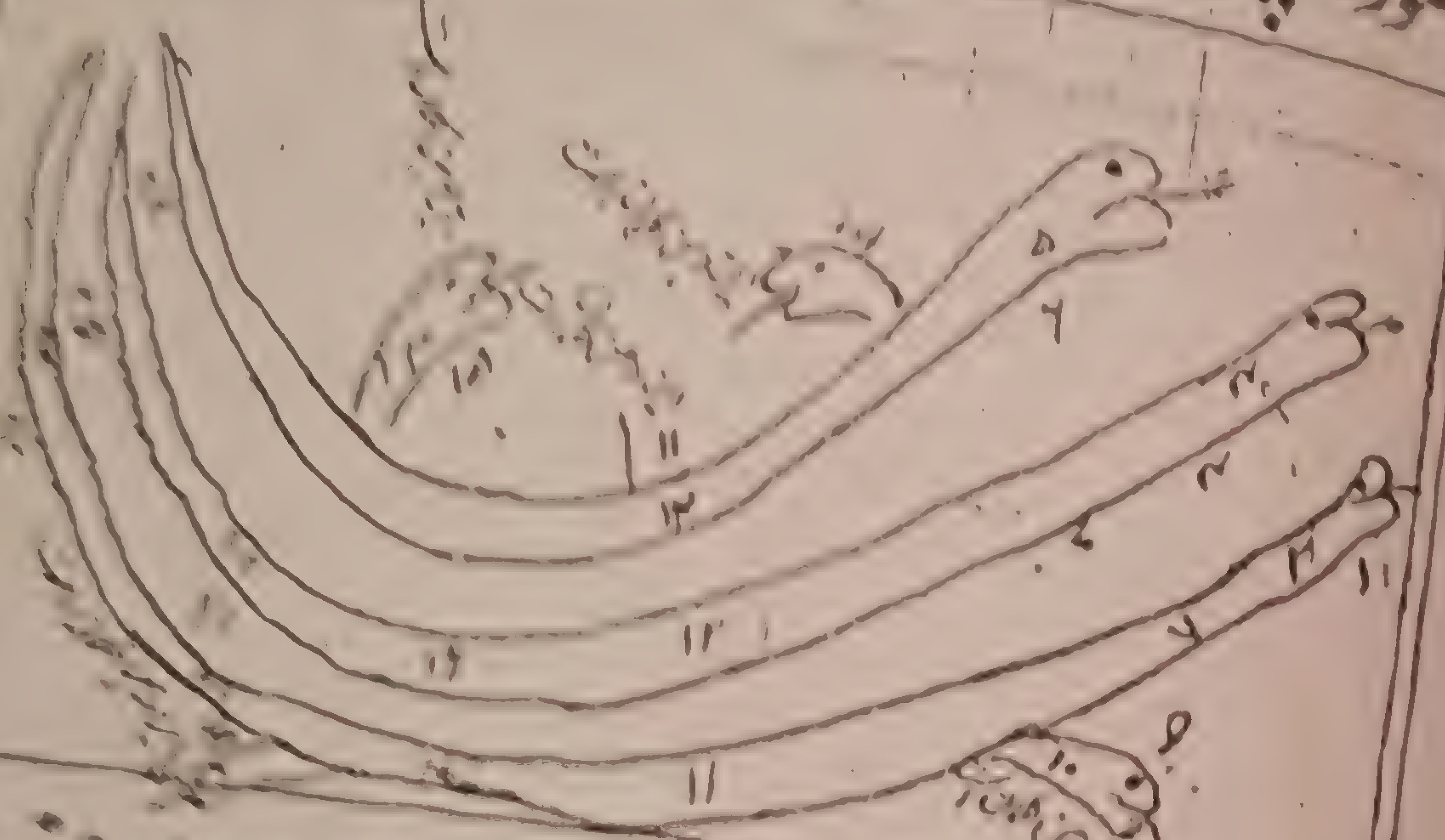

دوسرا چکر موت اور زندگی ہر شخص کا جو تین سطور میں نچھتر ذیل نو نو کے لکھے گئے ہیں - اون کے متعلق قاعدہ دریافت کرنے موت و حیات کا ذیل میں لکھا جاتا ہے

قاعدہ - اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلاں شخص بیمار ہے ...

ہر سہ نچھتر کی شروع سال ... بسبب طریقہ ... سال ... کے دیکھے۔ اگر آفتاب
کا یا چاند کا ... نچھتر ... ایک ... جنتری سے دیکھو
... نقشہ ... نچھتر متذکرہ مندرج
... تب ہر تین نچھتروں کو ایک جگہ پر تحریر
کرو۔ اگر تین نچھتر ... الگ الگ ... ہیں۔ ہر ایک سطر میں معلوم
اُسی دن ... ہر سہ نچھتر آفتاب اور چاند کے دریافت ہوئے
ہیں ... دریافت کرنے کے روز یا بعد اُس کے جنتری شروع سال سے معلوم
ہوا۔ کہ آفتاب کا نچھتر سلیکہان ہے اور چاند کا نچھتر اوس روز چتران یا مولان
اور نچھتر ... ریوتی ہے۔ پس ہر سہ نچھتر مذکور ایک سطر یا نقشہ ذیل میں ...
آگئے ہیں۔ نہ وہ دوسری سطر نقشہ میں آگئے۔ نہ اُن میں سے کوئی ...
نقشہ ذیل میں آئے۔ صرف ایک ہی سطر نقشہ ذیل میں ...
[illegible]
ایام کہ ... مذکورہ دریافت ہوئے ہیں ...
تب بھی مرجاتا۔ اگر ہر سہ نقشہ ذیل میں ...
میں نہ آتے۔ تو وہ شخص ...
ہیں۔ جو موت انسان کے ...
نوٹ: چاند ...
کے نچھتر جمع کرو ...
کہ نقشہ ...
[illegible]

ہر سہ نقشہ نچھتر متعلقہ موت وحیات یہ ہیں

نقشہ نمبر ۱

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
مرگ	ریوتی	اوترا بہادرپد	اوترا کماڈ	پوربا کماڈ	مولان	چتران	سلیکہا	کہہ

نقشہ نمبر ۲

۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
روہنی	اسنی	پوربا بہادرپد	سرون	سراتی	ابہاکہان	ہبرت	گمبان	پرلیس

نقشہ نمبر ۳

۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
کرتکا	بھرنی	ستابہکہان	دہنشٹا	منبشیا	انرادہا	اوترا پہالگنی	پوربا پہالگنی	اودان

ہر ایک آدمی خواندہ اس نقشہ مذکورسے اپنے مرنے کا اور دوسروں کے مریض کا حال دریافت کرسکتا ہے صحت حال زندگی کے کوئی مشکل نہیں ہے۔ طریقہ عام فہم لکھا گیا ہے واسطے فائدہ عام

تیسرا قاعدہ موت اور زندگی کا

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص مر گیا ہے۔ یا نہیں۔ قاعدہ سوال کرنے والے اور جس کا وہ حال دریافت کرتا ہے۔ یعنی بیمار یا گم شدہ اُس کی والدہ کے اور نجومی کے نام کے حروف کے اعداد یعنی ہر سہ کے نام کے اعداد بحساب ابجد کے جمع کرکے حاصل جمع کو ۳ عدد میں ضرب دیکر یعنی سہ چند کرکے سات پر تقسیم کرے۔ اگر باقی خارج قسمت طاق بچے۔ یعنی ایک یا تین۔ تو مرگیا۔ یا مرجاوے گا۔ اگر جفت بچے یعنی دو عدد۔ تو وہ زندہ ہے یا زندہ رہیگا ؛

اسرار الٰہی در باب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کا کہ وہ
کس روز بیمار ہوا تھا اور کیا بیماری ہے مع صحت اور موت کے

قاعدہ ۔ بعقد نام بیمار کے [illegible] کے حروف ہوں [illegible]
قاعدہ حساب ابجد کے [illegible] جمع کر سات عدد پر تقسیم [illegible]
[illegible] یعنی [illegible] باقی رہیں ۔ تو [illegible]
یعنی [illegible] تو سہ شنبہ یعنی منگل [illegible]
[illegible] پنجشنبہ یعنی جمعرات [illegible]
[illegible] بیماری اور صحت یا موت [illegible]
اب [illegible] صحت یا موت کا [illegible] ہے ۔

قاعدہ در باب معلوم کرنے اس امر کے کہ بیماری آفت [illegible]

سائل کے نام کے حروف کے اعداد [illegible]
[illegible] بیمار شدہ کے نام کے حروف کے [illegible]
کر دو ۔ [illegible] ایک بچے [illegible] ۔ اگر [illegible]
اگر [illegible] [illegible] ۔ [illegible]
تو بیماری [illegible] سات بچیں [illegible]

اسرار الٰہی معلوم کرنے میں اس امر کے کہ جادو [illegible] عورت [illegible]

قاعدہ ۔ حروف نام بیمار کے [illegible]
جمع کر کے [illegible] تقسیم کرو ۔ اگر ایک [illegible]

تو جادو گر مرد ہے ۔ اگر پوری تقسیم ہو اور باقی کچھ نہ بچے تو ہم تصور کرینگے کہ باقی ۳ بچے ہیں
اور پس ۳ باقی خارج قسمت رہنے پر یہ حکم لگایا جاویگا ۔ کہ مرد اور عورت نے مکر جادو
کیا ہے ۔

اسرار الٰہی در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ جادو گھر کے آدمی کا ہے یا باہر کا

قاعدہ ۔ بنام بیمار کے حروف کے اعداد و نام روز بیماری واقعہ ہونے کے حروف کے اعداد
جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر کے دیکھو اگر ایک بچے ۔ تو جادو کرنے والا گھر میں بیمار کے موجود ہے
خود بیمار سمجھ لیگا ۔ اگر دو بچیں تو جادوگر باہر کا آدمی ہے ۔ اگر برابر تقسیم اعداد ہو جاویں تو
ہم تصور کرینگے ۔ کہ ۳ عدد باقی بچے ہیں ۔ تو تین عدد باقی رہنے سے معلوم ہوا کہ عورت
اور مرد نے مکر جادو کیا ہے ۔ اور منجملہ دونوں کے ایک کس گھر کا رہنے والا اور ایک
باہر کا ہو ۔

نوٹ ۔ حساب ابجد کا نقشہ کتاب ہذا میں دو جگہ پر تحریر ہو چکا ہے ۔ جو شخص کہ روز اور اگر
دن بیمار یا جادو ہونے کا معلوم نہ ہو ۔ تو اس کے دریافت کرنے کے لئے ایک قاعدہ [illegible]
مذکور ہو چکا ہے ۔ ملاحظہ کر کے روز بیماری یا جادو کا دریافت کر لو ۔ اور جسقدر اعداد
حروف ابجد کے حساب سے حاصل ہوں ۔ اور ان ہر اعداد میں جسقدر نقطہ ہوں ۔ [illegible]
دس کے ہندسہ تک اگر تقسیم کر لو ۔ تو طول حساب سے محفوظ رہو ۔ کیونکہ [illegible]
سے مقدار خارج قسمت میں فرق نہیں آتا ۔ اور مطلب پورا حاصل ہوتا ہے ۔ مثلاً
ایک ہزار کا عدد آوے ۔ تو دو نقطہ اس سے اڑا دو ۔ اگر ایک سو ہو ۔ تو ایک نقطہ [illegible]
قیمت تقسیم کی برابر رہیگی ۔ اور یاد رہے ۔ کہ ابجد میں بجائے حروف [illegible]
ث کی بجائے ت ۔ اور خ کی بجائے ج اور ذ کی بجائے ز ۔ اور غ کی بجائے ع
اور ظ کی بجائے ط ۔ اور ژ کی بجائے ز [illegible] ۔ اس دستور کو یاد

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نوٹ

[illegible]

در باب ... سر نہانی دریافت کرنے ساز و ازی ... عورت اور مرد ... [illegible]

... موافقت یا ناموافقت ... درمیان مرد و زن کے

نوٹ

[illegible] ... مرد و عورت شادی شدہ ... [illegible]

... شادی کرنے سے پرہیز کرے ... [illegible]

... اور لذت دنیا سے محروم رہینگے ... [illegible]

کا باعث ہوگا۔ طریقہ دریافت کرنے ... [illegible]

اور عورت کے ... نام کے حروف کے ... [illegible]

جمع کریں۔ پھر ان کو ... [illegible]

کے جدا جدا عدد ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

باب پہلا ایک کے کیفیت

[illegible]

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کا ایک

[illegible]

اگر ایک کس کا ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] جدا ہوں :

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چار عدد ہیں

[illegible] عورت [illegible] کے ابتدائی ہو جائے۔ خواہ مرگ سے خواہ [illegible]

[illegible] یا طلاق سے :

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے پانچ رہیں

[illegible] درمیان ان کے سازگی اور موافقت اور محبت زیادہ ہوگی اور عزت سے [illegible]

[illegible] مگر درمیان تھوڑی مدت کے ان میں سے ایک فوت ہوگا۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چھ عدد ہیں ۔

[illegible]

[illegible] عورت اور مرد کے سازواری اور محبت ہوگی [illegible]

[illegible] باہم بسر رہیں گے۔ تھوڑی وقت میں مرد یا عورت [illegible]

[illegible]

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے سات عدد ہیں

[illegible]

[illegible] باہم مرد اور عورت کے نہایت محبت ہوگی ایک دوسرے [illegible]

[illegible] سے گذرے اور [illegible]

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے آٹھ عدد ہیں

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۵ عدد نکلیں

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۶ عدد نکلیں

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۷ عدد نکلیں

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے آٹھ عدد نکلیں

[illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے نو عدد نکلیں

[illegible]

باب چوتھا

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے بھی ۴ عدد نکلیں

[illegible]

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے پانچ نکلیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی رہے عمر بخوبی گزرے اور دونوں نیک نامی حاصل کریں

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے ۶ عدد نکلیں

تو باہم ان کے موافقت نہ رہے دشمنی اور جنگ و جدل رہے۔ عورت مرد پر غالب رہے آخر ہر دو جدا ہو جاویں۔ خواہ مرگ سے خواہ لڑائی یا طلاق سے

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۷ عدد نکلیں

تو ہر دو کے درمیان سازداری اور محبت ہو۔ اور باہم اتفاق سے گزران کریں اور [illegible]

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۸ عدد نکلیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی نہ ہو۔ دشمنی کمال اور جنگ و جدل رہے اور ہر دو خلائق میں بدنام ہوں

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۹ نکلیں

تو باہم ہر دو کے جنگ و جدل ہو اور ناموافقت ہو۔ اور ہر دو کی عزت برباد اور خوار ہوں [illegible] اور طلاق ہو یا ایک شخص کی موت واقع ہو [illegible] وارد ہو

باب پنجم

اگر ایک کے ۵ اور دوسرے کے ۵ نکلیں

تو باہم محبت رہے اور خوشی سے گزارا کریں اور صاحب اولاد ہوں

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے چھ عدد ہوں

تو ہر دو میں دوستی اور محبت زیادہ ہو۔ اور موافقت رہے۔ اور آرام جان ہو۔

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے سات ہوں

تو ہر دو میں موافقت اور محبت رہے اور دونوں میں اتفاق سفر کا ساتھ خیریت کے رہے

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے آٹھ رہیں

تو باہم ہر دو میں محبت ہو۔ مگر ہر دو میں سے ایک کو کسی مرد یا عورت کی تہمت لگے اور [illegible]

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو ہر دو میں محبت رہے۔ اور باہم خوشی سے گذارہ کریں۔ اور صاحب اولاد ہوں۔

باب چھٹا

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۶ بچیں

تو باہم اگر سازداری نہ ہو دشمنی کمال ہو معاملات [illegible] جدائی ہو

اگر ایک کے ۶ اور دوسرے کے ۷ بچیں

تو ہر دو میں دوستی ہو۔ مگر کبھی کبھی شکایت رہے

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۸ بچیں

تو ہر دو میں ناموافقت اور دشمنی پیدا ہو اور [illegible]

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو باہم ہر دو کے محبت ہو۔ اور سازداری اور موافقت ہو لیکن [illegible] زبردست [illegible]

باب ساتواں

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے بھی ۷ بچیں

تو باہم ہر دو دشمنی اور مدعا علیہ ہوں۔ بلکہ ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل ہو جائے۔

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے آٹھ بچیں

تو درمیان ہر دو کے دشمنی بہت اور کمال جنگ اور جدال ہو۔ اور مرد عورت کی بدفعلی سے تنگ آ کر خود جدائی اختیار کرے۔ اور مرد کو عورت بلائے ناگہانی معلوم ہو۔ اور عزت دونوں کی برباد ہو۔

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے نو بچیں

تو باہم ان کے محبت ہو۔ اور آخر عمر میں جدائی ہو۔ خواہ طلاق سے یا موت سے۔

باب آٹھواں

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے بھی ۸ بچیں

تو باہم ہر دو کے موافقت نہ ہو۔ دشمنی پیدا ہو۔ ہر دو خویشوں سے شرمندگی اٹھاویں۔ اولاد کا غم کرتے رہیں اور آخر کو طلاق اور جدائی ہو۔

اگر ایک کے نو اور دوسرے کے بھی نو عدد بچیں

تو درمیان ہر دو کے محبت اور موافقت نہ ہوگی۔ اور باہم دشمنی اور عداوت رہیگی۔ اور
نزاع و فساد باہم کرتے رہینگے۔ عمر ساتھ خرابی اور ناخوشی کے تباہ ہوگی ؎

قاعدہ اسرار الٰہی دریافت کرنے اس امر کے عورت اور مرد دونو میں سے کون پہلے مریگا۔ اور پیچھے کون رہیگا۔ یا مر گیا ہوگا

طریقہ دریافت مرگ ہر دو یہ ہے۔ نام روز جس دن حال دریافت کرنا ہو۔ اور نام
مرد اور عورت کے حرفوں کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جمع کرلو۔ اور پھر تمام کو ایک
جگہ جمع کرکے دو عددوں پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے۔ تو پہلے مرد مریگا۔ اگر دو بچیں
تو عورت مریگی۔ مثلاً بروز جمعہ خدا بخش مرد اور عورت مسماۃ زینب کا حال مرگ
دریافت کرنا ہے۔ تو بموجب حساب ابجد مذکورہ بروز جمعہ کے ۱۸ اور خدا بخش کے ۱۵۰۷
اور زینب کے ۶۹ اعداد یعنی ۱۸ + ۱۵۰۷ + ۶۹ تو کل ۱۵۹۴ ہوئے۔ اور پھر دو پر تقسیم
کیا۔ تو باقی کچھ نہ بچا۔ پوری تقسیم ہوئی۔ اس لئے گویا پوری تقسیم میں ہم دو عدد کو
باقی رہنا سمجھیں گے۔ تو پس ہم یہ دلیل کرینگے۔ کہ عورت مسماۃ زینب پہلے خدا بخش
کے مریگی۔ اور خدا بخش کو زندہ چھوڑ جاوے گی ؎

مثال دوسری

روز کا نام دوشنبہ، مرد کا نام کالو اور عورت کا نام نجبا ور ہے۔ اب بموجب حساب ابجد

کے پیر کے عدد ۲۱۲ ہوئے۔ اور دوشنبہ کے ۳۶۱ اور کالو کے ۵۷ اور نجبا ور کے ۲۰۸ ان کو جمع کیا۔ تو
۱۰۳۶ ہوئے۔ اب ان کو ۲ پر تقسیم کیا۔ اس طرح پر تقسیم کرنے سے باقی ایک عدد رہا۔ تو
بموجب قاعدہ مذکورۃ الصدر معلوم ہوا۔ کہ مسمی کالو عورت سے پہلے مر جاویگا۔ اور عورت
کو زندہ چھوڑ جاویگا ؎

اسرار الٰہی در باب اس امر کے کہ عورت حاملہ کو فرزند پیدا ہوگا یا دختر

یہ قاعدہ متعلق طب کے ہے۔ اس کو جو جس کو وہ عمدہ اور صحیح ہے۔ تو جو کہ اکثر تجربہ کیا ہے
ہوتا ہے۔ اگر کسی کو ہو تو ضرور امتحان کرلو۔ طریقہ یہ ہے کہ عورت حاملہ کا دودھ
برتن میں مثل قہوہ یا پانی کے ڈالو اگر اس میں ایک قطرہ ہو اور اگر جا بیٹھے تو لڑکی پیدا ہوگی۔
ڈالو۔ اگر وہ ہوں دودھ میں لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر لڑکی ہے تو لڑکی پیدا
پیدا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ دختر والی عورت کا دودھ سرد ہوتا ہے۔ اس میں
اور فرزند والی کا دودھ گرم ہوتا ہے۔ اس کی گرمی سے جو فوراً مل جاتی ہے
ایسے عمل امتحان و قاعدہ کے کسی دوسرے قاعدہ کے لکھنے کی ضرورت نہیں
قاعدہ یہی لکھ دیتا ہوں۔ جو متعلق نجوم کے ہے ؎

دوسرا قاعدہ۔ دریافت کرنے حال فرزند یا دختر پیدا ہونے کا یہ ہے۔ کہ عورت حاملہ سے
پوچھو۔ کہ کسی روز کا نام لے۔ اگر وہ منگل یا اتوار یا بدھ کا نام لے گی۔ تو لڑکا پیدا ہو۔ اور
اگر جمعہ یا سنیچر یا سوموار یا جمعرات کا نام لے۔ تو اس عورت حاملہ کے شکم میں دختر یا دختر
ضرور ہوگی ؎

نوٹ

اگر منجانب کسی شخص کے درماہ بیساکھ بروز جمعہ چگان یعنی نصف شب جو دیتا اور وقت پکھان
پورا یا بہادر یا دو خراجبا در بیاد اور ریوتی جبکہ یہ متواتر باہم خبری میں جمع ہوں۔ فرزند پیدا ہو۔
تو ادیکی زوجہ کو اور چار پسر متواتر پیدا ہوں ؎

قاعدہ دریافت کرنے چشم کور یعنی کانے شخص کا کہ کس طرف کی آنکھ سے کانا ہے اگرچہ وہ دور مقام پر ہو

جو شخص آنکھ سے کانا ہو۔ تو اس کے نام کے حروف اعداد بموجب ابجد شمار کرو کے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ جمع کرو۔ پھر ان جملہ اعداد کو دو عدد پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے۔ تو اسکو بائیں یعنی چپ کانی یا اندھی ہوگی۔ اگر برابر تقسیم ہو کر کچھ نہ بچے۔ تو دو عدد باقیماندہ تصور کریں گے تو دو باقیماندہ سے معلوم ہوا۔ کہ اس کی آنکھ طرف راست کور یا کانی ہے

اسرار آلہی کہ جس سے دو لشکروں یا دو آدمیوں جن میں دشمنی اور جنگ یا لڑائی یا مقدمہ یا کشتی کا سامنا ہونیوالا ہو یا ہو رہی ہو۔ یا ہو چکا ہو۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ کون طرف یا کون شخص فتحمند ہوگا۔ یا ہوا تھا۔ یا ہوا ہے

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ اعداد اسم سائل اور اس کے مدعا علیہ حریف ثانی کے نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جس کا نقشہ کتاب ہذا میں دیا گیا ہے الگ الگ جمع کر لو۔ اور ہر دو کے اعداد جمع شدہ کو نو عدد پر الگ الگ تقسیم کرو۔ جو اعداد تقسیم سے باقیماندہ الگ الگ برآمد ہوں۔ انکو الگ الگ تحریر کرو۔ کہ مدعی سائل کے کتنے عدد باقی رہے۔ اور مدعا علیہ کے کتنے عدد باقی بچے۔ بموجب انکی تعداد کے احکام تفصیل ذیل سے دریافت کرو۔ کہ کون شخص غالب ہوگا۔ اور کون مغلوب رہیگا۔ مثلاً سائل مدعی اور رکنوں مدعا علیہ غلام کی تقسیم سے ۱۰۰۱ ۔ ۱ خارج قسمت ۱۱ ۔ باقی بچے

۹ خارج قسمت ۱۲۔ اور باقی بچے ۸۔ اب غلام کی تقسیم کے باقی ۹ عدد تصور کریں گے اور رکنوں کی تقسیم سے ۸ عدد بچے۔ اب ہم وہ حکم دریافت کریں گے۔ جو ۹ اور ۸ اعداد پر لگایا گیا ہے۔ تو تفصیل مندرجہ ذیل سے یہ دریافت ہوا۔ کہ اگر ۹ سائلہ آٹھ کے مقابلہ کریں تو ۹ عدد غالب رہینگے۔ یعنی غلام یا غلام کا لشکر غالب ہوگا۔ اور رکنوں مغلوب یعنی غلام کی فتح اور رکنوں کی ہار ہوگی۔ اسی طرح ہر ایک آدمی کی فتح اور مغلوبی کا حال ہر کس سلیم عقل معلوم کر سکتا ہے۔

نوٹ

اگر اس حساب سے کوئی شخص پیشتر مقابلہ یا مقدمہ کے بمقابل دشمن کے مغلوب نکلے تو اس کو چاہیے۔ کہ مقدمہ یا مقابلہ یا لڑائی یا کشتی دشمن سے نہ کرے۔ صلح صفائی سے مقدمہ کا یا کسی امر کا کام نکالے۔ یا فساد کرنے سے باز رہے۔ ورنہ بہت تکلیف اور مصیبت کا سامنا ہو کر آخر شرمندہ ہونا پڑیگا۔ تفصیل اوس کی یہ ہے:۔

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ مقابلہ ہر دو کا
ایک ہو	۹	ایک والا غالب رہے۔
ایک ہو	۸	۸ والا غالب رہے
ایک ہو	۷	ایک والا غالب
ایک ہو	۶	چھ غالب
ایک ہو	۵	ایک غالب
ایک ہو	۴	چار غالب
ایک ہو	۳	ایک غالب
ایک ہو	۲	دو غالب
ایک ہو	۱	دونوں مساوی غالب یا صلح ہو

قاعدہ اس کا یہ ہے کہ اس شخص کے نام کے حروف کے اعداد اور اسکی والدہ کے اصلی نام
کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے الگ الگ جمع کرو - اور پھر کل کی حاصل
جمع کو بارہ کے عدد سے قانون پر تقسیم کرو - پھر جسقدر باقی رہیں - اسکو بارہ برج
یعنی راسہائے ذیل پر تقسیم کرو - جس برج یا راس پر عدد باقیماندہ ختم ہو اوسکو
وقت طالع اس شخص کا قرار دو - اس کا حکم بخوبی سائل کو سنا دو سمجھا دو -
یعنی ایک عدد باقی رہے - تو برج حمل یعنی میکھ راس پیدائش طالع سائل ہو
اگر دو باقی رہیں - تو برج ثور یعنی برکھ راس - اگر تین باقی رہیں - تو برج جوزا یعنی
متھن راس - اگر چار عدد باقی رہیں - تو برج سرطان یعنی کرک راس طالع سائل
کا ہو - اگر پانچ باقی رہیں - تو برج اسد یعنی سنگھ راس - اگر چھ باقی رہیں - تو
سنبلہ یعنی کنیا راس - اگر سات رہیں - تو برج میزان یعنی تلا راس - اگر آٹھ رہیں
تو برج عقرب یعنی برچک راس - اگر نو عدد باقی رہیں - تو برج قوس یعنی دھن
راس - اگر دس عدد باقی رہیں - تو برج جدی یعنی مکر راس - اگر گیارہ عدد باقی رہیں
تو دلو یعنی کنبھ راس - اگر باقی کچھ نہ بچے - تو ہم تصور کرینگے کہ باقی بارہ عدد ہیں
یعنی بارہ عدد باقی رہیں - تو برج حوت یعنی مین راس طالع سائل کا ہوگا ؂

دوسرا طریقہ آدمی کی راس اور نام معلوم کرو کہ اس راس یعنی برج کا حکم لگا دے

جب لگن برج یا راس یا طالع سائل کی پیدائش کے موجب طریقہ مذکورہ کے
معلوم ہوگا - تو اب ہم اس برج یعنی راس طالع سائل کے حکم کو سائل کو جسم تیرہ کا
تحریر کر دیں گے - یعنی سائل کی تمام عمر کا احوال ... ہو گیا سائل کو اس حکم
تیرہ کی برآمد کے جملہ احکام زبانی سنا دو ... گذر چکا ہے - اور آئندہ ہے ؂

دوسرا قاعدہ برائے غالب مغلوب

فصل ہشتم ۸

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۸	۹	۹ غالب
۸	۸	خورد سال غالب یا صلح ہو
۸	۷	۸ غالب
۸	۶	۶ غالب
۸	۵	۸ غالب
۸	۴	۴ غالب
۸	۳	۸ غالب
۸	۲	۲ غالب
۹	۱	۸ غالب

فصل نہم ۹

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۹	۹	خورد سال غالب یا صلح ہو
۹	۸	۹ غالب
۹	۷	۷ غالب
۹	۶	۹ غالب
۹	۵	۵ غالب
۹	۴	۴ غالب
۹	۳	۳ غالب
۹	۲	۲ غالب
۹	[illegible]	[illegible] غالب

[illegible]

... مخدوش ہے۔ [illegible]

خوف اس کا عقرب سے [illegible]

اس کو خوف ہو [illegible]

کا قوس ہے جس جگہ پر [illegible]

اچھا ہوگا اور [illegible]

[illegible]

کا خوف ہے دشمنوں سے اسکو خطرہ ہوگا۔ تو یہ ذیل کا اپنے پاس رکھے تاکہ [illegible]
[illegible] ہے خطرہ اسکی جان کا پانچویں اور ساتویں اور تیسویں اور چالیسویں سال
کا [illegible] ہوگا۔ [illegible]
سال اور آٹھواں ماہ [illegible] روز [illegible] ساعت [illegible]۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دلیر نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام از جمل بزرگ

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا [illegible]

[illegible]

[illegible] کر ریشم کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
[illegible] حاصل ہوگا۔

تعویذ متبرک لبت و دربت نو خانہ کا مع اسناد یہ ہے

[illegible]

تعویذ

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]
آدمی جو وہاں جلتے ہیں۔ اس کی نقل کر کے [illegible]
آیا کہ یہ نقش مبارک بت دربت کا [illegible]
ظاہراً ان لوگوں کو یہ نقش [illegible] کا معلوم ہوتا ہے [illegible]
اور متبرک سے غلط فہمی [illegible]
ہے۔ اگر کسی شخص عامل اور خبار سے [illegible]
کو غلطی عظیم نہ پڑے گرا جاویں۔ [illegible]
ملتا ہے۔ اور اب اس زمانہ حال میں [illegible]
لبت و دربت ہونے [illegible]
کو جب جمع کیا جائے۔ تو کل [illegible]
ہر سہ خانوں کے [illegible]
حاصل کریں [illegible]

نے علم حروف نکالا ہے۔ اونہوں نے ۳ نقطوں سے ایک الف قائم کیا ہے جسکی صورت یہ ہے
؛ا جب یہ ہم کو معلوم ہوگیا کہ تین تین نقطہ سے ایک ایک الف پیدا ہوا۔ تو پس چھ نقطہ سے
دو الف پیدا ہوئے اور موجب حساب ابجد کے ہر ایک الف کا ایک عدد پیدا ہوا تو ہر
چھ نقطوں کے دو عدد حاصل ہوئے۔ تو جب دو عدد حاصل شدہ کو تین خانہ کے ہندسہ
اٹھارہ میں جمع کریں گے۔ تو حاصل جمع ہر ایک تین تین خانہ کے بیس عدد ہونگے۔ تو اب صورت
سے ہم کو معلوم ہوگیا۔ کہ نقش متبرک موصوف مربع میں ابست و ابست کا ہے جیسا ہم
کو معلوم ہوگیا کہ نقش موصوف مربع کا تو خانہ میں ابست و ابست کا موکول [illegible]
یہ پہلے سے بخبر اہا ہے۔ تو اُسے ہر ایک اہل علم کو فائدہ عظیمہ حاصل کرنا چاہئے [illegible]
کے بعض کتب عملیات وغیرہ میں بہت کچھ تحریر کیا گیا ہے کہ اسکا تحریر کرنے [illegible]
بموجب قواعد سینہ بسینہ کے جسقدر تجربہ ہوئے۔ برکت ہوئی۔ [illegible]
ہوگی۔ اور ہر ایک مشکل میں وہ کام دیگا۔ اور ایسے متبرک نقش کی محنت [illegible]
لوگوں کو زمانہ ماضی میں [illegible] غیب سے ملتی رہی ہے۔ [illegible]
تحریر کرنے والے اور عمل کرنے والے کو [illegible]
مگر اسکو پاک و پاکیزہ ہو کر پاک صاف [illegible]
ہوسکے۔ [illegible]
کیا کریں۔ عزت اور رتبہ بلند [illegible]
نقش [illegible]
[illegible]

جنم تیری امرو لگن برج ثور کا بیان

بارہواں حصہ ہفت آسمان برج ثور یا برکھ راس یا ماہ جیٹھ خاکی جنوبی مزاج سرد خشک
شکل گاؤ نخشی بعورت جوان رنگ سفید حروف متعلق راس ا ب ع او ای ب بی بو
دو یا خانہ زہرہ شرف قمر اول برج کے ۳ درجہ پر وبال مریخ تمام برج میں [illegible]
بخبر متعلقہ راس ہذا گر زنکار روغنی مرگ سر حسم آدمی کے بموجب طریقہ ثلاث [illegible]
یہ لگن برج ثور کے نکلے تو جنم تیری اوسکی یہ ہے کہ طبع اُس آدمی کی گرم خشک
ہوگی۔ اور شکل خوش اور قد دراز اور خوش تن [illegible]
فراخ پاوے اور سوداگری یا ملازمت سلاطین سے دولت پاوے اور عیش و
عشرت کرنے والا ہوگا۔ اور اکثر لوگوں غریبوں پر مہربانی اور سخاوت کریگا۔ [illegible]
اوس کی نیک کاموں میں اپنی تعمیر چاہ اور باغ اور مکانات [illegible]
ہوگی۔ یا کوئی اسباب خرید کریگا۔ جس سے اوسکو نفع ہوگا [illegible]
میں نہایت کوشش کرنے والا ہو۔ اور اس کو لوگوں سے [illegible]
کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اگر خورت کرے تو اوس سے [illegible]
گا۔ اور ایام خانہ داری خیریت سے گذرینگے [illegible]
[illegible]
اوسکی دراز ہو۔ [illegible]
اور آرام میں گذریگی۔ اوسکی دولت [illegible]
نعمت حاصل کریگا۔ [illegible]
ہے۔ اون سے فائدہ [illegible]
کی بھی [illegible]

سے ولادت ... آوینگے۔ وہ بارہ لگن یعنی برج ... اس طالع ... [illegible]
... گیا ہے۔ ... بیماری اور ... [illegible]

جنم پتری لگن پہلے برج حمل یا ارِس ... ۱

[illegible]

اور جلد بلوا اور رنجوری انجام کو پہونچاویگا۔ ذکر اور نمازوں سے اگر رکھتا ہو۔ تو فائدہ اٹھاوے
اور وہ اُسکو سزاوار ہوں۔ اور یوم توار یعنی روز یکشنبہ اور سہ شنبہ یعنی منگل اوس
کو نیک اور مبارک ہوں۔ اور روز جمعہ اوسکو مخالف ہوگا۔ اور مزاج کا نرم ہو۔ بعد ہر کام
کو جلدی کریگا۔ اور تیز رفتار اور زبان کا تیز ... [illegible] ... اور علم کیمیا سے
فائدہ اٹھاوے۔ علم اور کیمیا کا شوق رکھے۔ اور آب و ہوا ... [illegible] ... اوسکو
اور باصحت ہوگی۔ اور ہوا خریف درمیانہ ہو۔ ... [illegible] ... اور اسکو عزت و
حرمت حاصل ہوگی۔ اور صاحب اس طالع کا دور اندیش اور غور و فکر کرنے والا ہوگا۔ اور
عیش و عشرت کی زیادہ رغبت رکھیگا اور فقیروں کے ساتھ نیکی کریگا۔ ... [illegible]
جانے کا ثواب حاصل کریگا۔ اگر اُس کے چہرہ اور پیشانی پر ... [illegible]
بختی کا نشان ہو۔ اور سال ... [illegible]
چاند نو کو دیکھیگا۔ تو اوس کو چاہئے کہ خوبصورت شکل کے ... [illegible]
اور مبارک گذریگا۔ اور اُس کی ... [illegible]
دراز ہوگی۔ اور شروع عمر میں ... [illegible]
دولت پاویگا۔ اور اُس کے ... [illegible]
کے کام ترقی پر پہونچیگا۔ ... [illegible]
کے ساتھ اسکو دشمنی ہو ... برج سرطان ہے ... [illegible]
وراثت اور جائداد ... [illegible]
برج جوزا ہے۔ ... [illegible]
پر سکونت نہیں رکھیگا ... [illegible]
تمام عمر ... [illegible]

بچاس سال کے ہے۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو بیچا توے سال اور سات ماہ اور
ہفتہ اور ایک رات اور چار ساعت عمر طبیعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلق لگن ثور یکم

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ دیو نامہ متعلق برج ثور لا دو۔ اسی وقت حاضر
کیا گیا۔ اور وہ دیو حاضر ہوا اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر انسان آدمی کے۔ دوسرا مانند
گاؤ کے۔ نہایت بدشکل حضرت کو سلام کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا کہ اے
دیو تمہارا کیا نام ہے۔ تو کس جگہ رہتا ہے۔ اور تو کیا کام کرتا ہے۔ دیو نے جواب کہا اے
پیغمبر خدا میرا نام خطوط ہے۔ اور میرا مقام حمام اور مکانات ویران [illegible]
پر ہے۔ جو شخص کہ اوس جگہ سے گذرے۔ اور خدا کا نام زبان پر نہ لاوے [illegible]
میں آفت پہنچاتا ہوں۔ میری آفت کی علامت یہ ہے۔ کہ جس کو [illegible]
پیدا ہوتی ہے۔ اور دن بدن وہ لاغر ہوتا ہے۔ [illegible]
اور سوتے وقت ڈرتا ہے۔ اور اسکو [illegible]
علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا۔ ایک گوسفند [illegible] مریض کا
کپڑا۔ اور چار من یا چار سیر آٹا۔ اور ایک [illegible] اور چار
چراغ روشن کرکے اور چار [illegible] رکھیں اور
[illegible]

و	[illegible]	[illegible]
ہ	[illegible]	[illegible]
د	[illegible]	[illegible]

تعویذ ذیل بست در بست جس کی [illegible]
حمل میں کی گئی ہے۔ زعفران سے تحریر کرکے
مریض کے بازو پر باندھیں۔ اور [illegible]
پانی میں دھو کر مریض کو پلاویں۔ انشاء اللہ
شفا ہوگا

جنم پتری مرد لگن برج جوزا :۔ [illegible]

حصہ [illegible] ہوا ہفت آسمان برج جوزا متھن راس یا [illegible]
دو آدمی پشت سے ملے ہوئے۔ رنگ سفید سبزی مائل [illegible]
شرف راس ۳ درجہ پر ہے [illegible]
کی تی کو گھر [illegible] کا اچھا نام [illegible] متعلقہ راس [illegible]
کا لگن بموجب طریقہ مذکور کے برج جوزا نکلیگا۔ تو جنم پتری [illegible]
شخص خوبصورت اور نیک مزاج [illegible] ہوگا۔ اور قد میانہ [illegible]
ہوشیار اور حکیم اور صاحب علم اور بہت [illegible]
فائدہ مند ہوگا۔ دوست بہت رکھیگا۔ [illegible]
وہ قدر نہ کرینگے۔ اور وہ دور اندیش ہوگا۔ [illegible]
پر نزل ہوگا۔ یہ دلیل دولت اور نیک بختی کی ہے
ربیع الاول اوسکو مبارک ہوگا۔ اور روز [illegible]
کام کر ان [illegible] دنوں میں کریگا۔ وہ اچھا ہوگا۔
کرے۔ تو طرف راست بیٹھے۔ یا کھڑا ہو [illegible]
تو نابالغ طفل پر نظر کرے تا وہ ماہ بچہ [illegible]
خلاف گو نہ ہوگا۔ جھوٹ بولنے سے [illegible]
جلد خوش ہو۔ اور جلد رنجیدہ ہو [illegible]
اور مراد کو پہونچے۔ اور اُس کا [illegible]
ہو۔ خانہ اوسکے مال کا برج [illegible]
جمع کریگا۔ خانہ بھائی اور [illegible]

عشرت میں خرچ ہوگی۔ خانہ بیماری کا اوسکو میزان ہے۔ بیماری حیب اوسکو ہوگی۔ گرمی
خشکی سے ہوگی۔ اور بیماری میں اوس کے اعضا درد کرینگے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو
عقرب ہے۔ عورتوں سے زیادہ رغبت رکھیگا۔ اور عورتوں کی محبت اور عشق میں
گرفتار رہیگا۔ اور ایک عورت کی اوسکو تہمت لگیگی جس سے وہ بدنام ہوگا۔ یا قید
ہوگا۔ اگر اس کی ایک عورت فوت ہو۔ یا اوسکو طلاق ہو تو دوسرا نکاح کریگا۔ اور عورت
کے قریب سے اوسکو غم اور خطرہ پڑیگا اوسکو ہوشیار رہنا چاہئے۔ خانہ خوف اوسکا
قوس ہے۔ اوسکو خطرہ درخت اور آب بزرگ اور آگ سے ہوگا۔ اون سے پرہیز
رکھے۔ ورنہ موت واقعہ ہوگی۔ اور اسکو بیماری خناق و ورم خشک ہوگی۔ اس سے
حیات کا خطرہ ہوگا۔ خانہ سفر اسکا برج جدی ہے۔ سفر جانب جنوب اوسکو
نیک اور مبارک ہوگا مگر اسکو سفر بروز شنبہ یعنی سنیچر سوموار کا اچھا ہوگا۔ اور چاند
تو دیکھے۔ تو طفل نابالغ کو دیکھے۔ وہ ماہ مبارک ہوگا۔ بادشاہ کا خانہ اُس کو برج دلو ہے
بادشاہ کی عدالت سے اوسکو خطرہ ہے یا اوس سے غم پہونچیگا۔ یا وہ قید خانہ میں
جاویگا۔ اوسکو چاہئے کہ جہانتک ہو۔ عدالت تک جانے سے پرہیز کرے۔ اور لوگ
بزرگوں کی خدمت کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ امید کا خانہ اوسکو حوت ہے [illegible]
امیدیں پوری ہونگی۔ اور بعض نہ ہونگی۔ اور اُس کے دشمن [illegible]
گے۔ اُس کی زندگی کا خطرہ پہلے سال میں اور ساتویں سال [illegible]
میں ہوگا۔ جب ان خطروں سے بچیگا۔ تو [illegible]
اور ایک ہفتہ اور چار ساعت ہونگی ؛ واللہ اعلم بالصواب ؛

جنم پتری طالع لگن عورت برج ثور

جس عورت کا لگن ہو جب [illegible]

جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ خوش شکل اور خوب با غیرت اور [illegible]
اور حریص مردان اور مردان کو محبت کرنے والی اور نیک خواہ [illegible]
اور دولتمند ہو۔ اور رنگ سُرخ سفید کشادہ ابرو [illegible]
ہے گا وکا سال اور ماہ صفر اور روز جمعہ اوسکو مبارک ہو۔ [illegible]
کریگی۔ نیک ہونگے جب چاند کو دیکھے۔ تو طفل نابالغ کو دیکھے [illegible]
اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔ اگر [illegible]
اُس کا برج ثور ہے۔ زندگی [illegible]
ہو۔ اور کسی آدمی سے بہت غم و الم دیکھے۔ [illegible]
اور خورشان اوسکا سرطان ہے وہ [illegible]
اُن سے کچھ نفع نہ دیکھے۔ نہ اون سے [illegible]
ہے فرزندان اور دختران کا غم دیکھے۔ [illegible]
دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا برج میزان ہے [illegible]
اور اُس کے اعضا میں [illegible]
درد پستان اور مرض رحم پیدا ہو [illegible]
نکاح اُسکا برج عقرب ہے۔ [illegible]
مرگ اس کی درد شکم اور رحم سے ہو [illegible]
خارش رحم سے اوسکو خوف کرنا چاہئے۔ خانہ سفر [illegible]
مبارک ہو۔ خانہ [illegible]
خانہ خطرہ اُس کا [illegible]
گھر دشمنوں کا اوسکو برج حمل ہے [illegible]
کریں۔ خطرہ زندگی اوسکو [illegible]

دیکھے گا۔ اور ایک خویش سے فائدہ دیکھیگا۔ خانۂ والدین یعنی ماں باپ کا اُس کو
سنبلہ ہے۔ والدین سے وفاداری دیکھیگا۔ اور اُن کی تھوڑی وراثت حاصل کریگا۔
خانۂ فرزندان اُسکا بُرج میزان ہے۔ بیٹوں سے دولت اور عزت دیکھیگا۔ خانۂ دولت
اُسکا برج سرطان ہے۔ سوداگری اُسکو نفع دیگی۔ اور دولت روز ترقی کریگی۔ اور بادشاہ کے
گھر اور امیروں کے آگے عزت اور مرتبہ زیادہ ہو۔ خانہ اُسکی بیماری کا برج عقرب ہے۔ بیماری
کے پیشتر اوسکو دیو پری سے آفت پہنچیگی۔ مرض بادی اوس کے جوڑوں میں پیدا ہوگی
کبھی خوش ہو جاوے اور کبھی ناخوش رہے۔ تعویذ ذیل وہ اپنے پاس رکھے تاکہ ہر بلا سے
آرام رہے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو قوس ہے۔ عورتوں کے ساتھ زیادہ محبت اور رغبت
رکھے گا۔ اور عشق سے خالی نہ ہوگا۔ اگر ایک عورت نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح اور کریگا۔ اور عورتیں
اس کے ساتھ دغا اور فریب کریں۔ اور عورتوں کے فریب اور مکر سے خوف پہنچیگا۔ اور
اُس کے خوف کا گھر جدی ہے۔ بیٹیں آدمیوں سے اوسکو خوف جان ہے۔ ایک
سپاہی۔ دوسرا ملازم خود۔ اور تیسرا عورت سے اور دیگر خوف آگ سے ہے۔ ازبس
ہوشیار اور خبردار رہنا چاہیئے۔ خانہ سفر اُس کا برج دلو ہے۔ سفر اوسکو مغرب کی
طرف کا فائدہ مند ہو۔ اور خانہ بزرگان اور سلطان اُسکا حوت ہے۔ [illegible]
دیکھیگا۔ لیکن اُس کے حق میں لوگ چغل بازی کریںگے۔ مگر کوئی ایذا نہ پہنچیگی۔ خانہ اُس
کی امید کا گھر حمل ہے۔ اُس کی امید بموجب طالع کے پوری ہوگی۔ اور دوستوں اور عزیزوں
سے خوشی اور شادی دیکھیگا۔ اور آخر عمر میں دولت بہت حاصل کرے۔ اور اس کے
کام نیک ہوں۔ اور دولت اُس کی تعمیر کرنے مکانات پر یا باغ یا زمین اور
زراعت پر خرچ ہو۔ اس جائیداد سے فائدہ ہو۔ اُس کے دشمنوں کا گھر ثور ہے
دشمن سے اوسکو پرہیز کرنا چاہیئے کہ فریب اور تہمت لگا دینگے۔ خطرہ جان اسکو پہلے سال اور دوسرے
[illegible] اور پانچواں اور تین بختہ اور [illegible]
سالہ ہو۔ جب اُن خطروں سے بچے۔ تو اسی برس [illegible]

کی عمر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

جنم پتری طالع لگن عورت اُسی جوزا کا طرف

جس عورت کی لگن بموجب طالع [illegible] مرقومۃ الصدر کے جوزا ہو۔ [illegible]
یہ ہے کہ اُسکا قد و قامت درمیانہ ہو۔ خوش شکل [illegible]
آن سے نیکی دیکھے۔ اوسکی طبیعت سرخوش [illegible]
اور ماہ ربیع الاول اور روزوں سے جمعرات [illegible]
کرے۔ مبارک اور نیک ہو۔ اگر شرط پابند دیکھے۔ تو [illegible]
اوس کی زندگی کا خانہ جوزا ہے۔ عمر اوسکی [illegible]
خویشاں اقرباکا اسد ہے۔ اُن سے تھوڑی [illegible]
والدین اُس کا سنبلہ ہے۔ اُن سے وفاداری [illegible]
کرے۔ خانہ اوسکی اولاد کا برج میزان [illegible]
ہوں۔ اونکی شادی دیکھے۔ اور اُن [illegible]
اور بے تعویذ رہنے سے اُسکو پریوں سے آفت [illegible]
ہو۔ بعد اس بیماری کے اولاد پیدا کم ہو [illegible]
ملتت ہوں۔ لیکن اُسکو صدقہ دینا چاہیئے [illegible]
سے تحریر کرکے اسم اعظم اوسکو پینا چاہیئے [illegible]
صحت ہوگی۔ خانہ نکاح اوس کا قوس ہے [illegible]
ایذا پہنچے۔ اوسکو بلا تعویذ کے نہ رہنا چاہیئے [illegible]
سال کے خطرہ جان ہو۔ مگر جلدی رفع ہو [illegible]
اس سے اسکو پرہیز کرنا چاہیئے۔ خانہ سفر [illegible]
مند نہ ہوگا۔ سفر میں اوسکو خطرہ [illegible]

ہوتا ہے۔ بزرگ عورت سے اوسکو دولت اور نفع پہونچے۔ خانہ امید اوسکا برج حمل
ہے۔ امید اوسکی بعض پوری ہوں۔ اور اُسکو چاہیے۔ کہ ایک شخص بلند قد اور سیاہ رنگ سے
پرہیز کرے۔ خانہ دشمنوں کا اسکو برج ثور ہے۔ ایک عورت کوتاہ قد سیاہ فام سے اُسکو خوف
اور نقصان عظیم پہونچے۔ خطرہ موت اُسکو بیچ دو سال اور پچیس سال کے ہو۔ جیسا ان
خطروں سے بچے۔ عمر طبعی اوس کی اسّی سال آٹھ ماہ تین روز آٹھ ساعت ہو۔ واللہ اعلم
بالصواب ؛

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام برج جوزا ۔ ۳

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع جوزا حاضر کرو۔ فوراً حاضر کیا گیا
معہ دیو کے اوس کے دو سر تھے۔ ایک مانند ہرن کے۔ دوسرا مانند آدم کے۔ اور پاؤں
مانند مادہ گاؤ کے۔ بدن مانند اژدہا خونخوار کے۔ حضرت نے فرمایا کہ اے ملعون تیرا کیا نام
ہے؟ اور تو کہاں رہتا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ میرا نام النفیس ہے۔ اور مقام میرا حمام ویران
اور قبرستان اور درختوں کے نیچے اور دریا کے کنارے پر اور ویرانہ مکانات میں جو شخص
کہ وہاں جاتا ہے اور وہ اللہ تعالےٰ کا نام زبان پر نہیں لاتا تو میں اوسکو آفت سخت
پہونچاتا ہوں۔ علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر اور آنکھ اُس کی درد کرے۔ اور اُسکو اندرونی
درد اور ہوکڑا اور ہاتھ پاؤں کی ہوتی ہے۔ اور اُس کے دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا
ہوں۔ زندگانی سے تنگ کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اُس
کا کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ ایک سیاہ بکرا صدقہ دیوے۔ اگر غریب ہو۔ مرغ کالا دیوے
اور ایک من یا ایک سیر آٹا۔ اور ایک من ماش سیاہ یا ایک سیر اور نمک ایک سیر یا
ایک پاؤ اور کپڑا مریض کا صدقہ دیوے۔ اور تعویذ متبرک کو ساتھ کستوری اور زعفران
کے تحریر کرکر ایک مریض کی گردن میں ڈالے۔ اور ایک مریض کو عرق گلاب
میں دھوکر ہر روز پلاوے۔ خدا تعالیٰ اوس کو صحت بخشے گا۔ جسکی اشتر بیج برج

حمل میں ہوتی ہے۔ اور تعویذ متبرک یہ ہے ؛

۶	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

۴ر

جنم پتری مرد و لگن۔ برج سرطان ؛

ھ بارھواں ہفت آسمان برج سرطان یا کرک راس یا ماہ ساون مزاج آبی شمالی
سرد تر رنگ سفید نباتی شکل کیکڑا۔ خانہ قمر شرف مشتری ۱۵ درجہ ہبوط مریخ وبال زحل
ورگ خرگوش حروف متعلقہ راس ہ ہو ہی ڈ ڈہ ڈو متعلقہ بریں اور سکھ اور سلیکھا۔
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے یہ لگن برج سرطان کی نکلے۔ تو جنم پتری
اوس کی یہ ہے۔ کہ وہ شخص نیک شکل اور خوبصورت اور قد میانہ یا بلند ہو۔ ساتھ
امیروں کے دوستی رکھے اور دل بیقرار ہو۔ اور باہمت اور زبان اوس کی تیز اور خوش
دل ہو۔ اور عیش و عشرت کو عزیز رکھے کبھی تنگ دست اور کبھی نعمت اور مال رکھے۔ اور
شروع چاند اور تاریخ پندرھویں چاندکی جو کام شروع کرے۔ مبارک اور سازوار
ہو۔ اور خوشیوں سے روزی مند ہو۔ اور سال ترکان سال خرگوش اور چینیوں
سے ماہ ربیع الاول اور دنوں میں سے دن بدھ اوسکو مبارک ہو۔ جو کام کہ ان ایام
میں کرے۔ نیک گذرے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو بدست راست یعنی داہنے ہاتھ
بیٹھے۔ تاکہ حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ لڑکی کے منہ کو دیکھے۔ خانہ
حیات اوسکا برج سرطان ہے۔ زندگی دراز ہو۔ خانہ مال اُس کا برج اسد ہے۔
مال اُس کے ہاتھ میں نہ ٹھیرے۔ لیکن محتاج کبھی نہ ہو۔ خانہ برادران اور خویشان اوسکا برج
سنبلہ ہے۔ اُن سے روزی حاصل کرے۔ اور جس کے ساتھ نیکی کرے۔ وہ اُس کا

[illegible] تعالیٰ کا نام اپنے پاس رکھے۔ تاکہ محفوظ اور بچا رہے۔ اور مال و دولت اوس کی
حق حلال کسب سے پیدا ہو۔ مگر اوس غریب نہ کرے۔ نہ جھوٹ بولے۔ طبع اوس کی گرم خشک
ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اُس کی داہنی طرف بیٹھے۔ زندگی اُس کی دراز ہو۔
.... اور بعمر تیس سال اس کا کام دوبالا ہو۔ خلقت کی آنکھوں
میں عزیز ہو۔ اور مال جمع کرے۔ اور دوستوں کی صحبت اور عیش و عشرت میں
خرچ کرے۔ اور عمر تقریباً ساٹھ سال یا زیادہ ملا دے ہو۔ اور برادران اور خویشوں
سے اوسکو غم پہنچے۔ کہ ان میں موت واقعہ ہو۔ جس کسی کے حق میں نیکی کرے۔ بدی
دیکھے۔ اور والدین کو عزیز ہو۔ اور انکی خدمت کرے۔ اگر والدین سے ورثہ پاوے۔ تو خرچ
ہو جاوے۔ فرزند اور لڑکیاں اُس کے گھر بہت کم پیدا ہوں۔ اگر پیدا ہوں۔ تو انکی شادی
اور خوشی دیکھے۔ اور بیماری اوسکو گرمی خشکی سے ہو۔ سر اور آنکھ اور دل اور جگر اور ہاتھ
اور پاؤں اس کے سُست ہوں۔ اور درد اعضا اوسکو پیدا ہو۔ اگر پہلا نکاح یا عورت اسکی
فوت ہو۔ تو تیسری عورت برقرار رہے۔ اوس عورت سے منفعت پاوے۔ اور خوش
حال ہو۔ اور ایک غیر عورت کے نکاح سے نقصان ہو۔ اور آب عمیق سے اوسکو
خطرہ موت ہے۔ آب عمیق سے ڈرتا رہے۔ کہ غرق ہونا اُس کے طالع میں ہے۔ سفر اوسکو
طرف مشرق کے نیک ہے۔ اور امیروں سے فائدہ دیکھے۔ اور بعض آدمی اوس کے خیر خواہ
چغل خوری کریں۔ جو امید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت طالع کے پوری ہو۔ اور کمینوں
اور بدمعاشوں سے صحبت نہ رکھے۔ اور اُس کے دشمن بہت ہوں۔ اور ان
سے اوس کو نقصان پہنچے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی دیکھے۔ تاکہ وہ
ماہ اچھا گذرے۔ سینہ یا پیشانی یا ناف پر اوس کو کوئی خال ہو۔ تو وہ نشان
مبارک ہے۔ خطرہ جان اسکو عمر کے پہلے سال اور پانچویں سال ہو۔ جب ان خطروں
سے بچے۔ تو اسکی عمر باسٹھ سال اور دس ماہ تین ہفتہ سات ساعت ہو۔
وبرکتہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے فرمایا۔ علاج اس کا یہ ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تعویذ متبرک مجرب اور کپڑے سے لکھ کر مریض کی
گردن میں لٹکا دے۔ اور [illegible] جنکی برج حمل کے
آخر میں تحریر ہو چکی ہیں۔ تعویذ متبرک یہ ہے

۷:	۲:	۹:
۵:	۴:	۸:
۳:	۱۰:	۶:

جنم پتری کی لگن برج اسد برائے مرد

حصہ بارھواں سات آسمانوں کا برج اسد اس سنگھ یا ماہ بہادروں آتشی مشرق گرم
خشک رنگ سرخ خانہ شمس وبال زحل اوج مریخ ورگ شیر۔ حروف متعلقہ [illegible]
موٹ مُاٹی ٹو ماٹا۔ نچھتر متعلقہ راس ہذا مگھاں۔ پوربا پھالگنی اترا پھالگنی
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد نکلے۔ اُس کی جنم پتری
یہ ہے۔ کہ وہ چنداں خوبصورت نہ ہو۔ مگر مزاج اُس کی نیک ہو۔ اور دلاور [illegible]
اور بزرگ ہمت ہو۔ اور روزی فراخ پائے۔ یا تجارت یا نوکری سے [illegible]
زمین سے تعلق رکھتا ہو۔ نیک ہو۔ اور فائدہ دفینہ سے دیکھے۔ یعنی زمین [illegible]
سے اس کو زر ہاتھ آئے۔ یا دولتمندوں سے دوستی رکھے۔ اور حاکموں
کے نزدیک عزیز ہو۔ صاحب اس طالع کا تیز طبع اور جلدی ہر کام کرنے
والا اور دلیر ہو۔ اور دولت اور مال کا لالچی ہو۔ بد نظر اوسکو نقصان پہنچا [illegible]

دشمن ہو۔ خانہ والدین یعنی ماں باپ اوسکا برج میزان ہے۔ وہ اُس سے خوش ہوں۔ اگر
کی وراثت حاصل کرے۔ جلدی خرچ ہو جاوے۔ خانہ فرزندان اور اولاد اُس کا
برج جدی ہے۔ اولاد سے اندوہ اور رنج و غم دیکھے۔ خانہ بیماری اُس کا برج قوس ہے
ان سے رنج و غم دیکھے۔ اور دیو اور پری اور بدنظر سے اوسکو بیماری ہو کبھی خوش ہو
اور کبھی ناخوش ہو۔ بیماری اوسکو رات کو زیادہ ہو۔ خانہ نکاح اُس کا جدی ہے
ن نکاح کرے۔ جس عورت سے الفت کرے نیکی نہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے
دسکو خطرہ ہو۔ خانہ موت اوس کا برج دلو ہے۔ موت اوسکی دفعۃً شانہ اللہ دیدہ انجام
ے ہو۔ خانہ بزرگان اُس کا برج حوت ہے۔ بزرگوں سے عزت اور نیکی دیکھے۔ خانہ
وف اُس کا برج حمل ہے۔ از بلندی اور آب بزرگ سے اوسکو خطرہ ہے اور سانپ
کے کاٹنے سے بھی خطرہ عظیم ہے۔ اُن سے پرہیز کرے۔ دلیری نہ کرے۔ اگر سفر کرے تو
ی طرف مبارک ہو۔ خانہ اُمید اُس کا برج ثور ہے۔ جو اُمید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت
کے پوری ہو۔ اور دوستوں سے روزی مند ہو۔ خانہ دشمنوں کا اوسکو برج جوزا
ہے۔ دشمن اُس سے فریب کریں۔ اور تہمت لگائیں۔ خطرہ جان اُسکو پہلے سال
اور تیسرے سال پیدائش کے اور چوتھے سال اور پانچویں سال اور چالیسویں سال
ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی پچاسی سال اور سات ماہ اور دو
ہفتہ اور دو دن اور پنج ساعت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج سرطان

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج سرطان کی معلوم ہو۔ اوس
عورت کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ اُس کی نیک شکل ہو۔ اور خوبصورت اور جسمان خوردار
ہم دل اور پاک اعتقاد اور قدم اُس کا ستر اہل کے گھر میں مبارک ہو۔ جلدی

حاملہ ہو۔ برہنہ سر رکھنا اوسکو نامبارک ہوگا۔ کیونکہ سر برہنہ سے اوسکو آفت پہونچیگی۔ اور
صاحب اس طالع کو سال ترکان خرگوش اور ماہ ربیع الاول اور روز بدھ کا سزاوار ہو
جو کام اُس دن میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اُس کے دائیں طرف
بیٹھے تب حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ مہینہ
اسکو اچھا گذرے۔ اور گھر زندگانی اوسکا برج سرطان ہے زندگی اور اس کی دراز ہو۔ مال اور
دولت بہت ہاتھ لگے لیکن نعمت کی قدر نہ جانے۔ برباد کرے۔ خانہ والدین اسکا ثور ہے ان سے کچھ حصہ نہ پائے خزانت والدین
اسے محروم ہو جائے۔ خانہ اولاد اوسکو سنبلہ ہے۔ فرزندان اور دختران کم پیدا ہوں۔ اور اُسکو زحمت گرمی
خشکی سے ہو۔ اور نظر دیو یا پری سے اسکو آفت پہونچے۔ بے تعویذ اسکو نہ رہنا چاہیے
خانہ نکاح اوسکا میزان ہے۔ ایک نکاح کرے۔ عورتوں کے فریب اور مکر سے اوسکو
ڈرنا چاہیے۔ کہ وہ اسکو تہمت لگاویں۔ جس سے خطرہ عظیم پہونچے۔ خانہ سفر اوسکا
حوت ہے سفر میں ایک جگہ نہ رہے۔ دوست اُس کے دشمن جلد ہوں۔ خطرہ جان
اسکو بعمر اول سال اور بعمر پانچویں سال اور آٹھویں سال ہو۔ جب ان خطروں سے بچے تو
اس کی عمر طبعی چھتیس سال پانچ ماہ تین ہفتہ چار روز اور دو ساعت کی ہو۔

واللہ اعلم بالصواب۔

دیونامہ حضرت سلیمانؑ بابت طالع سرطان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع سرطان کو لاؤ۔ فوراً حاضر کیا گیا۔
دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند اژدہا دوسرا ہاتھی کا۔ اور پاؤں مانند شتر
کے۔ بدن مانند گاؤ کے تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا۔ کہ اے دیو تیرا کیا
نام ہے؟ اور کس جگہ رہتا ہے؟ دیو نے کہا۔ نام میرا حقلمت ہے۔ اور بیچ
ویرانہ اور مکان پرانا اور حمام اور قبرستان اور کنارہ دریا اور درخت کے نیچے اور

والله اعلم بالصواب ۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج اسد نمبر 5

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے بُرج اسد کی نکلے۔ تو جنم پتری اُس
کی یہ ہے۔ کہ وہ کچھ خوبصورت نہ ہو۔ نیک خو اور حمل پاک اعتقاد عقلمند قد بلند
اور بزرگ چشم اور کام میں چالاک اور چُست ہو۔ جو کام کرے عمدگی سے پورا ہو۔ اور
سال نزرکان سوال نہنگ اور ماہ جمادی الآخر اور روز بدھ اور اتوار اوسکو نیک ہو۔ جو کام
کہ ان دنوں میں کرے۔ اچھا ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی پر نظر کرے۔ تو وہ مبارک
ہو۔ خانہ زندگانی اسکا برج اسد ہے۔ عمر دراز ہو۔ اور سفر میں خلقت کو عزیز ہو۔ اور تیس سال
میں نعمت اور مال پاوے۔ اور سرداروں اور خویشوں سے تھوڑا سا غم پہونچے۔ لیکن ان
سے اور خوشی دیکھے۔ والدین اُس پر مہربان ہوں۔ اور اُس سے خوش ہوں۔ مگر ورثہ والدین
کا اسکو نہ ملے۔ اور اگر وراثت کے حاصل کرنے کی کوشش کریگی۔ تو برعکس نقصان اُٹھائیگی
اور اولاد اسکو کم پیدا ہو۔ اور اگر پیدا ہو۔ تو فرزندان سے عزت اور حرمت دیکھے۔ اور فرزندان
کی شادی دیکھے۔ دیو اور پری سے اوسکو آفت پہونچے۔ سر اور آنکھ اور شانہ اور دل
اور کمر اور ناف اور گردن و معدہ میں درد ہو۔ اور اس سبب سے اولاد اُسکی کم پیدا ہو۔ عورت نہ
دے۔ تاکہ خلاصی پاوے۔ اور اس کے طالع میں دو نکاح ہوں۔ اور ایک ضعیف العمر عورت
اُس کے حق میں فریب کرے۔ اوس سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اور ایک آدمی کی خاطر اوسکو
سفر کرنا پڑے۔ بزرگوں سے دولت پاوے۔ پوشیدہ اپنے آپکو مشغول کرے۔ بعض
امیدیں اوسکی پوری ہوں۔ اور خویشوں کی طرف سے شادی دیکھے۔ اور دشمن زیادہ
ہوں۔ اور ان سے راحت دیکھے۔ خطرہ اوسکو جان کا بیچ عمر تیسرے اور پانچویں اور
... جب ان خطروں سے بچے۔ تو اُس کی عمر طبعی اٹھاسی سال اور آٹھ ...

اور سات روز اور آٹھ ساعت کی ہو۔ والله اعلم بالصواب ۔

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلقہ لگن اسد نمبر 5

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع اسد کو حاضر کرو۔ اُسی وقت حاضر کیا
گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اسکے دو سر تھے۔ ایک مانند چیتلے کے اور ایک مانند اژدہا کے۔ پاؤں
مانند کتے کے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کہاں رہتا
ہے۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا پیغمبر علیہ السلام میرا نام عسطرب ہے۔ اور جگہ میری ویرانہ جنگل
اور اجاڑ سنسان اور نہروں اور چاہ پرانا میں ہے۔ جو شخص وہاں سے گذرتا ہے۔ اور
خدا تعالےٰ کا نام نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے۔ تو میں اوسکو آفت پہونچاتا ہوں
علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ اعضاء اوس کے ضعیف کرتا ہوں۔ اور درد اندام پیدا
کرتا ہوں۔ اور اس کے ایک عضو کو میں بھاری اور گراں کرتا ہوں۔ اور دل مانند جگر
اوسکا کمزور کرتا ہوں۔ اور اُس کی پیٹھ اور ران میں درد پیدا کرتا ہوں۔ اور درد گردہ
اُسکو ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوسکو کہا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے!
دیو نے کہا کہ ایک بکرا سیاہ ذبح کریں۔ دو من یا دس سیر آٹا اور دس سیر چاول پکا کر
مساکین کو بطور صدقہ کے کھلا دیں۔ عود اور عنبر جلا دیں۔ اور اس بکرے کے خون سے یہ تعویذ
لکھ کر مریض کی گردن میں باندھ دیں۔ اور دو چراغ اور دو جھنڈے لال خورد کسی اولیا اللہ کی
قبر پر رکھیں۔ اور یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ اور اسناد اُس کی یہ
حمل کے یہ عبارت جنم پتری کے
لکھ دی ہیں۔ اور تعویذ متبرک لبت
در لبت نو خانہ میں بشکل مربعہ ذیل میں ہے
تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

جنم پتری لگن برج سنبلہ برائے مرد 6

حصہ یارھواں ہفت آسمان برج سنبلہ یا راس کنیا یا ماہ اسوج خاکی جنوبی مزاج
سرد خشک رنگ گندم نما لیسر خی نرانہ عطارد اور شرف عطارد ۱۵ درجہ پر اور
ہبوط زہرہ ۱۵ درجہ پر وبال مشتری ورگ گا و حروف متعلقہ راس تذاپ پی ۔ پوچ
ت پا ٹما اعداد متعلقہ راس پنجم اور تراہا بالاتی ہست اثرا جبر آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ
الصدر برج سنبلہ نکلے ۔ اوس کی جنم پتری یہ ہے ۔ کہ وہ آدمی خوش شکل اور نیک خواہ رحم
دل اور پاک اعتقاد اور عیش اور خوشی کو دوست رکھنے والا کشادہ پیشانی اور کشادہ رو ذکی
اوس کا ہوگی ۔ مال اور دولت بذریعہ تجارت یا زراعت جمع کرے ۔ امیروں کی خدمت
کرنیوالا ہوگا ۔ اور امیروں سے نفع پائے ۔ اور دوستوں کو اس سے نفع حاصل ہو ۔ ورائی کی
پیشانی یا سینہ پر تل ہو ۔ جو نشان نیک بختی کا ہوگا ۔ اور خلقت پر مہربان ہوگا ۔ [illegible]
خلقت اوسکو دوست رکھے [illegible]
اور بیچ پہلی عمر کے اوس کے کام نیک ہوں ۔ [illegible]

.... [illegible]

[illegible]

جنم پتری لگن برج سنبلہ برائے عورت ۷

[illegible]

بلند نظر سے فائدہ دیکھے لیکن اوس کے ہاتھ سے تکلیف اٹھائے۔ اور عشق سے خالی
نہ ہو۔ اور چند امراض ایسے اس کے دل کی حاصل ہوں۔ اور دشمن اُس کے دشمنی کریں۔ جس
کو چاہیے۔ کہ اُن سے پرہیز کرے۔ اور اُس کو چاہیئے۔ کہ بلا تعویذ قبل کے نہ رہے۔
تاکہ بلا اور مصیبتوں سے اوسکو نجات رہے۔ خطرۂ موت اسکو بعمر چھ اور سات سال جو
حیب اس خطرہ سے نجات پائے۔ تو چھانوے سال اور چھ ماہ اور دو روز اور
ساعت ساعت کی عمر پائے ہو

دیو نامہ لگن طالع سنبلہ ۶

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع سنبلہ کو حاضر کرو۔ اُسی
وقت حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اُس کے دو سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی اور دوسرا سر
مانند بکرا کے اور پاؤں مانند ہاتھی کے اور کمر مانند شیر کے ہاتھ میں خوشہ یعنی سیٹا پکڑے
ہوئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو نام تیرا کیا ہے؟ اور تم کس جگہ
رہتے ہو۔ دیو نے کہا۔ کہ نام میرا کشائیت اہرمن اور مقام میرا خانہ ویران اور گورستان
اور چاہ ویرانہ اور چہار راہ یعنی چورستہ اور نیچے درخت اور سایہ دیوار کے ہے۔ جو جگہ
پر گذرے۔ اور نام خداوند تعالے زبان پر نہ لائے۔ تو میں اُسکو رنج دیتا ہوں۔ اور
آفت پہونچاتا ہوں۔ اور علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر چشمان اور شانے اُس کے
درد کرتے ہیں۔ اور دل اور جگر اوسکا ضعیف ہوتا ہے۔ اور سینہ اور پشت درد کرتا
ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ
یا رسول اللہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ بزنگ سفید و سرخ۔ دو من اور دو سیر روٹیاں پکی
ہوئیں۔ یا ایک من آٹا۔ یا ایک چھٹانک۔ اور ایک سیر نمک مسکینوں کو صدقہ
دیوے۔ اور ایک جامہ مریض اور دو جھنڈیاں دو چراغ قبرستان میں رکھیں ہو

بجون مرغ یا گوسفند اس نقش کو تحریر کرکے گلے مریض پر باندھیں۔ خداوند تعالے صحت
کرے اور عود اور عنبر کو جلا کر دھونی دیں۔ اور صندل سفید چڑھاویں۔ جسکی استاد برج حمل کے
آخر میں درج کی گئی ہیں۔ مزاحمت دالمیہ ہے تعویذ متبرک یہ ہے ہو

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

جنم پتری لگن برج میزان مرد ۷

حصہ یا سوال ہفت آسمان برج میزان یا تُلا راس یا ماہ کاتک بادی مغربی
مزاج گرم تر رنگ سفید خانہ زہرہ و بال مریخ شرف زحل اُس ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب
۱۹ درجہ پر ورگ آہو یعنی ہرن حریف متعلقہ راس مذکور را۔ ری۔ رو۔ تا۔ رتی۔ طلوع
نچھتر متعلقہ راس مذکور چترا سوانت۔ بسا کھا جس مرد کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ
برج میزان نکلے۔ اوس مرد کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ بلند قد کشادہ
الصدر کشادہ پیشانی اور موٹی آنکھیں اور سفید اور زرد رنگ ہو۔ اور رحم دل اور
ابرو اور پاک اعتقاد اور علیم۔ عشرت کو عزیز رکھنے والا اور سچ کہنے والا ہو۔ اور
دلاور اور پاک اعتقاد اور علیم۔ عشرت کو عزیز رکھنے والا اور سچ کہنے والا ہو۔ اور
گوشہ نشینی کو دوست نہ رکھے۔ حلال سے روزی کماتے جس کے نیکی کرے۔ اُس سے نیکی دیکھے
سینہ اور ہاتھ پر خال یعنی تل ہو۔ وہ علامت نیک بختی کی ہے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو دختر کو
دیکھے۔ اگر کسی کے پاس حاجت کو جاوے۔ تو بائیں طرف بیٹھے۔ تاکہ حاجت روا ہو۔ اور
سال ترکان سال بکرا اور ماہ رجب اور روز جمعہ اوسکو نیک ہو۔ عمر دراز ہو۔ اور
دولت کے حاصل کرنے میں بہت کوشش کرے۔ اور خوشی سے عمر
دراز گذارے۔ جو دولت حاصل کرے ... خرچ ہو۔ اور کام سوداگری سے نفع پاوے

[illegible] … ولد آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی کے۔ [illegible]

[illegible] … میں درد ہوتی ہے۔ دل [illegible] … اور اسکی اولاد کو ضرر پہونچاتا [illegible] … حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ اسکا علاج کیا ہے؟ دیو نے کہا کہ ایک [illegible] … آٹا یا چار سیر آٹا اور ایک بکرا سیاہ رنگ ذبح کرے۔ اور روٹیاں پکاکر مع گوشت کے محتاجوں کو کھلائے۔ یا پلاؤ پکاکر صدقہ دیوے۔ یا ایک مرغ سفید اور چار سیر آٹا دیوے۔ اور مریض کے پاس صندل سفید جلاوے۔ اور دو چراغ اور ایک جھنڈی خورد قبرستان پر رکھ آویں۔ اور تعویذ متبرک ذیل جس کی اسناد برج حمل کے آخر میں تحریر کی گئی ہیں۔ مریض کی گردن میں زعفران سے تحریر کرکے ڈالے۔ تعویذ متبرک یہ ہے:

۱۶	۲	۷
۴	۵	۸
۵	۱۰	۳

جنم پتری مرد بابت لگن برج عقرب ۸

[illegible]

لگن برج عقرب بموجب طریقہ مذکورۂ القدر کے برآمد ہو۔ تو اسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ شخص دلاور اور مضبوط دل اور بلند قد اور باہیبت ہو۔ رنگ اوسکا سیاہ سرخی مائل ہو۔ اور زبان اسکی تیز گو ہو۔ اور رحم دل اور زود رنج۔ اور جلد خوش ہونے والا دوست اور رنج خویشوں کا دیکھے۔ اور بعض خویشوں سے شادی دیکھے۔ غم دور ہو جائے۔ اور روزی فراغ پائے۔ مزدوری یا حرفت کے کام سے زر لے۔ اگر چاند نیا دیکھے تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ مبارک ہو۔ سال ترکمان کی سفید اور ماہ شعبان اور منگلوار اوسکو نیک اور مبارک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو پوری ہو۔ اور اسکو مال ہاتھ لگے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور مال کے جمع کرنے میں حیران و سرگردان رہے۔ اور خویشوں اور برادران سے کوئی فائدہ نہ دیکھے۔ اور ایک خویش کے ساتھ سخت دشمنی ہو۔ اور ماں باپ اوس سے راضی رہیں۔ اور اولاد آخر عمر میں اسکے گھر پیدا ہو۔ اور ان سے اسکا نام روشن ہو۔ اور ایک فرزند اور ایک دختر سے غم و الم دیکھے۔ طبیعت اس کی سرد و تر ہو۔ اور بیماری اوسکو بلغم سے واقع ہو۔ اور درد زانو اور درد سر سے عاجز ہو۔ اور ایک نکاح کرے۔ اس نکاح سے فائدہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے مال کا غم دیکھے۔ اور ورثت کی بلندی سے اور آپ بزرگ سے اوسکو خطرۂ جان ہو۔ اس سے پرہیز کرے۔ اور سفر کو قبلہ یعنی مغرب کی طرف نیک ہو۔ اور بزرگوں سے کچھ رونق پائے۔ اور دشمنوں سے غم پہونچے۔ اور فکر در پیش آئے۔ اور تمام خویش اس کے دشمن ہو جائیں۔ مگر ضرر نہ پہونچے۔ خطرۂ جان بعمر دو اور تین اور بیس اور پچیس سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اسی سال آٹھ ماہ سات روز چھ ساعت چار و تیقہ عمر پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری کی صحت طالع لگن برج عقرب بار 8

جس عورت کی لگن عقرب [illegible]

[illegible]

بزرگوں سے نفع پائے۔ امید اسکی جلدی پوری ہو۔ اگر صبر کرے۔ تو عزت پائے۔ [illegible]

دشمن اس پر تہمت لگاتے ہیں۔ اور بے تعویذ رہنا اسکو سخت بد ہوگا۔ [illegible]

با مروت ہو۔ اگر دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ تو آرام پائے۔ [illegible]

[illegible]

ایک نکاح [illegible]

سال اور چھ ماہ اور ایک ہفتہ سات ساعت اور پانچ دقیقہ عمر طبعی پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

دیونامہ طالع عقرب برائے مرد وزن بار 8

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع عقرب کو لاؤ۔ فوراً حاضر کیا گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند گاؤ کے دوسرا مانند شیر کے تھا حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کس جگہ پر رہتا ہے۔ دیو نے کہا کہ میرا نام جنانوس ہے۔ اور مقام میرا دریا کا کنارا یا تالاب یا نہروں پر یا زیر سایہ درختوں اجنگل اور قبرستان اور مکانات پرانا اور سایہ دیوار میں ہے۔ جو شخص وہاں سے گذرتا ہے۔ اور ذرا اللہ کا نام نہیں لیتا ہے میں اسکو تکلیف دیتا ہوں۔ نشان آفت میری کا یہ ہے۔ کہ سر درد کرتا ہے اور اسکی آنکھوں میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اور دل وجگر ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور بادی اسکی ناف میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکے فرزندوں کو آفت پہنچاتا ہوں۔ جبکہ آئندہ پیدا ہوں۔ میں اسکو جان سے مارتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا۔ اسکا کیا علاج ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک گوسفند یکرنگ یا مرغ یکرنگ ہو اور اس کے خون سے تعویذ لکھے۔ اور مریض کھانے میں گھول کر پلاوے۔ اور ایک تعویذ مریض کی گردن میں باندھے۔ اور [illegible] جلاویں۔ اور ایک کپڑا مریض کا اور چار من چاول یا گندم اور گوشت بکرا یا مرغ تمام کو صدقہ دیلوے۔ اور ایک چراغ اور دو جھنڈیاں قبرستان پر رکھ کر [illegible] اسناد [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

روزجمعہ اوسکو مبارک اور نیک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ جس وقت
کہ نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ ماہ مبارک گذرے۔ عمر اوس کی
دراز ہو۔ اور جو چیز کہ کسی سے مانگے۔ وہ آدمی اوسے دینے سے انکار نہ کرے۔ اور
خویشوں سے فائدہ ہو جس کے ساتھ نیکی کرے۔ بدی دیکھے۔ اور مال اور دولت
بعمر پچیس سال ہاتھ لگے۔ لیکن برباد اور خرچ ہو جائے۔ برادران اور خویشاں کے
حق میں مہربان ہو۔ لیکن اوسکی قدر نہ جانیں۔ اور ایک خویش سے دشمنی ہو۔ ماں
باپ اوسپر مہربان ہوں۔ ان سے ورثہ پائے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور فرزندان سے
عزت وحرمت دیکھے۔ اور انکی شادی دیکھے۔ اور آخر عمر میں پسران سے آرام
ہو۔ بیماری اوسکو دیو اور پری سے پڑے ہو۔ اور بادی اوس کے اعضاؤں میں پیدا
ہو۔ اور سایہ دار درخت توت کے نیچے اوسکو بیٹھنا نہ چاہیئے۔ اور عورتوں کے قریب
سے ڈرے۔ اور اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری جگہ یا ملک میں پہونچے۔ مگر خوب فائدہ
ہو۔ اور تینتیس برس کی عمر میں اوسکو خطرۂ عظیم پہونچے۔ کہ زندگی سے ناامید ہو۔ مگر
خیریت گذرے۔ اور خطرۂ جان اوسکو چاہ یا کنوئیں سے ہو۔ اس سے پرہیز کرے۔
اور بزرگوں سے روزی مند ہو۔ اور اگر ایک نکاح نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے
آخر کار اوسکے خویش اس کے دشمن ہوں۔ لیکن ان سے کوئی نقصان نہ پہونچے
خطرۂ جان بعمر پہلے سال اور اکیس اور بعمر تیس سال ہو۔ اور پچاس سال کے
ہو۔ جب ان خطرات سے بچے تو اسّی سال سات ماہ تین ہفتہ اور چار روز آٹھ
ساعت عمر طبعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

دیونامہ طالع میزان نمبر 7

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ دیونامہ طالع برج میزان لاؤ۔ حاضر کیا گیا۔

... اولاد وال کو اس سے نفع پہونچے۔ لیکن اوسکی قدر نہ کریں۔ اور ایک
... اوس کے ساتھ دشمنی کرے۔ لیکن کامیاب نہ ہو۔ اور ماں باپ سے کم نفع
... ان سے ورثہ نہ پائے۔ اور فرزندوں سے عزت اور نعمت دیکھے۔ اور ان
... دکھ دیکھے۔ اور ازکا کوئی غم نہ دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا حوت سے طبیعت
اوسکی گرم تر ہو۔ اور درد سر اور درد اندام اوسکی ہو۔ اور اگر نکاح اول نہ رہے۔ تو
دوسرا نکاح اور کرے۔ اور اسکو بعمر تیس سال خطرۂ جان پہونچے۔ زندگی سے
نا امید ہو۔ مگر خیریت سے گذرے۔ اور سفر اوسکو مغرب کی طرف فائدہ مند ہو۔ اور
امیروں اور بزرگوں سے پرہیز کرے۔ اونکی صحبت کم رکھے۔ کہ امیروں سے اوسکو
نقصان پہونچیگا۔ اور جس جگہ کہ پیدا ہو۔ اس سے دوسری جگہ یا ملک میں زندگی بسر
کرے۔ اور چند دوستوں سے عزت دیکھے۔ دشمنوں سے پرہیز کرے۔ [illegible] اوسکو مکان
سے گرنے اور درندہ یعنی جانوران درندہ سے [illegible]۔ ان سے پرہیز کرنا اوسکو لازم ہے۔ [illegible]
موت کا مقابلہ ہو۔ خطرۂ جان اسکو بعمر پہلے اور ساتویں اور [illegible]
سال کے ہے جب ان خطروں سے بچے۔ تو ایک سو دو سال اور [illegible] اور دو ہفتہ [illegible]
ساعت کی عمر پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

جنم پتری طالع لگن عورت برج میزان نمبر 7

بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے جس عورت کی لگن برج میزان کی ہو تو
اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ طبیعت اوسکی سرد تر [illegible]
خوبصورت اور بلند قد [illegible]
کوئی تل ہو۔ اور خوش [illegible]

...سے بڑا ہے۔ اگر شکل پہلانہ ہے۔ تو دوسری عورت سے نکاح کرے۔ خانہ سفر کا اوسکا برج جدی ہے۔
...میں پیدا ہو۔ اوس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ پر زندگی بسر کرے۔ اور سفر میں اوسکو غم ہو۔
...بزرگان اوسکو برج سنبلہ ہے۔ ایک عورت بزرگ سے اوسکو فائدہ ہو۔ اور خانہ خویشی کا
...اوسکا میزان ہے۔ خویش اوس کے دشمن ہوں۔ اور تہمت رکھیں۔ خطرہ موت اوسکو پہلے
...اور اکیسویں سال کے ہو۔ جب ان خطرات سے نجات پائے۔ تو عمر طبعی اوسکی
...سال سات ماہ آٹھ روز پانچ ساعت اور سم دقیقہ کی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ طالع قوس مرد اور زن نمبر ۹

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع برج قوس کا حاضر کرو۔ فوراً
حاضر کیا گیا۔ اور دیو متعلق طالع مذکور حاضر ہوا۔ اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر
بصورت خرگوش اور دوسرا مانند لومڑی کے۔ اور پاؤں اُس کے مانند گدھے کے
اور بدن اُسکا مانند شیر نر کے۔ ایک ہاتھ میں نیزہ دوسرے ہاتھ میں تیر و کمان لئے
ہوئے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ نام تیرا کیا ہے۔ اور تو کس جگہ پر رہتا ہے۔ دیو نے
بیان کیا۔ کہ نام میرا خبطا روش عجائیل ہے۔ اور جگہ میری دریاؤں پر اور بیابان
اور درختان گنجان پر ہوتی ہے۔ جو آدمی کہ اوس جگہ پر پہنچے۔ اور خدا کا نام نہ
لے۔ میں اوسکو آفت پہنچاتا ہوں۔ اگر چالیس برس کی عمر کا ہو۔ تو بازی اوس کے
اعضا میں ہو اور اُسکو میں بیہوش اور بیچید کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام
نے اوسکو فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ
سیاہ کو ذبح کرکے اوس کے خون میں تعویذ تحریر کرکے مریض کے گلے میں باندھیں
اور ایک من یا ایک سیر روٹیاں گندم اور ایک ٹکڑا لکڑی کا۔ اور
جامہ مریض اور پانچ سیر روغن زرد یا پانچ پاؤ اور ایک پاؤ نمک صدقہ دلویں

اور دو چراغ بر دریا یا نہر رواں پر رکھیں۔ اور مریض کے گھر میں صندل و عود جلائیں۔ انشاء
اللہ تعالےٰ صحت کلی حاصل ہو۔ تعویذ
متبرک جس کی اسناد برج حمل میں درج
ہیں۔ ذیل میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد لگن برج جدی نمبر ۱۰

برج جدی یا مکر راس یا ماہ ماگھ خاکی جنوبی سرد خشک خانہ زحل شرف مریخ
۲۸ درجہ پر وبال قمر ہبوط مشتری ۱۵ درجہ پر ورگ شیر۔ حروف متعلقہ راس مذکور
بھوج جو جی کھی گھہ گ خ س اور گفتر متعلقہ راس ہذا وزن اکھاڑ اور سرون
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مندرجہ بالا برج جدی ہو۔ تو اسکا رنگ سیاہی مائل
ہو۔ قد کوتاہ اور ہر کام میں سست ہو۔ اور مکر اور حیلہ گر خلاف قول کا قرینی ہو۔ اور آدمیوں میں
عزیز نہ ہو۔ ہمیشہ مفلس اور غریب رہے۔ دولت و نعمت سے محروم رہے۔ اور
عورت کے ساتھ لڑائی فساد کرے۔ اگر پہلی عورت نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ اور عورت
کے واسطے غم اور فکر کرتا رہے۔ بزرگوں سے فائدہ نہ دیکھے۔ اور فرزندان اور دختران
سے رنج اٹھائے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو پوری نہ ہو۔ اور اُس کا گذارہ محنت
اور مشقت سخت ہو۔ کاروبار خراب اختیار کرے۔ بیماری اس کو سودا اور
صفرا سے ہو۔ اور درد دل سے رہتا ہے۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو
فائدہ نہ ہو۔ خویش اُس کے دشمن ہوں۔ اور اوسکو قید خانہ کا خطرہ ہو
اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ آگ سے ہمیشہ اوسکو پرہیز کرنا واجب ہے اور وہ
عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے گا۔ ان سے نقصان دیکھے۔ اور ایک عورت کی بہت

جنم پتری لگن برج قوس بابت مرد ۹/ب

حصہ بارھواں ہفت آسمان برج قوس یاراس دھن آتشی شرقی گرم خشک رنگ
زرد خانہ مشتری وبال عطارد شرف ذنب ۳ درجہ پر ہبوط راہ ۳ درجہ پر بزرگ پڑا
نام حروف متعلقہ راس ہذا- بیہا ف- نچھتر متعلق راس ہذا مدل پور باکھاڑ
اوتر کھاڑ جس آدمی یعنی مرد کی لگن برج قوس بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر نکلے
تو اوسکی جنم پتری یہ ہے، وہ مرد نیک صورت نیک مزاج اور چالاک زبان ہو۔ اور
اسکے پیٹ یا ران پر تل ہوگا۔ وہ علامت نیک ہے۔ صاحب اس کا طالع جلد خوش
ہونیوالہ اور جلد رنج ہونیوالا اور جوانمرد۔ اور عیش وعشرت کو دوست رکھے۔ اور
عورتوں کی محبت سے خالی نہ ہو۔ اور سال ترکان گاڑ کا اور ماہ رمضان اور روز پنجشنبہ
اور چہارشنبہ یعنی بدھ وار اوسکو نحس ہو۔ اور جو کام ان ایام میں کرے۔ وہ خراب ہو۔ اور بعض
بعض حاجات اوسکی پوری ہوں۔ اور محنت ومشقت میں عمر گذارے۔ اور مال کبھی چند جمع کرے
کم مال نہ رہے۔ جلد مفلس ہو۔ اور بیچ آخر عمر کے مال غیب سے حاصل ہو۔ اور خانہ بھائیوں
اور خویشوں کا اوسکو برج دلو ہے۔ اور سپر وہ مہربان ہوں۔ اور ان سے فائدہ دیکھے
جس کسی سے وہ نیکی کرے۔ اوس سے بدی دیکھے۔ خانہ مادر و پدر اوسکا جوزا ہے۔ قدم
اسکا ان پر مبارک ہو۔ اور ماں باپ کی میراث نہ پائے۔ اور فرزندان سے نیکی دیکھے
اور اسکے گھر دختران زیادہ پیدا ہوں۔ اگر اس کے گھر میں پہلے پسر پیدا ہو۔ تو غم بہت
دیکھے اگر دختر پیدا ہو تو خوشی وخرمی دیکھے۔ خانہ بیماری اسکا برج ثور ہے۔ طبع
اس کی گرم خشک ہو۔ گاہ خوش اور گاہے۔ ناخوش۔ اور گرمی خشکی سے بیماری ہو
اور خانہ نکاح اس کا بھی برج جوزا ہے، چند نکاح کرے۔ اور خطرۂ جان اسکو بلندی سے ہے
[illegible] اور پوری ہو۔ اور سفر اوسکو طرف مشرق کا نیک ہو
[illegible] سے اوسکو پرہیز کرنا چاہئے۔ اور سفر [illegible]

اور بزرگوں سے فائدہ اسکو کم پہونچے۔ خطرۂ جان اوسکو عمر چوتھے اور پانچویں اور نانویں
سال میں ہو۔ اگر ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی اسّی سال چار ماہ اور چار روز
ہفت ساعت اور سہ دقیقہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری لگن برج قوس بابت عورت ۹/ب

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر برج قوس ہوگی۔ اوسکی جنم پتری
یہ ہے۔ کہ وہ نیک شکل اور تیز گو ہو۔ اور بامروت اور رحم دل ہو۔ طبع اوسکی گرم
خشک ہو۔ اور چھوٹی عمر میں کام اوس کے میانہ ہوں، اور بلوغت کے بعد اوسکی
عزت اور حرمت اور دولت زیادہ ہو۔ اور دل اسکا نرم ہو۔ اور خویشوں سے زیادہ
محبت رکھے۔ مگر خویشوں سے زیادہ فائدہ نہ ہو۔ اور سال ترکان گاڑ اور ماہ رمضان اور
روز بدھ اور جمعرات اوسکو نحس اور بد ہو۔ جو کام ان ایام میں کرے۔ خراب اور برباد ہو
اور جو چیز ان ایام میں ہاتھ لگے۔ برباد ہو جائے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ پسر پر
نظر کرے۔ اور زندگی اوسکی آخر عمر میں عیش وعشرت سے گذرے۔ اور خانہ مال اوسکا برج
جدی ہے۔ ایک مرد سے اوسکو دولت ملے، اور ایک شخص کا اوسکو رنج اور غم بہت
پہونچے۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو فائدہ نہ ہو۔ اور خانہ ماں باپ اسکا حوت
ہے۔ وہ اس سے خوش ہوں۔ لیکن جائیداد والدین اوسکو حاصل نہ ہو۔ اور اولاد کو آفت
پہونچے۔ کم پیدا ہوں۔ اور اسکو بیماری ذیلو پری سے ہوگی۔ جس سے اوسکی ناف خراب
ہو جاویگی۔ اور اسکو چاہئے۔ کہ وہ اپنے حاجت کے لئے درخت کے نیچے اور گھر ویران اور
لب دریا اور گورستان میں نہ جائے۔ کہ اوسکو خطرہ بہت ہوگا۔ اوسکو بے تعویذ نہ رہنا
چاہئے۔ تعویذ متبرک تحریر کرا کر اپنے پاس رکھے۔ تو امان میں رہے۔ خانہ نکاح
اوسکا برج جوزا ہے۔ اگر نکاح پہلا نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ خانہ سفر اوس کا

لگے نہایت تند سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اور تنگدستی سے روتا ہے۔
اوسکو بیماری ہو۔ اور اُس کی کوئی مالکیت نہ ہو۔ اور ہمیشہ خانہ بدوش ہو۔ اور دیو کی آفت سے
اور سال ترکمان تیز زا اور رنگوار اور ستیچ وار اوسکو نحس اور بد ہو۔ جو کام ان ایام میں
کرے۔ اوسکا انجام بد ہو خطرہ اوسکو بعمر دو اور ساتویں اور چالیسویں سال ہو۔
جب ان خطروں سے بچے۔ تو ستر سال پانچ ماہ اور دو ہفتہ چار یوم چار ساعت
وسات دقیقہ اوس کی عمر طبیعی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

جنم پتری عورت لگن برج جدّی ۱۵

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکور برج جدّی نکلے۔ اوس عورت کا رنگ سیاہ
اور گول چہرہ کشادہ ابرو چشمان کلان موٹا بدن اور اُس سے ماں باپ بیزار ہوں
اور وہ اولاد اپنی کا رنج اور غم اٹھائے۔ اگر پہلا خاوند نہ رہے۔ تو تین نکاح اور
کرے۔ صابر نہ ہو۔ گوسفنداں یعنی بھیڑ بکری یا محنت اور مشقت سے معیشت
سے گذران کرے۔ اور درد سر سے ہمیشہ غمناک رہے۔ اور رنگوار اور ستیچ وار اور
اتوار اور سال بد اتر کمان اور محرم اوسکو سزاوار نہ ہو۔ اور آدمی اوس سے وفا اور
فائدہ نہ دیکھے۔ اور بدکاری کو پسند کرے۔ اور کام نحش اور غیبت اختیار کرے۔ اور
ایک شخص سے اوسکو رنج بہت پہونچے۔ اور برادران اور خویشوں سے فائدہ نہ دیکھے
اور ماں باپ سے اوسکو رنج اور تکلیف پہونچے۔ اور انکا ورثہ نہ پائے۔ اور درد
سر اور رحم اور معدہ سے رنج اٹھائے۔ اور کانوں کی اوسکو بیماری ہو۔ اور
اسکو بلندی سے گرنے کا بہت خطرہ ہے اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ اُس سے
پرہیز کرے۔ اور دیو سے اوسکو آفت پہونچے۔ سفر کی نیت کرے۔ مگر سفر نہ ہو
سکے۔ اور دولت اور مال کی بہت خواہش کرے۔ مگر ہاتھ نہ آوے۔ اور

ہمیشہ مفلس رہے۔ اور اس سے چند بدنامیاں لگیں۔ اور خطرہ اوسکو قید ہونے سے ہے۔ اور
دنیاوی تمام نعمتوں سے محروم رہے۔ خطرہ جان اُسکو بعمر تین یا نو اور بیس سال
جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبیعی ستر سال چار ماہ ایک ہفتہ ایک روز ایک
رات سات ساعت تین دقیقہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

دیو نامہ طالع جدّی ۱۵

حضرت سلیمان علیہ السّلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع جدّی کو لاؤ۔ اُسی وقت
حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند اژدہا کے۔ دوسرا سر مانند
ہاتھی کے۔ تیسرا سر مانند گربہ یعنی بلّی کے۔ اور پاؤں مانند سگ یعنی کتّا کے۔ ایک ہاتھ
میں تلوار برہنہ۔ دوسرے ہاتھ میں آدمی کا سر کٹا ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو
تیرا کیا نام ہے۔ اور تم کہاں رہتے ہو۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ!
میرا نام ملجا ہے۔ اور مقام میرا جو رستہ ویران اور مکان ویران اور تالاب ویران
پر ہے۔ جو شخص کہ وہاں سے گذرتا ہے۔ اور نام خدا کا نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے
تو میں اوسکو آفت پہونچاتا ہوں۔ علامت آفت میری کی یہ ہے کہ جوڑا اور ہڈیاں
اوسکی درد کرتی ہیں۔ اور خواب میں ڈرتا ہے۔ اور اسکو آرام دل نہیں رہتا۔ اور دل
اوسکا سوختہ ہوتا ہے۔ اور درد سر پیدا ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السّلام نے فرمایا
کہ اے دیو اسکا علاج کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ۔ یا مرغ سیاہ لاویں۔ اور
ذبح کریں۔ اوسکا کچا گوشت صدقہ دیوے۔ اور اُس کے خون سے تعویذ ذیل
لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ اور ایک من یا
ایک سیر روٹی اور پاؤ نمک اور ایک کپڑا مریض کا
صدقہ دیوے۔ اللہ تعالیٰ صحت بخشیگا۔ تعویذ یہ ہے

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۱۳